Allāh), then certainly, Allāh is All-Seer of what they do.[1]

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

اور اگر وہ پھریں تو جان لو کہ یقیناً اللہ ہی تمہارا کارساز ہے، وہ بہترین کارساز اور بہترین مددگار ہے ﴿۴۰﴾

40. And if they turn away, then know that Allāh is your *Maulā* (Patron, Lord, Protector and Supporter) — (what) an Excellent *Maulā*, and (what) an Excellent Helper!

---

[1] (V.8:39)

A) See the footnote of (V.2:193).

B) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "By Him (Allāh) in Whose Hand my soul is, surely, the son of Maryam (Mary) ['Īsā (Jesus)] عليهما السلام will shortly descend amongst you people (Muslims), and will judge mankind justly by the Law of the Qur'ān (as a just ruler), and will break the Cross and kill the pigs and abolish the *Jizyah* [a tax taken from the people of the Scripture (Jews and Christians) who are under the protection of a Muslim government. This *Jizyah* tax will not be accepted by 'Īsā (Jesus) عليه السلام and all mankind will be required to embrace Islām with no other alternative]. Then there will be abundance of money and nobody will accept charitable gifts." (See *Fath Al-Bari* for details). [*Sahih Al-Bukhāri*, 3/2222 (O.P.425)]

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤١﴾

اور (اے مسلمانو!) جان لو کہ تم جو کچھ بھی مال غنیمت حاصل کرو، اس میں سے پانچواں حصہ یقیناً اللہ کے لیے ہے اور رسول کے لیے اور (اس کے) رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے۔ اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو اور اس پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن اتارا جس دن دو فوجوں میں ٹکراؤ ہوا تھا، اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے ﴿۴۱﴾

41. And know that whatever of war booty that you may gain, verily, one-fifth (1/5th) of it is assigned to Allāh, and to the Messenger (ﷺ), and to the near relatives [of the Messenger (Muhammad ﷺ)], (and also) the orphans, *Al-Masākin* (the needy) and the wayfarer, if you have believed in Allāh and in that which We sent down to Our slave (Muhammad ﷺ) on the Day of Criterion (between right and wrong), the Day when the two forces met (the battle of Badr); and Allāh is Able to do all things.

اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٤٢﴾

جبکہ تم (میدان بدر کے) قریب والے کنارے پر تھے اور وہ (کافر) دور والے کنارے پر تھے اور (قریش کا تجارتی) قافلہ تم سے بہت نیچے (بحیرہ قلزم کے ساحل کی طرف) تھا۔ اور اگر تم (دونوں فریق جنگ کے لیے) آپس میں وعدہ کرتے تو مقررہ وقت پر ضرور اختلاف کرتے اور لیکن (ہوا یہ کہ دونوں گروہ آمنے سامنے آگئے) تاکہ اللہ اس کام کو پورا کردے جو ہونے والا تھا تاکہ جو ہلاک ہو وہ حجت (قائم ہونے) سے ہلاک ہو اور جو زندہ رہے وہ دلیل سے (حق پہچان کر) زندہ رہے، اور بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿۴۲﴾

42. (And remember) when you (the Muslim army) were on the near side of the valley, and they on the farther side, and the caravan on the ground lower than you. Even if you had made a mutual appointment to meet, you would certainly have failed in the appointment, but (you met) that Allāh might accomplish a matter already ordained (in His Knowledge), so that those who were to be destroyed (for their rejecting the Faith) might be destroyed after a clear evidence, and those who were to live (i.e. believers) might live after a clear evidence. And surely, Allāh is All-Hearer, All-Knower.

اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٤٣﴾

(اے نبی! یاد کریں) جب اللہ نے آپ کے خواب میں آپ کو ان کی تعداد کم دکھائی اور اگر وہ آپ کو ان کی تعداد زیادہ دکھاتا تو تم ضرور ہمت ہار دیتے اور اس معاملے میں آپس میں اختلاف کرتے لیکن اللہ نے (تمہیں) بچالیا۔ بے شک وہ سینوں کے بھید خوب جانتا ہے ﴿۴۳﴾

43. (And remember) when Allāh showed them to you as few in your (i.e. Muhammad's) dream; if He had shown them to you as many, you would surely have been discouraged, and you would surely have disputed in making a decision. But Allāh saved (you). Certainly, He is the All-Knower of what is in the breasts.

وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ

اور (اے مسلمانو! یاد کرو) جب تم (کافروں کے) آمنے سامنے ہوئے تو اللہ نے انہیں تمہاری نظروں میں

44. And (remember) when you met (the army of the disbelievers on the day of the battle of Badr),

اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٤٤﴾ ع 5 1

تھوڑا دکھایا اور تمھیں ان کی نظروں میں تھوڑا دکھایا تا کہ اللہ اس کام کو پورا کر دے جو ہونے والا تھا۔ اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں ﴿٤٤﴾

He showed them to you as few in your eyes and He made you appear as few in their eyes, so that Allāh might accomplish a matter already ordained (in His Knowledge), and to Allāh return all matters (for decision).

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٤٥﴾

اے ایمان والو! جب کسی گروہ سے تمھارا آمنا سامنا ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ ﴿٤٥﴾

45. O you who believe! When you meet (an enemy) force, take a firm stand against them and remember the Name of Allāh much (both with tongue and mind), so that you may be successful.

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٤٦﴾

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم ہمت ہار بیٹھو گے اور تمھاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ اور صبر کرو، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿٤٦﴾

46. And obey Allāh and His Messenger (ﷺ), and do not dispute (with one another) lest you lose courage and your strength departs, and be patient. Surely, Allāh is with those who are *As-Sābirūn* (the patient).

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٤٧﴾

اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور لوگوں کو (اپنی شان) دکھاتے ہوئے نکلے اور وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے تھے۔ اور وہ جو کچھ کر رہے ہیں اللہ اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿٤٧﴾

47. And be not like those who come out of their homes boastfully and to be seen of men, and hinder (men) from the path of Allāh; and Allāh is *Muhītun* (encircling and thoroughly comprehending) all that they do.

وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَاۤءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾ ع 6 2

اور (یاد کرو) جب شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے سجا کر پیش کیے اور وہ کہنے لگا: آج لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا اور بے شک میں تمھارا ساتھی ہوں، پھر جب دونوں فوجوں کا آمنا سامنا ہوا تو وہ الٹے پاؤں پھر گیا اور کہنے لگا: بے شک میں تم سے بری ہوں۔ بے شک میں وہ (فرشتے) دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے۔ بے شک میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿٤٨﴾

48. And (remember) when *Shaitān* (Satan) made their (evil) deeds seem fair to them and said, "No one of mankind can overcome you this day (of the battle of Badr) and verily, I am your *Jār* [protector, helper, neighbour (for every help)]." But when the two forces came in sight of each other, he ran away and said "Verily, I have nothing to do with you. Verily, I see what you see not. Verily, I fear Allāh for Allāh is Severe in punishment."

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٩﴾

جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ تھا، یہ کہتے تھے کہ ان (مسلمانوں) کو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال دیا ہے۔ اور جو کوئی اللہ پر بھروسا کرے تو بے شک اللہ زبردست خوب حکمت

49. When the hypocrites and those in whose hearts was a disease (of disbelief) said: "These people (Muslims) are deceived by their religion." But whoever puts

his trust in Allāh, then surely, Allāh is All-Mighty, All-Wise.

والا ہے ﴿49﴾

50. And if you could see when the angels take away the souls of those who disbelieve (at death); they smite their faces and their backs, (saying): "Taste the punishment of the blazing Fire."

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿50﴾

اور کاش! آپ دیکھیں، جبکہ فرشتے کافروں کو فوت کرتے ہیں، وہ ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر مارتے ہیں اور (کہتے ہیں کہ) تم جلا دینے والا عذاب چکھو ﴿50﴾

51. "This is because of that which your hands have forwarded. And verily, Allāh is not unjust to His slaves."

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿51﴾

یہ اسی کا بدلہ ہے جو تمھارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور یہ (جان لو) کہ بے شک اللہ (اپنے) بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ﴿51﴾

52. Similar to the behaviour of the people of Fir'aun (Pharaoh), and of those before them — they rejected the *Ayāt* (proofs, verses, etc.) of Allāh, so Allāh punished them for their sins. Verily, Allāh is All-Strong, Severe in punishment.

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿52﴾

ان کی عادت آلِ فرعون اور ان لوگوں کی عادت جیسی ہے جو ان سے پہلے تھے، انھوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انھیں پکڑ لیا۔ بے شک اللہ بہت طاقتور، سخت سزا والا ہے ﴿52﴾

53. That is so because Allāh will never change a grace which He has bestowed on a people until they change what is in their ownselves. And verily, Allāh is All-Hearer, All-Knower.

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿53﴾

یہ اس لیے کہ بے شک اللہ کوئی نعمت، جو اس نے کسی قوم کو بخشی ہو، نہیں بدلتا یہاں تک کہ وہ خود اپنے نفسوں کی حالت بدلیں۔ اور بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿53﴾

54. Similar to the behaviour of the people of Fir'aun (Pharaoh), and those before them. They denied the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of their Lord, so We destroyed them for their sins, and We drowned the people of Fir'aun (Pharaoh) for they were all *Zālimūn* (polytheists and wrong doers).

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿54﴾

ان کی عادت آلِ فرعون اور ان لوگوں کی عادت جیسی ہے جو ان سے پہلے تھے، انھوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا تو ہم نے انھیں ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا، اور ہم نے آلِ فرعون کو غرق کر دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے ﴿54﴾

55. Verily, the worst of moving (living) creatures before Allāh are those who disbelieve,[1] — so they shall not believe.

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿55﴾

بے شک زمین پر چلنے پھرنے والوں میں سے، اللہ کے نزدیک، بدترین وہ لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا، پھر وہ ایمان نہیں لاتے ① ﴿55﴾

---

[1] (V.8:55) i.e. disbelieve in their Lord (Allāh), deny His Oneness, worship others besides Him, deny His Messengers, and believe not in the Divine Revelation.

① یعنی جو اپنے رب (اللہ) پر ایمان نہیں رکھتے، اس کی وحدانیت کا انکار کرتے ہیں اور اس کے سوا دوسروں کی پرستش کرتے ہیں، اس کے پیغمبروں کا انکار کرتے ہیں اور وحی الٰہی پر ایمان نہیں لاتے۔

الَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿56﴾

وہ جن سے آپ نے معاہدہ کیا، پھر وہ ہر بار اپنا عہد توڑ ڈالتے ہیں اور وہ (اللہ سے ذرا) نہیں ڈرتے ﴿56﴾

56. They are those with whom you made a covenant, but they break their covenant every time and they do not fear Allāh.

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿57﴾

پھر اگر آپ ان کو لڑائی میں پائیں تو ان کے ساتھ ان لوگوں کو بھی بھگا دیں جو ان کے پیچھے ہوں، شاید کہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿57﴾ .

57. So if you gain the mastery over them in war, punish them severely in order to disperse those who are behind them, so that they may learn a lesson.

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَاۗىِٕنِيْنَ ﴿58﴾ ع 7/10/3

اور اگر آپ کو کسی قوم کی طرف سے خیانت (بدعہدی) کا خوف ہو تو برابری (کی سطح) پر ان کا عہد ان کے منہ پر دے ماریں۔ بے شک اللہ خیانت (بدعہدی) کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿58﴾

58. If you (O Muhammad ﷺ) fear treachery from any people throw back (their covenant) to them (so as to be) on equal terms (that there will be no more covenant between you and them). Certainly Allāh likes not the treacherous.

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ۭ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿59﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ یہ خیال نہ کریں کہ وہ سبقت لے گئے ہیں۔ بے شک وہ (اپنی چالوں سے اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے ﴿59﴾

59. And let not those who disbelieve think that they can outstrip (escape from the punishment). Verily, they will never be able to save themselves (from Allāh's punishment).

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿60﴾

اور ان (کافروں کے مقابلے) کے لیے تم مقدور بھر قوت (تیر و تفنگ) اور بندھے ہوئے گھوڑے تیار رکھو جن سے تم اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو اور ان کے علاوہ دوسروں کو ڈرائے رکھو جنھیں تم نہیں جانتے (مگر) اللہ انھیں جانتا ہے اور تم اللہ کی راہ میں جو کچھ خرچ کرو گے تمھیں (اس کا) پورا پورا ثواب دیا جائے گا۔ اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿60﴾

60. And make ready against them all you can of power, including steeds of war (tanks, planes, missiles, artillery) to threaten thereby the enemy of Allāh and your enemy, and others besides them, whom you may not know, (but) whom Allāh does know. And whatever you shall spend in the Cause of Allāh, shall be repaid to you, and you shall not be treated unjustly.

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿61﴾

اور (اے نبی!) اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو آپ بھی اس کی طرف مائل ہو جائیں اور اللہ پر بھروسا رکھیں، بے شک وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿61﴾

61. But if they incline to peace, you (also) incline to it, and (put your) trust in Allāh. Verily, He is the All-Hearer, the All-Knower.

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۭ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾

اور اگر وہ آپ کو دھوکا دینا چاہیں تو بے شک آپ کے لیے اللہ کافی ہے، وہی تو ہے جس نے اپنی مدد سے اور مومنوں سے آپ کی تائید کی ﴿62﴾

62. And if they intend to deceive you, then verily, Allāh is All-Sufficient for you. He it is Who has supported you with His Help and with the believers.

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي

اور اس نے ان (مومنوں) کے دلوں میں الفت ڈال

63. And He has united their (i.e.

الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾

دی اگر آپ دنیا بھر کے سب خزانے خرچ کر دیتے تو بھی ان کے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتے لیکن اللہ ہی نے ان میں الفت ڈالی۔ بے شک وہ زبردست (اور) خوب حکمت والا ہے ﴿٦٣﴾

believers') hearts. If you had spent all that is in the earth, you could not have united their hearts, but Allāh has united them. Certainly He is All-Mighty, All-Wise.

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٤﴾ ع

اے نبی! آپ کے لیے اللہ کافی ہے اور ان لوگوں کے لیے بھی جو مومنوں میں سے آپ کی پیروی کرتے ہیں ﴿٦٤﴾

64. O Prophet (Muhammad ﷺ)! Allāh is Sufficient for you and for the believers who follow you.

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ۭ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾

اے نبی! مومنوں کو جہاد پر ابھاریں اگر تم میں بیس صبر کرنے والے ہوں تو وہ دو سو (کافروں) پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں ایک سو (صابر) ہوں تو وہ ہزار (کافر) پر غالب آئیں گے، اس لیے کہ وہ لوگ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے ﴿٦٥﴾

65. O Prophet (Muhammad ﷺ)! Urge the believers to fight. If there are twenty steadfast persons amongst you, they will overcome two hundred, and if there be a hundred steadfast persons they will overcome a thousand of those who disbelieve, because they (the disbelievers) are a people who do not understand.

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۭ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾

اب اللہ نے تم سے تخفیف کر دی اور اس نے جان لیا کہ تمھارے اندر کچھ کمزوری ہے، چنانچہ اگر تم میں ایک سو صبر کرنے والے ہوں تو وہ دو سو (کافروں) پر غالب آئیں گے۔ اور اگر تم میں سے ایک ہزار (ایسے) ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئیں گے۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿٦٦﴾

66. Now Allāh has lightened your (task), for He knows that there is weakness in you. So, if there are of you a hundred steadfast persons, they shall overcome two hundred, and if there are a thousand of you, they shall overcome two thousand with the Leave of Allāh. And Allāh is with *As-Sābirūn* (the patient).

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ۭ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۡ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾

کسی نبی کے لائق نہیں کہ اس کے پاس قیدی ہوں یہاں تک کہ وہ زمین میں خوب خون ریزی (انھیں قتل) کرے۔ (مسلمانو!) تم سامان دنیا چاہتے ہو اور اللہ (تمھاری) آخرت چاہتا ہے اور اللہ زبردست، خوب حکمت والا ہے ﴿٦٧﴾

67. It is not for a Prophet that he should have prisoners of war (and free them with ransom) until he had made a great slaughter (among his enemies) in the land. You desire the good of this world (i.e. the money of ransom for freeing the captives), but Allāh desires (for you) the Hereafter. And Allāh is All-Mighty, All-Wise.

لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾

اگر اللہ کی طرف سے پہلے ہی (ایک بات) لکھی ہوئی نہ ہوتی تو تم نے (بدر کے قیدیوں سے) جو (فدیہ) لیا اس کے بدلے تمھیں بڑا عذاب آ پکڑتا ﴿٦٨﴾

68. Were it not a previous ordainment from Allāh, a severe torment would have touched you for what you took.

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾ ع

پھر جو حلال، پاکیزہ غنیمت تم نے حاصل کی ہے اس میں سے کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ

69. So enjoy what you have gotten of booty in war, lawful and

good, and be afraid of Allāh. Certainly, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿69﴾

70. O Prophet (Muhammad ﷺ)! Say to the captives that are in your hands: "If Allāh knows any good in your hearts, He will give you something better than what has been taken from you, and He will forgive you, and Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful."

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿70﴾

اے نبی! جو قیدی تمہارے ہاتھوں گرفتار ہیں، آپ ان سے کہہ دیں: اگر اللہ تمہارے دلوں میں بھلائی جان لے گا تو تمہیں اس (فدیے) سے کہیں بہتر عطا کرے گا جو تم سے لیا گیا ہے اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿70﴾

71. But if they intend to betray you (O Muhammad ﷺ), they indeed betrayed Allāh before. So, He gave (you) power over them. And Allāh is All-Knower, All-Wise.

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿71﴾

اور (اے نبی!) اگر وہ آپ سے خیانت (دغا) کرنا چاہیں تو وہ پہلے ہی اللہ سے خیانت کر چکے ہیں، پھر اس نے انھیں تمہارے قبضے میں دے دیا اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ﴿71﴾

72. Verily, those who believed, and emigrated and strove hard and fought with their property and their lives in the Cause of Allāh as well as those who gave (them) asylum and help, — these are (all) allies to one another. And as to those who believed but did not emigrate (to you O Muhammad ﷺ), you owe no duty of protection to them until they emigrate,[1] but if they seek your help in religion, it is your duty to help them except against a people with whom you have a treaty of mutual alliance; and Allāh is the All-Seer of what you do.

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰي قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿72﴾

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنھوں نے (مہاجروں کو اپنے ہاں) جگہ دی اور (ان کی) مدد کی، وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور جو لوگ ایمان تو لے آئے مگر انھوں نے ہجرت نہیں کی، ان کی دوستی سے تمہیں کوئی غرض نہیں حتی کہ وہ ہجرت کریں۔ اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملے) میں مدد مانگیں تو تم پر مدد لازم ہے مگر اس قوم کے خلاف نہیں کہ جن کے اور تمہارے درمیان کوئی معاہدہ ہو، اور تم جو کام کرتے ہو اللہ دیکھ رہا ہے ﴿72﴾

73. And those who disbelieve are allies of one another, (and) if you (Muslims of the whole world collectively) do not do so [i.e. become allies, as one united

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿73﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ (اے مسلمانو!) اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں فتنہ① اور بڑا فساد مچے گا ﴿73﴾

[1] (V.8:72) See the footnote of (V.3:149).

① تفسیر طبری: (ج:10 ص:56) میں بیان کیا گیا ہے کہ اس آیت: "اور جو لوگ منکر حق ہیں وہ ایک دوسرے کے حمایتی و مددگار ہیں (اور) اگر تم (دنیا بھر کے مسلمانو! اجتماعی طور پر) ایسا نہ کرو گے، یعنی ایک متحدہ بلاک کی طرح ایک دوسرے کے حمایتی نہ بنو گے تو زمین پر زبردست فتنہ و فساد واقع ہو جائے گا" کی بہترین تفسیر یہ ہے: "اگر تم وہ کچھ نہ کرو جو میں (اللہ) نے تمہیں کرنے کا حکم دیا ہے، یعنی تم دنیا بھر کے مسلمان اللہ کے دین کو غالب اور فتح مند کرنے کے لیے ایک متحدہ بلاک کی طرح ایک دوسرے کے حمایتی و حلیف نہ بنو گے تو دنیا میں عظیم فتنہ و فساد (شرک و کفر، جنگ و قتال، ہلاکت و خونریزی، ڈاکہ زنی، بددیانتی اور ظلم و استبداد وغیرہ) برپا ہو جائے گا اور ایک ہی وقت میں متعدد خلفاء (مسلمان حکمرانوں) کا ہونا بھی ایک فتنہ ہے جیسا کہ صحیح مسلم میں عَرْفَجَہ سے روایت کیا گیا ہے، وہ کہتے ہیں، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: "جب تم سب (مسلمان) ایک خلیفہ کی قیادت (سربراہی) میں متحد ہو جاؤ اور کوئی شخص

block under one *Khalīfah* (a chief Muslim ruler for the whole Muslim world) to make victorious Allāh's religion of Islāmic Monotheism], there will be *Fitnah* (wars, battles, polytheism) and oppression on the earth, and great mischief and corruption (appearance of polytheism).[1]

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿74﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنھوں نے (مہاجرین کو) جگہ دی اور (ان کی) مدد کی، وہی لوگ سچے مومن ہیں، ان کے لیے مغفرت اور باعزت روزی ہے ﴿74﴾

74. And those who believed, and emigrated and strove hard in the Cause of Allāh (*Al-Jihād*), as well as those who gave (them) asylum and aid — these are the believers in truth, for them is forgiveness and *Rizqun Karīm* (a generous provision, i.e. Paradise).

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿75﴾ ع 10

اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور تمھارے ساتھ (مل کر) جہاد کیا تو وہ بھی تمھی میں سے ہیں اور اللہ کی کتاب میں (خون کے) رشتے دار آپس میں ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ﴿75﴾

75. And those who believed afterwards, and emigrated and strove hard along with you (in the Cause of Allāh), they are of you. But kindred by blood are nearer to one another (regarding inheritance) in the decree ordained by Allāh. Verily, Allāh is the All-Knower of everything.

★ بقیہ حاشیہ: انفال، آیت: 73.

تمہارے درمیان اِفتراق و اِنتشار پیدا کر کے تمھیں الگ الگ گروہوں میں تقسیم کرنا چاہے تو ایسے شخص کی گردن اُڑا دو۔" (صحیح مسلم، اَلإمارة، بَابُ حُكْمِ مَنْ فَرَّقَ أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ وَهُوَ مُجْتَمِعٌ، حدیث: 1852) ایک اور روایت میں ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر مسلمانان دنیا دو خلفاء (اعلیٰ مسلمان حکمران) سے بیعت (سمع و اطاعت کا عہد و پیمان) کر لیں تو (ان میں سے پہلا جس کے ہاتھ پر پہلے بیعت کی گئی تھی خلیفہ کے طور پر باقی رہے گا جبکہ) دوسرے کو قتل کر دیا جائے" (صحیح مسلم، اَلإمارة، بَابُ إِذَا بُويِعَ لِخَلِيفَتَيْنِ، حدیث: 1853) مذکورہ (قرآن و حدیث کے) واضح دلائل سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ایک قانونی فرض ہے کہ ایک وقت میں ساری اسلامی دنیا کے لیے ایک سے زائد خلیفہ (مسلمان حکمران اعلیٰ) نہیں ہونے چاہییں بصورت دیگر مسلمانوں کے اندر ایک عظیم فتنہ (فساد) برپا ہو جائے گا جس کے انتہائی نتائج قابل ستائش نہ ہوں گے۔

---

[1] (V.8:73) It has been mentioned in *Tafsir At-Tabari* that the best interpretation of this Verse: - "And those who disbelieve are allies of one another, (and) if you (Muslims of the whole world collectively) do not do so (i.e. become allies, as one united block — V.8:73)," is that "If you do not do what We (Allāh) have ordered you to do, [i.e. all of you (Muslims of the whole world) do not become allies as one united block to make Allāh's religion (Islām) victorious, there will be a great *Fitnah* (polytheism, wars, battles, killing, robbing, a great mischief, corruption and oppression, etc.)]." And it is *Fitnah* to have many *Khalīfah* (Muslim rulers), as it has been mentioned in *Sahih Muslim* by 'Arfajah, who said: I heard Allāh's Messenger ﷺ saying: "When you all (Muslims) are united (as one block) under a single *Khalīfah* (a chief Muslim ruler), and a man comes up to disintegrate you and separate you into different groups, then kill that man."

Also there is another narration in *Sahih Muslim*: Narrated Abu Sa'īd Al-Khudrī رضی اللہ عنہ: Allāh's Messenger ﷺ said: "If the Muslim world gave the *Bai'ah* (pledge) to two *Khalīfah* (chief Muslim rulers), the first one who was given the *Bai'ah* (pledge) first will remain as the *Khalīfah*, then kill the latter (the second) one."

So it is a legal obligation, from the above-mentioned evident proofs (from the Qur'ān and the Prophet's statement), that there shall not be more than one *Khalīfah* (a chief Muslim ruler) for the whole Muslim world or otherwise there will be a great *Fitnah* (mischief and evil) amongst the Muslims, the ultimate results of which will not be worthy of praise.

Sūrat At-Taubah (The Repentance) 9	سورۂ توبہ	سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (113) (9) 129 16

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ①

1. Freedom from (all) obligations (is declared) from Allāh and His Messenger (ﷺ) to those of the *Mushrikūn* (polytheists, pagans, idolaters, disbelievers in the Oneness of Allāh), with whom you made a treaty.

(اے مسلمانو!) جن مشرکین سے تم نے عہد کر رکھا تھا، اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان سے (اعلان) براءت ہے①

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ②

2. So travel freely (O *Mushrikūn* — see V.2:105) for four months (as you will) throughout the land, but know that you cannot escape (from the punishment of) Allāh; and Allāh will disgrace the disbelievers.

چنانچہ (اے مشرکو!) تم زمین میں چار ماہ چل پھر لو، اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور یہ کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے②

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ③

3. And a declaration from Allāh and His Messenger (ﷺ) to mankind on the greatest day (the 10th of Dhul-Hijjah — the 12th month of Islāmic calendar) that Allāh is free from (all) obligations to the *Mushrikūn* (see V.2:105) and so is His Messenger (ﷺ). So if you (*Mushrikūn*) repent, it is better for you, but if you turn away, then know that you cannot escape (from the punishment of) Allāh. And give tidings (O Muhammad ﷺ) of a painful torment to those who disbelieve.

اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے لوگوں کے لیے اعلان ہے کہ بلاشبہ اللہ اور اس کا رسول مشرکوں سے بری الذمہ ہیں، لہٰذا (اے مشرکو!) اگر تم توبہ کر لو تو یہ تمھارے لیے بہتر ہے اور اگر تم نے (حق سے) منہ موڑے رکھا تو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ اور (اے نبی!) آپ ان کافروں کو دردناک عذاب کی خبر سنا دیں③

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ④

4. Except those of the *Mushrikūn* (see V.2:105) with whom you have a treaty, and who have not subsequently failed you in aught, nor have supported anyone against you. So fulfil their treaty to them for the end of their term. Surely, Allāh loves *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

لیکن جن مشرکوں سے تم نے عہد کیا ہے، پھر انھوں نے تمھارے حق میں کوئی کمی نہیں کی اور نہ تمھارے مقابلے میں کسی کی مدد کی تو ان سے (مقررہ) مدت تک ان کا عہد پورا کرو۔ بے شک اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے④

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ

5. Then when the Sacred Months (the 1st, 7th, 11th, and 12th months of the Islāmic calendar) have passed, then kill the *Mushrikūn* (see V.2:105)

پھر جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو تم مشرکین کو جہاں کہیں پاؤ قتل کر دو اور انھیں پکڑ لو اور ان کا محاصرہ کر لو اور ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھے رہو①، پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکاۃ

① ملاحظہ کیجیے حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2/193)

مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵

دیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ۝۵

wherever you find them, and capture them and besiege them, and lie in wait for them in every ambush. But if they repent [by rejecting *Shirk* (polytheism) and accept Islamic Monotheism] and perform *As-Salāt* (the prayers), and give *Zakāt* (obligatory charity), then leave their way free. Verily, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.[1]

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝۶ ع

اور (اے نبی!) اگر مشرکوں میں سے کوئی آپ سے پناہ مانگے تو اس کو پناہ دیں یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے، پھر اسے اس کی امن کی جگہ پہنچا دیں، اس لیے کہ بے شک وہ ایسے لوگ ہیں جو علم نہیں رکھتے ۝۶

6. And if anyone of the *Mushrikūn* (polytheists, idolaters, pagans, disbelievers in the Oneness of Allāh) seeks your protection then grant him protection so that he may hear the Word of Allāh (the Qur'ān) and then escort him to where he can be secure, that is because they are men who know not.

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۷

بھلا مشرکوں کے لیے اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک کوئی عہد کیونکر ہو سکتا ہے سوائے ان لوگوں کے جن سے تم نے مسجد حرام کے قریب عہد لیا تھا، پھر (جب تک) وہ تمھارے ساتھ سیدھے رہیں تو تم بھی ان کے ساتھ سیدھے رہو۔ بے شک اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے[1] ۝۷

7. How can there be a covenant with Allāh and with His Messenger (ﷺ) for the *Mushrikūn* (polytheists, idolaters, pagans, disbelievers in the Oneness of Allāh) except those with whom you made a covenant near *Al-Masjid Al-Harām* (at Makkah)? So long as they are true to you, stand you true to them. Verily, Allāh loves *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ

کس طرح (مشرکوں سے عہد رہ سکتا ہے؟) جبکہ ان کا یہ حال ہے کہ اگر وہ تم پر غلبہ پالیں تو وہ تمھارے معاملے میں رشتے داری کا لحاظ کریں گے نہ کسی عہد

8. How (can there be such a covenant with them) that when you are overpowered by them, they regard not the ties, either of

---

[1] (V.9:5)

A) See the footnote of (V.2:193).

B) Narrated Abū Hurairah رضي الله عنه : When the Prophet ﷺ died and Abū Bakr became his successor and some of the Arabs reverted to disbelief, 'Umar said, "O Abū Bakr! How can you fight these people although Allāh's Messenger (ﷺ) said, 'I have been ordered to fight the people till they say: *La ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh), and whoever said *Lâ ilāha illallāh*, Allāh will save his property and his life from me, unless (he does something for which he receives legal punishment) justly, and his account will be with Allāh?'" Abū Bakr said, "By Allāh! I will fight whoever differentiates between *Salāt* (prayers) and *Zakāt* (charity); as *Zakāt* is the right to be taken from property (according to Allāh's Orders). By Allāh! If they refused to pay me even a kid they used to pay to Allah's Messenger ﷺ, I would fight with them for withholding it." 'Umar said, "By Allāh! It was nothing, but I noticed that Allāh opened Abū Bakr's chest towards the decision to fight, therefore, I realized that his decision was right." [*Sahih Al-Bukhāri*, 9/6924-5 (O.P.59)]

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۃ البقرہ 2/2)

فٰسِقُوْنَ ۝٨

کا۔ وہ اپنے مونہوں (زبانوں) سے تمھیں خوش کرتے ہیں اور ان کے دل انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں ۝٨

kinship or of covenant with you? With (good words from) their mouths they please you, but their hearts are averse to you, and most of them are *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩

انھوں نے اللہ کی آیات کو تھوڑی سی قیمت میں بیچا، پھر (لوگوں کو) اس کے راستے سے روکا، بے شک برا ہے جو وہ کرتے ہیں ۝٩

9. They have purchased with the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of Allāh a little gain, and they hindered men from His way; evil indeed is that which they used to do.

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝١٠

وہ کسی مومن کے معاملے میں رشتے داری کا لحاظ کرتے ہیں نہ کسی عہد کا، اور وہی لوگ حد سے گزرنے والے ہیں ۝١٠

10. With regard to a believer, they respect not the ties, either of kinship or of covenant! It is they who are the transgressors.

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ وَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝١١

پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکاۃ دیں تو وہ دین میں تمھارے بھائی ہیں۔ اور ہم (اپنی) نشانیاں ان لوگوں کے لیے تفصیل سے بیان کرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں ۝١١

11. But if they repent [by rejecting *Shirk* (polytheism) and accept Islamic Monotheism], perform *As-Salāt* (the prayers) and give *Zakāt*[1] (obligatory charity), then they are your brethren in religion. (In this way) We explain the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) in detail for a people who know.

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝١٢

اور اگر وہ اپنے عہد کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمھارے دین میں طعن کریں تو کفر کے (ان) سرداروں سے جنگ کرو، بے شک ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں، شاید کہ وہ باز آئیں ۝١٢

12. But if they violate their oaths after their covenant, and attack your religion with disapproval and criticism then fight (you) the leaders of disbelief (chiefs of Quraish pagans of Makkah) — for surely, their oaths are nothing to them — so that they may stop (evil actions).

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٣

کیا تم ان لوگوں سے نہیں لڑو گے جنھوں نے اپنی قسمیں توڑ ڈالیں اور رسول کو (مکہ سے) نکالنے کا ارادہ کیا اور انھوں نے ہی پہلے پہل تم سے لڑائی شروع کی؟ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ حالانکہ اللہ ہی زیادہ حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر تم مومن ہو ۝١٣

13. Will you not fight a people (pagans of Makkah) who have violated their oaths and intended to expel the Messenger (ﷺ) while they did attack you first? Do you fear them? Allāh has more right that you should fear Him if you are believers.

[1] (V.9:11) See the footnote of (V.9:5).

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٤﴾

ان سے (خوب) لڑائی کرو، اللہ انھیں تمھارے ہاتھوں سے عذاب دے گا اور انھیں رسوا کرے گا اور ان کے خلاف تمھاری مدد کرے گا اور مومنوں کے سینوں کو شفا (ٹھنڈک) بخشے گا ﴿١٤﴾

14. Fight against them so that Allāh will punish them by your hands and disgrace them and give you victory over them and heal the breasts of a believing people,

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٥﴾

اور وہ ان کے دلوں کا غصہ دور کرے گا اور اللہ جس پر چاہے توجہ فرماتا ہے۔ اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ﴿١٥﴾

15. And remove the anger of their (believers') hearts. Allāh accepts the repentance of whom He wills. Allāh is All-Knowing, All-Wise.

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ ع 2/10/8

کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ تمھیں (یونہی) چھوڑ دیا جائے گا؟ جبکہ ابھی اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو نہیں جانا جنھوں نے جہاد کیا اور اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا اور تم جو عمل کرتے ہو اللہ ان کی خوب خبر رکھتا ہے ﴿١٦﴾

16. Do you think that you shall be left alone while Allāh has not yet tested those among you who have striven hard and fought and have not taken *Walījah* [(*Bitānah* — helpers, advisors and consultants from disbelievers, pagans) giving openly to them their secrets] besides Allāh and His Messenger (ﷺ), and the believers. Allāh is Well-Acquainted with what you do.

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾

مشرکین اس لائق نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں، جبکہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہوں۔ انھی لوگوں کے (سب) اعمال برباد ہو گئے اور وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ﴿١٧﴾

17. It is not for the *Mushrikūn* (polytheists, idolaters, pagans, disbelievers in the Oneness of Allāh) to maintain the mosques of Allāh (i.e. to pray and worship Allāh therein, to look after their cleanliness and their building), while they witness against their ownselves of disbelief. The works of such are in vain and in Fire shall they abide.

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾

اللہ کی مسجدیں تو صرف وہ آباد کرتا ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لایا اور اس نے نماز قائم کی اور زکاۃ دی اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرا، لہٰذا امید ہے کہ یہی لوگ ہدایت یافتہ لوگوں میں سے ہوں گے ﴿١٨﴾

18. The mosques of Allāh shall be maintained only by those who believe in Allāh and the Last Day; perform *As-Salāt* (the prayers), and give *Zakāt* (obligatory charity) and fear none but Allāh. It is they who are on true guidance.

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام کو آباد کرنا اس شخص کے (اعمال کے) مانند قرار دے رکھا ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لایا اور اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا، اللہ کے نزدیک یہ برابر نہیں ہو سکتے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿١٩﴾

19. Do you consider the providing of drinking water for the pilgrims and the maintenance of *Al-Masjid Al-Harām* (at Makkah) as equal to the one who believes in Allāh and the Last

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾

Day, and strives hard and fights in the Cause of Allāh? They are not equal before Allāh. And Allāh guides not those people who are the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers).

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾

وہ لوگ جو ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا، اللہ کے ہاں درجے میں (وہ) سب سے بڑھ کر ہیں اور وہی مراد پانے والے ہیں ①﴿٢٠﴾

20. Those who believed (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and emigrated and strove hard and fought in Allāh's Cause with their wealth and their lives, are far higher in degree with Allāh. They are the successful.[1]

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾

ان کا رب انھیں اپنی طرف سے رحمت اور رضامندی اور ایسے باغوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لیے ہمیشہ رہنے والی نعمتیں ہوں گی ②﴿٢١﴾

21. Their Lord gives them glad tidings of mercy from Him, and His being pleased (with them), and of Gardens (Paradise) for them wherein are everlasting delights.

---

[1] (V.9:20): A) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Whoever believes in Allāh and His Messenger, performs *Salāt* (prayers) and observes *Saum* (fasts) during the month of Ramadan, then it will be a promise binding upon Allāh to admit him to Paradise, no matter whether he fights in Allāh's Cause or remains in the land where he is born."* The people said, "O Allāh's Messenger! Shall we acquaint the people with this good news?" He said, "Paradise has one hundred grades which Allāh has reserved for the *Mujahidūn* who fight in His Cause, and the distance between each of two grades is like the distance between the heaven and the earth. So, when, you ask Allāh (for something), ask for *Al-Firdaus* which is the middle and highest part of Paradise." [The subnarrator added, "I think the Prophet ﷺ also said, 'Above it (i.e. *Al-Firdaus*) is the Throne of the Most Gracious (i.e. Allāh), and from it gush forth the rivers of Paradise]." [*Sahih Al-Bukhāri*, 4/2790 (O.P.48)]

B) The wish for martyrdom. Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "By Him in Whose Hand my soul is! Were it not for some men amongst the believers who dislike to be left behind me, and whom I cannot provide with means of conveyance, I would certainly never remain behind any *Sariyya* (army unit) going out for *Jihād* in Allāh's Cause. By Him in Whose Hand my soul is! I would love to be martyred in Allāh's Cause and then come back to life, and then get martyred and then come back to life again, and then get martyred and then come back to life again, and then get martyred." [*Sahih Al-Bukhāri*, 4/2797 (O.P.54)]

* In another *Hadith* it is mentioned: In order to enter Paradise, one must believe in Six Articles of Faith: that is to believe in Allāh, in His Messengers, His revealed Books, His Angels, the Day of Resurrection, Al-Qadar (Divine Preordainments). [See the footnote of (V.3:85)]. And also he must act on the five Principles of Islam [See the footnote of (V.2:4)].

① رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لائے، نماز قائم کرے، رمضان کے روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے اُوپر یہ لازم کر لیا ہے (حق ٹھہرا لیا ہے) کہ وہ اسے جنت میں داخل کر دے، خواہ اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا یا اسی جگہ بیٹھا رہا جہاں پیدا ہوا۔'' لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم یہ خوشخبری لوگوں کو نہ سنا دیں؟ ارشاد فرمایا: ''جنت کے سو درجے ہیں جو اللہ نے راہ حق میں جہاد کرنے والوں کیلیے تیار کر رکھے ہیں، ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین اور آسمان کے درمیان ہے۔ چنانچہ جب تم اللہ سے جنت مانگو تو فردوس کا سوال کیا کرو کیونکہ یہ جنت کا درمیانی حصہ اور اعلیٰ ترین درجہ ہے۔'' راوی کا خیال ہے کہ آپ نے یہ بھی فرمایا: ''اس (فردوس) کے اُوپر رحمٰن کا عرش ہے اور جنت کی نہریں اُسی سے نکلتی ہیں۔'' (صحیح البخاری، الجهاد و السیر، باب: 4 حدیث: 2790) شہادت کی آرزو کرنا بھی ایک مومن کا امتیازی وصف ہے۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر کچھ ایمان والوں کو یہ بات ناگوار نہ ہوتی کہ وہ میرے پیچھے رہ جائیں اور میرے پاس سواریاں بھی نہیں ہیں کہ جن پر میں انہیں سوار کرا دوں تو میں کسی سریے (مجاہدین کے دستے) سے جو اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلتا ہے، پیچھے نہ رہتا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! میری تو یہ آرزو ہے کہ میں اللہ کی راہ میں مارا جاؤں پھر زندہ کر دیا جاؤں پھر قتل کر دیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر قتل کر دیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر قتل کر دیا جاؤں۔'' (صحیح البخاری، الجهاد و السیر، باب: 7 حدیث: 2797)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ابد تک۔ بے شک اللہ کے ہاں بہت بڑا اجر ہے ﴿۲۲﴾

22. They will dwell therein forever. Verily, with Allāh is a great reward.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تمھارے باپ اور بھائی ایمان پر کفر کو پسند کریں تو تم (ہرگز) انھیں دوست نہ بناؤ۔ اور تم میں سے جو ان کو دوست بنائیں گے، تو وہی لوگ ظالم ہیں ﴿۲۳﴾

23. O you who believe! Take not as *Auliyā'* (supporters and helpers) your fathers and your brothers if they prefer disbelief to Belief. And whoever of you does so, then he is one of the *Zālimūn* (wrong doers).

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾ ع

(اے نبی!) کہہ دیں: اگر تمھارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور بیویاں اور تمھارا کنبہ قبیلہ اور جو مال تم نے کمائے اور وہ تجارت جس کے مندا پڑنے سے تم ڈرتے ہو اور مکانات جنھیں تم پسند کرتے ہو (یہ سب) تمھیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد سے زیادہ عزیز ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لے آئے۔① اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۲۴﴾

24. Say: If your fathers, your sons, your brothers, your wives, your kindred, the wealth that you have gained, the commerce in which you fear a decline, and the dwellings in which you delight are dearer to you than Allāh and His Messenger (ﷺ), and striving hard and fighting in His Cause,[1] then wait until Allāh brings about His Decision (torment). And Allāh guides not the people who are *Al-Fāsiqūn* (the rebellious, disobedient to Allāh).

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع

یقیناً اللہ نے بہت سے مواقع پر تمھاری مدد کی ہے اور حنین کے دن (بھی) جبکہ تمھاری کثرت نے تمھیں خوش فہمی میں ڈال دیا تھا، تو وہ تمھارے کچھ بھی کام نہ آئی، اور زمین فراخی کے باوجود تم پر تنگ ہوگئی، پھر تم پیٹھ پھیر کر چلے ﴿۲۵﴾

25. Truly, Allāh has given you victory on many battlefields, and on the day of Hunain (battle) when you rejoiced at your great number, but it availed you naught and the earth, vast as it is, was straitened for you, then you turned back in flight.

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾

پھر اللہ نے اپنے رسول پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل کی اور اس نے ایسے لشکر اتارے جنھیں تم نے نہیں دیکھا اور جن لوگوں نے کفر کیا انھیں عذاب دیا اور کافروں کی یہی سزا ہے ﴿۲۶﴾

26. Then Allāh did send down His *Sakīnah* (calmness, tranquillity and reassurance) on the Messenger (Muhammad ﷺ), and on the believers, and sent down forces (angels) which you saw not, and punished the

---

[1] (V.9:24): See the footnote of (V.2:190).

① اس میں جہاد سے گریز پر سخت وعید بیان فرمائی گئی ہے۔ جہاد فی سبیل اللہ (اعلائے کلمۃ اللہ کے لیے جنگ) کو اسلام میں انتہائی اہمیت دی گئی ہے اور اسے اسلام کی ایک عظیم چوٹی کہا گیا ہے۔ جہاد سے اسلام کا قیام عمل میں آتا ہے۔ [كَلِمَةُ اللّٰهِ] ''اللہ کا کلمہ، دین اسلام'' [لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ] ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں'' کو غلبہ حاصل ہوتا ہے اور اس سے دین (اسلام) کی اشاعت ہوتی ہے۔ جہاد ترک کرنے سے اسلام پامال ہو کر رہ جاتا ہے اور مسلمان انتہائی پستی و ذلت میں جا گرتے اور شرف و عزت سے محروم ہو جاتے ہیں [نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذَالِكَ] ان کی زمینیں غصب کر لی جاتی ہیں اور ان کی حکومت اور اقتدار معدوم ہو جاتا ہے۔ اسلام میں جہاد ایک نہایت اہم فریضہ ہے اور جو اس فریضے سے فرار کی کوشش کرتا ہے یا دل کی گہرائیوں سے اس کو ادا کرنے کی آرزو نہیں کرتا تو وہ نفاق کی خصلتوں میں سے ایک خصلت کے ساتھ مرتا ہے، یعنی نفاق کی حالت میں اسے موت آتی ہے۔ (صحيح مسلم، الإمارة، بَابُ ذَمِّ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ، وَلَمْ يُحَدِّثْ نَفْسَهُ بِالْغَزْوِ، حديث: 1910)

disbelievers. Such is the recompense of disbelievers.

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿27﴾

27. Then after that Allāh will accept the repentance of whom He wills. And Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

پھر اس کے بعد اللہ جس پر چاہے گا مہربانی فرمائے گا اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿27﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿28﴾

28. O you who believe (in Allāh's Oneness and in His Messenger Muhammad ﷺ)! Verily, the *Mushrikūn* (polytheists, pagans, idolaters, disbelievers in the Oneness of Allāh, and in the Message of Muhammad ﷺ) are *Najasun* (impure).[1] So let them not come near *Al-Masjid Al-Harām* (at Makkah) after this year; and if you fear poverty, Allāh will enrich you if He wills, out of His bounty. Surely, Allāh is All-Knowing, All-Wise.

اے ایمان والو! بلاشبہ مشرک تو ہیں ہی پلید① لہٰذا وہ اپنے اس برس کے بعد مسجد حرام کے قریب نہ آنے پائیں۔ اور اگر تمھیں تنگ دستی کا خوف ہے، تو اگر اللہ چاہے گا تو تمھیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ﴿28﴾

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿29﴾ ع 4 5 10

29. Fight against those who believe not in Allāh, nor in the Last Day, nor forbid that which has been forbidden by Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ), and those who acknowledge not the religion of truth (i.e. Islām) among the people of the Scripture (Jews and Christians), until they pay the *Jizyah*[2] with willing submission, and feel themselves subdued.

ان لوگوں سے لڑو جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور اس چیز کو حرام نہیں ٹھہراتے جسے اللہ نے اور اس کے رسول نے حرام ٹھہرایا ہے، اور دین حق کو قبول نہیں کرتے، وہ جو اہل کتاب میں سے ہیں، (ان سے لڑو) یہاں تک کہ وہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ② دیں ﴿29﴾

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ

30. And the Jews say: 'Uzair (Ezra) is the son of Allāh, and the Christians say: Messiah is the

اور یہودیوں نے کہا: عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائیوں نے کہا: عیسیٰ اللہ کا بیٹا ہے،③ یہ ان کے مونہوں کی

---

[1] (V.9:28) Their impurity is spiritual and physical: spiritual, because they don't believe in Allāh's Oneness and in His Prophet Muhammad ﷺ; and physical, because they lack personal hygiene (filthy as regards urine, stools and blood etc.). And the word *Najas* is used only for those persons who have spiritual impurity, e.g. *Al-Mushrikūn*.

[2] (V.9:29)

a) See the footnote of (V.2:193).

b) Narrated Abū Hurairah رضي الله عنه : Allāh's Messenger ﷺ said, "The Hour will not be established until you fight against the Jews, and the stone behind which a Jew will be hiding will say, 'O Muslim! There is a Jew hiding behind me, so kill him.'" [*Sahih Al-Bukhāri*, 4/2926 (O.P. 177)]

c) *Jizyah*: a tax levied upon the people of the Scriptures (Jews and Christians, etc.), who are under the protection of a Muslim government.

① ان مشرکین کی نجاست روحانی بھی ہے اور جسمانی بھی: روحانی نجاست یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کے رسول حضرت محمد ﷺ پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جسمانی نجاست یہ ہے کہ وہ ذاتی حفظانِ صحت، طہارت وصفائی کا کوئی اہتمام نہیں کرتے، یعنی پیشاب، اجابت اور جنسی رطوبات کے اخراجات کے لحاظ سے جنبی اور ناپاک ہوتے ہیں۔

② [جزیہ] ایک ایسا ٹیکس ہے جو ایسے غیر مسلموں (یہود و نصاریٰ وغیرہ) سے وصول کیا جاتا ہے جو مسلمان حکومت کی حفاظت و اَمان میں زندگی بسر کرتے ہیں۔

③ حالانکہ اللہ کی کوئی اولاد نہیں وہ ان چیزوں سے پاک ہے۔

son of Allāh. That is their saying with their mouths, resembling the saying of those who disbelieved aforetime. Allāh's Curse be on them, how they are deluded away from the truth![1]

بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۳۰

بات ہے، یہ اس سے پہلے کے کافروں کی بات کی ریس کرتے ہیں، اللہ انھیں ہلاک کرے یہ کہاں پھرے جاتے ہیں۝۳۰

31. They (Jews and Christians) took their rabbis and their monks to be their lords besides Allāh (by obeying them in things that they made lawful or unlawful according to their own desires without being ordered by Allāh), and (they also took as their Lord) Messiah, son of Maryam (Mary), while they (Jews and Christians) were commanded [in the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel)] to worship none but One *Ilāh* (God — Allāh), *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He).[2] Glorified is He (far above is He) from having the partners they associate (with Him).

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۳۱

انھوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے علماء اور درویشوں کو (اپنا) رب بنالیا اور مسیح ابن مریم کو (بھی)، حالانکہ انھیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ وہ صرف ایک معبود (اللہ) کی عبادت کریں، جس کے سوا کوئی معبود نہیں،① وہ اس شرک سے پاک ہے جو وہ کرتے ہیں۝۳۱

32. They (the disbelievers, the Jews and the Christians) want to extinguish Allāh's Light (with which Muhammad ﷺ has been sent — Islāmic Monotheism) with their mouths, but Allāh will not allow except that His Light should be perfected even though the *Kāfirūn* (disbelievers) hate (it).

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۳۲

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے مونہوں سے بجھا دیں اور اللہ انکار کرتا ہے مگر یہ کہ اپنا نور پورا کرے، خواہ کافروں کو برا ہی لگے۝۳۲

33. It is He Who has sent His Messenger (Muhammad ﷺ) with guidance and the religion of truth (Islām), to make it superior over

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝۳۳

وہی (اللہ) ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا، تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کرے، خواہ مشرکین کو برا ہی لگے۝۳۳

[1] (V.9:30)

A) See the footnote of (V.2:116).

B) See the footnote of (V.4:40) and the footnote (C) of (V.68:42).

[2] (V.9:31) Once while Allāh's Messenger ﷺ was reciting this Verse, 'Adi bin Hātim said, "O Allāh's Messenger! They do not worship them (i.e. the rabbis and monks)." Allāh's Messenger ﷺ said: "They certainly do. [They (i.e. the rabbis and monks) made lawful things as unlawful and unlawful things as lawful, and they (i.e. Jews and Christians) followed them; and by doing so, they really worshipped them]." (Narrated by *Ahmad, At-Tirmidhi,* and *Ibn Jarir*)

① حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ آیت تلاوت فرماتے ہوئے سنا۔ آپ نے فرمایا: "وہ یقیناً ان کی عبادت نہیں کرتے تھے، لیکن ان کے علماء جس چیز کو حلال قرار دیتے یہ ان کو حلال سمجھتے اور جس چیز کو حرام کہہ دیتے، اسے حرام سمجھتے تھے۔" (جامع الترمذی، التفسیر، حدیث: 3095) گویا علماء واحبار کی اندھی پیروی ان کی عبادت کے مترادف ہے۔

all religions even though the *Mushrikūn* (polytheists, pagans, idolaters, disbelievers in the Oneness of Allāh) hate (it).

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٤﴾

اے ایمان والو! بے شک اکثر علماء اور درویش لوگوں کا مال ناحق ہی کھاتے ہیں اور وہ (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، تو آپ انھیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیں ﴿٣٤﴾

34. O you who believe! Verily, there are many of the (Jewish) rabbis and the (Christian) monks who devour the wealth of mankind in falsehood, and hinder (them) from the way of Allāh (i.e. Allāh's religion of Islāmic Monotheism). And those who hoard up gold and silver [*Al-Kanz*: the money, the *Zakāt* (obligatory charity) of which has not been paid] and spend them not in the way of Allāh, announce to them a painful torment.

يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿٣٥﴾

جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا، پھر اس سے ان کے ماتھوں، ان کے پہلوؤں اور ان کی پیٹھوں کو داغا جائے گا (اور کہا جائے گا:) یہ وہ (مال) ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کر کے رکھا تھا، لہٰذا (اب اس کا مزہ) چکھو جو تم جمع کرتے رہے تھے ﴿٣٥﴾ ①

35. On the Day when that [*Al-Kanz*: money, gold and silver, the *Zakāt* (obligatory charity) of which has not been paid] will be heated in the fire of Hell and with it will be branded their foreheads, their flanks, and their backs, (and it will be said to them:) "This is the treasure which you hoarded for yourselves. Now taste of what you used to hoard."[1]

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٦﴾

بے شک اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد بارہ مہینے ہی ہے اللہ کی کتاب میں، جس دن (سے) اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، ان میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں، یہی سیدھا دین ہے، چنانچہ تم ان (مہینوں) میں اپنے آپ پر ظلم نہ کرو۔ اور تمام مشرکین سے لڑو جیسے وہ سارے تم سے لڑتے ہیں۔ ② اور جان لو کہ بے شک اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ﴿٣٦﴾

36. Verily, the number of months with Allāh is twelve months (in a year), so was it ordained by Allāh on the Day when He created the heavens and the earth; of them four are Sacred (i.e. the 1st, the 7th, the 11th and the 12th months of the Islāmic calendar). That is the right religion, so wrong not yourselves therein, and fight against the *Mushrikūn* (polytheists, pagans, idolaters, disbelievers in the Oneness of Allāh) collectively[2] as they fight

[1] (V.9:35) See the footnote of (V.3:180).
[2] (V.9:36) See the footnotes of (V.2:193) and (V.8:73).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3/180)
② ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2/193)

against you collectively. But know that Allāh is with those who are *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

إِنَّمَا النَّسِيٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۚ زُيِّنَ لَهُمْ سُوٓءُ أَعْمَالِهِمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٧﴾ ع 5 11

37. The postponing (of a Sacred Month) is indeed an addition to disbelief: thereby the disbelievers are led astray, for they make it lawful one year and forbid it another year in order to adjust the number of months forbidden by Allāh, and they make lawful what Allāh has forbidden. The evil of their deeds is made fair-seeming to them. And Allāh guides not the people who disbelieve.

بلاشبہ (کسی مہینے کو) آگے پیچھے کر دینا کفر میں زیادتی ہے اس کی وجہ سے کافر گمراہ کیے جاتے ہیں، وہ ایک سال اسے حلال کر لیتے ہیں اور دوسرے سال اسے حرام (خیال کرتے ہیں) تاکہ ان (مہینوں) کی تعداد پوری کریں جو اللہ نے حرام ٹھہرائے ہیں، پھر وہ حلال ٹھہرا لیں جسے اللہ نے حرام ٹھہرایا۔ ان کے برے اعمال ان کے لیے مزین کر دیے گئے۔ اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿٣٧﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرَضِيتُم بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾

38. O you who believe! What is the matter with you that when you are asked to march forth in the Cause of Allāh (i.e. *Jihād*) you cling heavily to the earth? Are you pleased with the life of this world rather than the Hereafter? But little is the enjoyment of the life of this world as compared to the Hereafter.[1]

اے ایمان والو! تمھیں کیا ہو گیا ہے، جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں نکلو تو تم زمین کی طرف بوجھل ہو جاتے ہو؟ کیا تم آخرت کے مقابلے میں دنیاوی زندگی پر ریجھ گئے ہو؟ چنانچہ دنیا کی زندگی کا فائدہ تو آخرت (کے مقابلے) میں بہت ہی حقیر ہے ﴿٣٨﴾

إِلَّا تَنفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

39. If you march not forth, He will punish you with a painful torment and will replace you by another people; and you cannot harm Him at all, and Allāh is Able to do all things.

اگر تم نہیں نکلو گے تو وہ (اللہ) تمھیں دردناک عذاب دے گا اور بدل کر تمھارے علاوہ کسی اور قوم کو لے آئے گا اور تم اس کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ﴿٣٩﴾

إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ

40. If you help him (Muhammad ﷺ) not (it does not matter), for Allāh did indeed help him when the disbelievers drove him out, the second of the two; when they (Muhammad ﷺ and Abu Bakr

اگر تم اس (نبی) کی مدد نہیں کرو گے تو تحقیق اللہ نے اس کی (اس وقت) مدد کی (تھی) جب کافروں نے اس کو (مکہ سے) نکال دیا تھا، (وہ) دو میں دوسرا تھا، جبکہ وہ دونوں غار (ثور) میں تھے، جب وہ (نبی)

[1] (V.9:38) Narrated Anas bin Mālik رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Nobody who dies and finds good from Allāh (in the Hereafter) would wish to come back to this world, even if he were given the whole world and whatever is in it except the martyr who, on seeing the superiority of martyrdom would like to come back to the world and get killed again (in Allāh's Cause)." [*Sahih Al-Bukhāri*, 4/2795 (O.P.53-A)]

① حالانکہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بڑا فضیلت والا عمل ہے حتیٰ کہ شہید دنیا میں دوبارہ آنے کی آرزو کرے گا تاکہ پھر شہادت کے درجے سے مشرف ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کوئی شخص ایسا نہیں جسے مرنے کے بعد اللہ کے ہاں اچھا اجر و ثواب ملے اور پھر بھی وہ دنیا میں واپس آنا پسند کرے اگرچہ اس کو ساری دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سب کچھ دے دیا جائے سوائے شہید کے وہ شہادت کی فضیلت دیکھ کر چاہے گا کہ دنیا میں واپس آئے اور دوبارہ (اللہ کی راہ میں) مارا جائے۔'' (صحیح البخاری، الجهاد و السیر، باب: 6 حدیث: 2795)

وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾

اپنے ساتھی (ابوبکر) سے کہہ رہا تھا: غم نہ کر، یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے، پھر اللہ نے اس پر اپنی سکینت نازل کی اور ایسے لشکروں سے اس کی مدد کی جنھیں تم نے نہیں دیکھا، اور اس نے کافروں کی بات کو پست کر دیا، اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔ اور اللہ بہت زبردست ہے، خوب حکمت والا ہے ﴿٤٠﴾

(رضي الله عنه) were in the cave, he (ﷺ) said to his companion (Abu Bakr (رضي الله عنه)): "Be not sad (or afraid), surely, Allāh is with us." Then Allāh sent down His *Sakīnah* (calmness, tranquillity, peace) upon him, and strengthened him with forces (angels) which you saw not, and made the word of those who disbelieved the lowermost, while the Word of Allāh that became the uppermost; and Allāh is All-Mighty, All-Wise.

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾

تم ہلکے (بھی) نکلو اور بوجھل (بھی)، اور اپنے مال اور اپنی جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو، یہ تمھارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو ﴿٤١﴾

41. March forth, whether you are light (being healthy, young and wealthy) or heavy (being ill, old and poor), and strive hard with your wealth and your lives in the Cause of Allāh. This is better for you, if you but know.

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٤٢﴾ ع 12

اگر مال (غنیمت) قریب الحصول اور سفر درمیانہ ہوتا تو وہ (منافق) آپ کے ساتھ ضرور چلتے، اور لیکن کٹھن منزل ان پر دور ہو گئی، اور عنقریب وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو تمھارے ساتھ ضرور نکلتے۔ وہ خود کو ہلاک کر رہے ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک وہ سراسر جھوٹے ہیں ﴿٤٢﴾

42. Had it been a near gain (booty in front of them) and an easy journey, they would have followed you, but the distance (Tabuk expedition) was long for them; and they would swear by Allāh: "If we only could, we would certainly have come forth with you." They destroy their ownselves, and Allāh knows that they are surely liars.

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٤٣﴾

(اے نبی!) اللہ نے آپ کو معاف کر دیا آپ نے ان (منافقین) کو اجازت کیوں دی؟ (آپ اجازت نہ دیتے) یہاں تک کہ آپ پر ظاہر ہو جاتے سچے لوگ اور آپ جھوٹوں کو جان لیتے ﴿٤٣﴾

43. May Allāh forgive you (O Muhammad ﷺ). Why did you grant them leave (for remaining behind; you should have persisted as regards your order to them to proceed on *Jihād*), until those who told the truth were seen by you in a clear light, and you had known the liars?

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٤﴾

(اے نبی!) جو لوگ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ آپ سے اجازت نہیں مانگتے اس سے کہ وہ اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کریں۔ اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے ﴿٤٤﴾

44. Those who believe in Allāh and the Last Day would not ask your leave to be exempted from fighting with their properties and their lives; and Allāh is All-Knower of *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ﴿45﴾

آپ سے اجازت تو صرف وہ لوگ مانگتے ہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہیں، لہٰذا وہ اپنے شک میں پڑے تردد کر رہے ہیں ﴿45﴾

45. It is only those who believe not in Allāh and the Last Day and whose hearts are in doubt that ask your leave (to be exempted from *Jihād*). So in their doubts they waver.

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَٰكِن كَرِهَ اللَّهُ انبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ ﴿46﴾

اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لیے کچھ سامان ضرور تیار کرتے لیکن اللہ کو ان کا اٹھنا پسند نہ تھا، اس لیے اس نے انھیں ہلنے نہ دیا اور (ان سے) کہہ دیا گیا کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو ﴿46﴾

46. And if they had intended to march out, certainly, they would have made some preparation for it; but Allāh was averse to their being sent forth, so He made them lag behind, and it was said (to them): "Sit you among those who sit (at home)."

لَوْ خَرَجُوا فِيكُم مَّا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَأَوْضَعُوا خِلَالَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ ۖ وَفِيكُمْ سَمَّاعُونَ لَهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿47﴾

اگر وہ (منافق) تمھارے ساتھ نکلتے بھی تو وہ تمھیں خرابی ہی میں زیادہ کرتے اور تمھارے اندر فتنہ (کھڑا کرنے) کی خواہش لیے دوڑے دوڑے پھرتے۔ اور تم میں بعض ان کے جاسوس ہیں۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ﴿47﴾

47. Had they marched out with you, they would have added to you nothing except disorder, and they would have hurried about in your midst (spreading corruption) and sowing sedition among you — and there are some among you who would have listened to them. And Allāh is All-Knower of the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers).

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِن قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّىٰ جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَارِهُونَ ﴿48﴾

(اے نبی!) یقیناً انھوں نے اس سے پہلے بھی فتنہ (پھیلانا) چاہا تھا اور آپ کے معاملات بگاڑنے کی کوشش کی تھی، یہاں تک کہ حق آ گیا اور اللہ کا حکم غالب ٹھہرا، جبکہ وہ ناپسند ہی کرتے رہے ﴿48﴾

48. Verily, they had plotted sedition before, and had upset matters for you, until the truth (victory) came and the Decree of Allāh (His religion, Islām) became manifest though they hated it.

وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ ائْذَن لِّي وَلَا تَفْتِنِّي ۚ أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا ۗ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿49﴾

اور ان میں سے کوئی آپ سے کہتا ہے کہ مجھے اجازت دے دیں اور فتنے میں نہ ڈالیں۔ سن لو! وہ فتنے میں تو پڑ چکے ہیں۔ اور بے شک جہنم یقیناً کافروں کو گھیرنے والا ہے ﴿49﴾

49. And among them is he who says: "Grant me leave (to be exempted from *Jihād*) and put me not into trial." Surely they have fallen into trial. And verily, Hell is surrounding the disbelievers.

إِن تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۖ وَإِن تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا مِن قَبْلُ وَيَتَوَلَّوا وَّهُمْ فَرِحُونَ ﴿50﴾

(اے نبی!) اگر آپ کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو انھیں بری لگتی ہے۔ اور اگر آپ پر کوئی مصیبت پڑتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے تو اپنے معاملے میں پہلے ہی احتیاط برتی تھی۔ اور وہ خوش خوش لوٹ جاتے ہیں ﴿50﴾

50. If good befalls you (O Muhammad ﷺ), it grieves them, but if a calamity overtakes you, they say: "We took our precaution beforehand" and they turn away rejoicing.

قُل لَّن يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا ۚ

(اے نبی!) کہہ دیجیے: ہمیں تو صرف وہی (مصیبت)

51. Say: "Nothing shall ever happen to us except what Allāh

هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾

has ordained for us.[1] He is our *Maulā* (Lord, Helper and Protector)." And in Allāh let the believers put their trust.

پہنچے گی جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی، وہی ہمارا کارساز ہے۔ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے ﴿51﴾

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۚ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿52﴾

52. Say: "Do you wait for us (anything) except one of the two best things (martyrdom or victory)? While we await for you either that Allāh will afflict you with a punishment from Himself or at our hands. So wait, we too are waiting with you."

(اے نبی!) کہہ دیجیے: تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے بس ایک (فتح یا شہادت) کا انتظار کرتے ہو اور ہم تمھارے حق میں یہ انتظار کرتے ہیں کہ اللہ تمھیں اپنے پاس سے عذاب دے یا ہمارے ہاتھوں (عذاب دلوائے)، چنانچہ تم انتظار کرو، بے شک ہم بھی تمھارے ساتھ منتظر ہیں ﴿52﴾

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿53﴾

53. Say: "Spend (in Allāh's Cause) willingly or unwillingly, it will not be accepted from you. Verily, you are ever a people who are *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh)."

(اے نبی!) کہہ دیجیے: تم خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، بے شک تم نافرمان لوگ ہو ﴿53﴾

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿54﴾

54. And nothing prevents their contributions from being accepted from them except that they disbelieved in Allāh and in His Messenger (Muhammad ﷺ), and that they came not to *As-Salāt* (the prayers) except in a lazy state,[2] and that they offer not contributions but unwillingly.

اور ان کے خرچ کیے ہوئے مال قبول کیے جانے میں صرف یہ (امر) مانع ہے کہ انھوں نے اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا۔ اور وہ نماز کے لیے سست ہو کر ہی آتے ہیں[1] اور وہ ناگواری ہی سے خرچ کرتے ہیں ﴿54﴾

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿55﴾

55. So, let not their wealth nor their children amaze you (O Muhammad ﷺ); in reality Allāh's Plan is to punish them with these things in the life of this world, and that their souls shall depart (die) while they are disbelievers.

چنانچہ ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو حیرت میں نہ ڈالیں، یقیناً اللہ یہی چاہتا ہے کہ ان کی وجہ سے انھیں دنیاوی زندگی ہی میں عذاب دے اور ان کی جانیں حالت کفر ہی میں نکلیں ﴿55﴾

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ

56. They swear by Allāh that they

اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ بے شک وہ تم میں

---

[1] (V.9:51) See the footnote of (V.57:22).

[2] (V.9:54) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "No *Salāt* (prayer) is more heavy (harder) for the hypocrites than the *Fajr* and the *'Ishā* prayer; but if they knew the reward for these *Salāt* (prayers) at their respective times, they would certainly present themselves (in the mosques) even if they had to crawl." The Prophet ﷺ added, "Certainly, I intended (or was about) to order the *Mu'adhdhin* (call-maker) to pronounce *Iqāmah* and order a man to lead the *Salāt* (prayer), and then take a fire flame to burn all those (men along with their houses) who had not yet left their houses for the *Salāt* (prayer) (in the mosques)." [*Sahih Al-Bukhāri*, 1/657 (O.P.626)]

① اس سے معلوم ہوا کہ نماز میں سستی کرنا منافقین کا شیوہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "نماز فجر اور عشاء سے بڑھ کر منافقوں پر اور کوئی نماز بھاری نہیں لیکن اگر انھیں معلوم ہو جائے کہ ان دونوں میں کس قدر اجر و ثواب ہے تو (مسجدوں میں) ضرور آئیں خواہ انہیں سرین کے بل آنا پڑے۔ (رسول اللہ ﷺ نے مزید فرمایا:) بلاشبہ میں نے ارادہ کیا کہ مؤذن کو اقامت کہنے کا حکم دوں پھر وہ اقامت کہے اور میں کسی آدمی کو حکم دوں کہ وہ نماز میں لوگوں کی امامت کرائے پھر میں آگ کے شعلے لے کر ان لوگوں کو جو نماز کے لیے (اپنے گھروں سے) نہ نکلے ہوں (انہیں ان کے گھروں سمیت) جلا ڈالوں۔" (صحیح البخاری، الأذان، باب: 34 حدیث: 657)

مِنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿56﴾

are truly of you while they are not of you, but they are a people (hypocrites) who are afraid (that you may kill them).

سے ہیں، حالانکہ وہ تم میں سے نہیں، بلکہ وہ تو ڈرپوک لوگ ہیں ﴿56﴾

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿57﴾

57. Should they find a refuge, or caves, or a place of concealment, they would turn straightway thereto with a swift rush.

اگر وہ کوئی پناہ کی جگہ یا غاریں یا کوئی اور گھس بیٹھنے کی جگہ پائیں تو اس کی طرف رسیاں تڑا کر ضرور بھاگ نکلیں ﴿57﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿58﴾

58. And of them are some who accuse you (O Muhammad ﷺ) in the matter of (the distribution of) the alms. If they are given part thereof, they are pleased, but if they are not given thereof, behold! They are enraged! [1]

اور ان میں سے بعض وہ ہیں کہ آپ پر صدقات (کی تقسیم) میں عیب جوئی کرتے ہیں، چنانچہ اگر انھیں اس میں سے کچھ دے دیا جائے تو راضی رہتے ہیں اور اگر اس میں سے نہ دیا جائے تو وہ جھٹ ناراض ہو جاتے ہیں ﴿58﴾

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿59﴾ ع 7 17 13

59. Would that they were content with what Allāh and His Messenger (ﷺ) gave them and had said: "Allāh is Sufficient for us. Allāh will give us of His bounty, and so will His Messenger (ﷺ) (from alms). We implore Allāh (to enrich us)."

اور (کیا ہی اچھا ہوتا) اگر وہ اس پر راضی رہتے جو اللہ نے اور اس کے رسول نے انھیں دیا۔ اور کہتے کہ اللہ ہمارے لیے کافی ہے، جلد ہی اللہ ہمیں اپنے فضل سے دے گا اور اس کا رسول بھی، بے شک ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں ﴿59﴾

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿60﴾

60. *As-Sadaqāt* (here it means *Zakāt* – obligatory charity) are only for the *Fuqarā'* (needy), and *Al-Masākin*[2] (the poor) and those employed to collect (the funds); and to attract the hearts of those who have been inclined (towards Islām); and to free the captives; and for those in debt; and for Allāh's Cause (i.e. for *Mujahidūn* — those fighting in a holy battle), and for the wayfarer (a traveller who is cut off from everything); a duty imposed by Allāh. And Allāh is All-Knower, All-Wise.

زکاۃ تو صرف فقیروں اور مسکینوں① اور ان اہلکاروں کے لیے ہے جو اس (کی وصولی) پر مقرر ہیں اور ان کے لیے جن کی دلداری مقصود ہے اور گردنیں چھڑانے اور قرضہ داروں (کے قرض اتارنے) کے لیے اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں، (یہ) اللہ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ خوب جاننے والا، حکمت والا ہے ﴿60﴾

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ

61. And among them are men who annoy the Prophet (Muhammad ﷺ) and say: "He is (lending his) ear (to every

اور ان (منافقوں) میں سے بعض وہ ہیں جو نبی کو تکلیف دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ (تو صرف) کان ہے۔ (ہر ایک کی سن اور مان لیتا ہے) آپ کہہ دیجیے: وہ

[1] (V.9:58) See the footnote of (V.20:134).
[2] (V.9:60) See the footnote of (V.2:83) and also see (V.2:273).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 273,83/2)

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿61﴾

تمھارے لیے خیر کا کان ہے، وہ اللہ پر یقین رکھتا ہے اور مومنوں (کی باتوں) پر یقین رکھتا ہے، اور تم میں سے جو ایمان لائے ان کے لیے رحمت ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے رسول کو تکلیف دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿61﴾

news)." Say: "He listens to what is best for you; he believes in Allāh; has faith in the believers; and is a mercy to those of you who believe." But those who annoy Allāh's Messenger (Muhammad ﷺ), will have a painful torment. (See V.33:57)

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾

(اے مسلمانو!) وہ (منافقین) تمھارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں، تاکہ تمھیں راضی رکھیں، حالانکہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ حق دار ہیں کہ وہ انھیں راضی رکھیں اگر یہ لوگ مومن ہیں ﴿62﴾

62. They swear by Allāh to you (Muslims) in order to please you, but it is more fitting that they should please Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ), if they are believers.

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿63﴾

کیا انھیں معلوم نہیں ہوا کہ بے شک جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو بلاشبہ اس کے لیے جہنم کی آگ ہے، وہ اس میں ہمیشہ رہے گا، یہ بہت بڑی رسوائی ہے ﴿63﴾

63. Know they not that whoever opposes and shows hostility to Allāh (عز وجل) and His Messenger (ﷺ), certainly for him will be the fire of Hell to abide therein. That is the extreme disgrace.

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿64﴾

منافقین (اس بات سے) ڈرتے ہیں کہ ان (مسلمانوں) پر کوئی سورت نازل کردی جائے جو انھیں (ہر بات) بتادے، جو ان (منافقوں) کے دلوں میں ہے۔ کہہ دیجیے: تم مذاق کرتے رہو، بے شک اللہ وہ باتیں ظاہر کرنے والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو ﴿64﴾

64. The hypocrites fear lest a *Sūrah* (chapter of the Qur'ān) should be revealed about them, showing them what is in their hearts. Say: "(Go ahead and) mock! But certainly Allāh will bring to light all that you fear."

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۭ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿65﴾

اور البتہ اگر آپ ان سے پوچھیں تو وہ ضرور کہیں گے کہ ہم تو صرف شغل کے طور پر باتیں اور دل لگی کرتے تھے۔ کہہ دیجیے: کیا تم اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ مذاق کیا کرتے تھے؟ ﴿65﴾

65. If you ask them (about this), they declare: "We were only talking idly and joking." Say: "Was it at Allāh (عز وجل), and His *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) and His Messenger (ﷺ) that you were mocking?"

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۭ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَاۗىِٕفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿66﴾ ع 8 7 14

(اب) بہانے مت بناؤ، یقیناً تم نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا ہے، اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف بھی کردیں تو دوسرے گروہ کو اس وجہ سے عذاب دیں گے کہ وہ مجرم تھے ﴿66﴾

66. Make no excuse; you disbelieved after you had believed. If We pardon some of you, We will punish others amongst you because they were *Mujrimūn* (disbelievers, polytheists, sinners, criminals).

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ

منافق مرد اور منافق عورتیں ان کے بعض بعض سے ہیں (سب ایک جیسے ہیں) وہ برے کام کا حکم دیتے ہیں

67. The hypocrites, men and women, are one from another; they enjoin (on the people) *Al-*

وقف لازم

عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿67﴾

اور نیک کام سے روکتے ہیں اور (خرچ کرنے سے) اپنے ہاتھ روکے رکھتے ہیں۔ انھوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اس نے بھی انھیں بھلا دیا۔ بے شک منافقین ہی نافرمان ہیں ﴿67﴾

Munkar (i.e. disbelief and polytheism of all kinds and all that Islām has forbidden), and forbid (people) from *Al-Ma'rūf* (i.e. Islāmic Monotheism and all that Islām orders one to do), and they close their hands [from giving (spending in Allāh's Cause) alms]. They have forgotten Allāh, so He has forgotten them. Verily, the hypocrites are the *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿68﴾

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے دوزخ کی آگ کا وعدہ کر رکھا ہے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ (دوزخ) انھیں کافی ہے۔ اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے ﴿68﴾

68. Allāh has promised the hypocrites — men and women — and the disbelievers, the fire of Hell; therein shall they abide. It will suffice them. Allāh has cursed them and for them is the lasting torment.

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿69﴾

(منافقو!) تم ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے تھے، وہ قوت میں تم سے کہیں زبردست اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے، چنانچہ وہ (دنیا میں) اپنا حصہ برت چکے، پس تم نے (بھی) اپنا حصہ برت لیا جس طرح ان لوگوں نے اپنا حصہ برت لیا جو تم سے پہلے تھے۔ اور تم (بھی) فضول باتوں میں الجھے رہے جس طرح وہ فضول باتوں میں الجھے رہے۔ یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہو گئے اور یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں ﴿69﴾

69. Like those before you: they were mightier than you in power, and more abundant in wealth and children. They had enjoyed their portion (awhile), so enjoy your portion (awhile) as those before you enjoyed their portion (awhile); and you indulged in play and pastime (and in telling lies against Allāh and His Messenger Muhammad ﷺ) as they indulged in play and pastime. Such are they whose deeds are in vain in this world and in the Hereafter. Such are they who are the losers.

اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿70﴾

کیا ان کے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جو ان سے پہلے تھے (یعنی) قوم نوح اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والوں کی۔ ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے، پھر اللہ ایسا نہیں کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ﴿70﴾

70. Has not the story reached them of those before them? — The people of Nūh (Noah), 'Ād, and Thamūd, the people of Ibrāhīm (Abraham), the dwellers of Madyan (Midian) and the cities overthrown [i.e. the people to whom Lūt (Lot) preached]; to them came their Messengers with clear proofs. So it was not Allāh Who wronged them, but they used to wrong themselves.

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿71﴾

مومن مرد اور مومن عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔ وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکاۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ عنقریب رحم فرمائے گا۔ بے شک اللہ زبردست، خوب حکمت والا ہے ﴿71﴾

71. The believers, men and women, are *Auliyā'* (helpers, supporters, friends, protectors) of one another; they enjoin (on the people) *Al-Ma'rūf* (i.e. Islāmic Monotheism and all that Islām orders one to do), and forbid (people) from *Al-Munkar* (i.e. polytheism and disbelief of all kinds, and all that Islām has forbidden); they perform *As-Salāt* (the prayers), and give the *Zakāt* (obligatory charity), and obey Allāh and His Messenger (ﷺ). Allāh will have His Mercy on them. Surely, Allāh is All-Mighty, All-Wise.

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿72﴾ ع

اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسے باغوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور سدا بہار باغوں میں پاکیزہ محلات کا (وعدہ ہے) اور اللہ کی رضامندی سب سے بڑھ کر (نعمت) ہوگی، یہی عظیم کامیابی ہے ﴿72﴾

72. Allāh has promised the believers — men and women, — Gardens under which rivers flow to dwell therein forever, and beautiful mansions in Gardens of *'Adn* (Eden Paradise). But the greatest bliss is the Good Pleasure of Allāh. That is the supreme success.

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿73﴾

اے نبی! کافروں اور منافقوں سے جہاد کیجیے اور ان پر سختی کیجیے اور ان کا (اصل) ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ لوٹ کر جانے کی بدترین جگہ ہے ﴿73﴾

73. O Prophet (Muhammad ﷺ)! Strive hard against the disbelievers and the hypocrites, and be harsh against them, their abode is Hell, — and worst indeed is that destination.

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿74﴾

وہ (منافقین) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انھوں نے (کوئی بات) نہیں کہی، حالانکہ انھوں نے ضرور کلمۂ کفر کہا تھا اور وہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے۔ اور انھوں نے وہ کچھ کرنے کا ارادہ کیا جو وہ نہ کر سکے۔ اور انھوں نے غصہ نہیں نکالا، مگر اس بات پر کہ اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے انھیں غنی کر دیا، پھر اگر وہ توبہ کر لیں تو ان کے لیے بہتر ہو گا اور اگر وہ پھر جائیں تو اللہ انھیں دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا اور ان کا زمین میں کوئی حمایتی اور کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿74﴾

74. They swear by Allāh that they said nothing (bad), but really they said the word of disbelief, and they disbelieved after accepting Islām, and they resolved that (plot to murder Prophet Muhammad ﷺ) which they were unable to carry out, and they could not find any cause to do so except that Allāh and His Messenger (ﷺ) had enriched them of His bounty. If then they repent, it will be better for them, but if they turn away; Allāh will punish them with a painful torment in this worldly life and in

the Hereafter. And there is none for them on earth as a *Walī* (supporter, protector) or a helper.

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾

اور ان میں سے بعض وہ ہیں جنھوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ نے اپنے فضل سے ہمیں عطا کیا تو ہم ضرور صدقہ خیرات کریں گے اور ہم ضرور صالحین میں سے ہو جائیں گے ﴿75﴾

75. And of them are some who made a covenant with Allāh (saying): "If He bestowed on us of His bounty, we will verily, give *Sadaqah* (*Zakāt* – obligatory charity and voluntary charity in Allāh's Cause) and will be certainly among those who are righteous."

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿76﴾

پھر جب اللہ نے اپنے فضل سے انھیں عطا کیا تو انھوں نے اس میں بخل کیا اور انھوں نے (حق سے) منہ موڑ لیا، اور وہ (اپنے عہد سے) منحرف ہو گئے ﴿76﴾

76. Then when He gave them of His bounty, they became niggardly [refused to pay the *Sadaqah* (*Zakāt* – obligatory charity or voluntary charity)], and turned away, averse.

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿77﴾

پھر اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق ڈال کر انھیں اس دن تک کے لیے سزا دی (جس دن) وہ اللہ سے ملیں گے، اس لیے کہ انھوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اس کی خلاف ورزی کی اور اس لیے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے ﴿77﴾

77. So He punished them by putting hypocrisy into their hearts till the Day whereon they shall meet Him, because they broke that (covenant with Allāh) which they had promised to Him and because they used to tell lies.

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿78﴾

کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ان کے بھیدوں اور ان کی سرگوشیوں کو جانتا ہے۔ اور بے شک اللہ غیب کی باتوں کو خوب جانتا ہے ﴿78﴾

78. Know they not that Allāh knows their secret ideas, and their *Najwa*[1] (secret counsels), and that Allāh is the All-Knower of things unseen.

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿79﴾

جو لوگ عیب جوئی کرتے ہیں کھلے دل سے خیرات کرنے والے مومنوں پر، (ان کے) صدقات کے بارے میں اور ان پر بھی جو اپنی (تھوڑی سی) محنت مزدوری کے سوا کچھ نہیں رکھتے، تو وہ ان کا مذاق اڑاتے ہیں، اللہ بھی ان کا مذاق اڑائے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿79﴾

79. Those who defame such of the believers who give charity (in Allāh's Cause) voluntarily, and such who could not find to give charity (in Allāh's Cause) except what is available to them — so they mock at them (believers); Allāh will throw back their mockery on them, and they shall have a painful torment.

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ

(اے نبی!) آپ ان کے لیے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں (برابر ہے۔) اگر آپ ان کے لیے ستر بار (بھی) بخشش مانگیں گے تو بھی اللہ انھیں نہیں بخشے

80. Whether you (O Muhammad ﷺ) ask forgiveness for them (hypocrites) or ask not forgiveness for them — (and even) if you ask seventy times for

[1] (V.9:78) See the footnote of (V.11:18).

وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿80﴾ ع 10 8 16

their forgiveness — Allāh will not forgive them because they have disbelieved in Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ). And Allāh guides not those people who are *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

گا۔ یہ اس لیے کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا، اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿80﴾

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿81﴾

81. Those who stayed away (from Tabuk expedition) rejoiced in their staying behind the Messenger of Allāh (ﷺ); they hated to strive and fight with their properties and their lives in the Cause of Allāh, and they said: "March not forth in the heat." Say: "The fire of Hell is more intense in heat;" if only they could understand!

جو لوگ پیچھے چھوڑ دیے گئے تھے وہ رسول اللہ کے پیچھے اپنے بیٹھ رہنے پر خوش ہوئے اور انھوں نے ناپسند کیا کہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور انھوں نے (اوروں سے) کہا کہ گرمی میں کوچ نہ کرو۔ (اے نبی!) کہہ دیجیے: جہنم کی آگ (اس سے) کہیں زیادہ گرم ہے۔ کاش! وہ یہ بات سمجھتے ﴿81﴾

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾

82. So let them laugh a little and (they will) cry much as a recompense of what they used to earn (by committing sins).

چنانچہ انھیں چاہیے کہ وہ تھوڑا ہنسیں اور زیادہ روئیں ان اعمال کے بدلے میں جو وہ کماتے رہے ﴿82﴾

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿83﴾

83. If Allāh brings you back to a party of them (the hypocrites), and they ask your permission to go out (to fight), say: "Never shall you go out with me nor fight an enemy with me; you were pleased to sit (inactive) on the first occasion, then you sit (now) with those who lag behind."

(اے نبی!) پھر اگر اللہ آپ کو واپس لے آئے ان (منافقین) میں سے کسی گروہ کی طرف پھر وہ آپ سے (جہاد پر) نکلنے کی اجازت مانگیں تو کہہ دیجیے: تم اب میرے ساتھ کبھی بھی (جہاد پر) نہیں نکلو گے اور نہ کبھی میرے ساتھ (مل کر) دشمن سے لڑو گے، یقیناً تم پہلی بار (پیچھے) بیٹھ رہنے پر راضی ہو گئے تھے تو (اب بھی) پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو ﴿83﴾

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿84﴾

84. And never (O Muhammad ﷺ) pray (funeral prayer) for any of them (hypocrites) who dies, nor stand at his grave. Certainly they disbelieved in Allāh and His Messenger (ﷺ), and died while they were *Fāsiqūn* (rebellious, — disobedient to Allāh and His Messenger ﷺ).

اور (اے نبی!) ان میں سے جو مر جائے آپ اس کی نماز (جنازہ) ہرگز نہ پڑھیں اور نہ کبھی اس کی قبر پر کھڑے ہوں۔ بے شک انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور وہ حالت فسق میں مرے ﴿84﴾

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿85﴾

85. And let not their wealth or their children amaze you. Allāh's Plan is to punish them with these things in this world, and that their souls shall depart (die) while they are disbelievers.

اور (اے نبی!) ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو حیرت میں نہ ڈالیں۔ بے شک اللہ تو چاہتا ہے کہ ان کی وجہ سے انھیں دنیا میں عذاب دے اور ان کی جانیں حالت کفر میں نکلیں ﴿85﴾

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿86﴾

اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ (مل کر) جہاد کرو تو ان کے دولت مند آپ سے اجازت مانگنے لگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں چھوڑ دیجیے کہ ہم (گھروں میں) بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ رہیں ﴿86﴾

86. And when a *Sūrah* (chapter from the Qur'ān) is revealed, enjoining them to believe in Allāh and to strive hard and fight along with His Messenger (ﷺ), the wealthy among them ask your leave to exempt them (from *Jihād*) and say, "Leave us (behind), we would be with those who sit (at home)."

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿87﴾

وہ اس بات پر راضی ہوگئے کہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہیں اور ان کے دلوں پر مہر لگادی گئی ہے، لہٰذا وہ نہیں سمجھتے ﴿87﴾

87. They are content to be with those (the women) who sit behind (at home). Their hearts are sealed up (from all kinds of goodness and right guidance), so they understand not.

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿88﴾

لیکن رسول (ﷺ) اور جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے، انھوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا، اور بھلائیاں بھی انھی لوگوں کے لیے ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿88﴾

88. But the Messenger (Muhammad ﷺ) and those who believed with him (in Islāmic Monotheism) strove hard and fought with their wealth and their lives (in Allāh's Cause). Such are they for whom are the good things, and it is they who will be successful.

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿89﴾ ع 11 9 17

اللہ نے ان کے لیے ایسے باغات تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہی عظیم کامیابی ہے ﴿89﴾

89. For them Allāh has got ready Gardens (Paradise) under which rivers flow, to dwell therein forever. That is the supreme success.

وَجَاۗءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿90﴾

اور دیہاتیوں میں سے بہانے باز آئے کہ انھیں اجازت دی جائے، اور وہ لوگ بیٹھ رہے جنھوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا، ان میں سے جن لوگوں نے کفر کیا انھیں جلد ہی دردناک عذاب آ پکڑے گا ﴿90﴾

90. And those who made excuses from the bedouins came (to you, O Prophet ﷺ) asking your permission to exempt them (from the battle), and those who had lied to Allāh and His Messenger (ﷺ) sat at home (without asking the permission for it); a painful torment will seize those of them who disbelieve.

لَيْسَ عَلَي الضُّعَفَاۗءِ وَلَا عَلَي الْمَرْضٰى وَلَا عَلَي الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ مَا عَلَي الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

ضعیفوں اور بیماروں پر اور جو لوگ کوئی چیز نہیں پاتے کہ وہ خرچ کریں، ان پر (پیچھے رہنے میں) کوئی گناہ نہیں جبکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے لیے خیر خواہی کرتے ہیں۔[1] نیکی کرنے والوں پر (گرفت کی) کوئی

91. There is no blame on those who are weak or ill or who find no resources to spend [in holy fighting (*Jihād*)], if they are sincere and true (in duty) to Allāh and His Messenger.[1] No

[1] (V.9:91) CHAPTER. The Statement of the Prophet ﷺ: "Religion is *An-Nasīhah* (to be sincere and true) to: 1.

ground (of complaint) can there be against the *Muhsinūn* (good-doers. See the footnote of V.9:120). And Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

راہ نہیں۔ اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿91﴾

رَّحِيْمٌ ﴿91﴾

92. Nor (is there blame) on those who came to you to be provided with mounts, when you said: "I can find no mounts for you," they turned back, while their eyes overflowing with tears of grief that they could not find anything to spend (for *Jihād*).

اور (اے نبی!) نہ ان لوگوں پر (کوئی گناہ ہے) جو آپ کے پاس آئے کہ آپ انہیں (سفر جہاد کے لیے) سواری دیں (اور) آپ نے کہا کہ میرے پاس کوئی سواری نہیں تو وہ اس حال میں لوٹ گئے کہ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہ رہی تھیں کہ ان کے پاس کچھ نہیں جسے وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کریں ﴿92﴾

وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۖ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿92﴾

93. The ground (of complaint) is only against those who are rich, and yet ask exemption.[2] They are content to be with (the women) who sit behind (at home) and Allāh has sealed up their hearts (from all kinds of goodness and right guidance) so that they know not (what they are losing).

(اے نبی!) (گرفت کی) راہ ان لوگوں پر ہے جو آپ سے رخصت مانگتے ہیں، حالانکہ وہ مال دار ہیں۔ وہ اس بات پر راضی ہوگئے کہ پیچھے (گھروں میں) رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہیں ﴿2﴾ اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی، چنانچہ وہ نہیں جانتے ﴿93﴾

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿93﴾

Allāh جل جلالہ [i.e. obeying Him, by following His religion of Islamic Monotheism, attributing to Him what He deserves and doing *Jihād* for His sake and to believe in Him, to fear Him much (abstain from all kinds of sins and evil deeds which He has forbidden) and love Him much (perform all kinds of good deeds which He has ordained)], 2. to Allāh's Messenger [i.e., to respect him greatly and to believe that he (ﷺ) is Allāh's Messenger, and to fight on his behalf both in his lifetime and after his death and to follow his *Sunnah* — (legal ways etc.)], 3. to the Muslim rulers [i.e. to help them in their job of leading Muslims to the right path and alarm them if they are heedless], and 4. to all the Muslims (in common) [i.e. to order them for *Al-Ma'rūf* (i.e. Islāmic Monotheism, and all that Islām orders one to do), and to forbid them from *Al-Munkar* (i.e. disbelief, polytheism of all kinds, and all that Islām has forbidden), and to be merciful and kind to them]. And the Statement of Allāh تعالى : "If they are sincere and true (in duty) to Allāh (جل جلالہ) and His Messenger (Muhammad ﷺ)." (V.9:91)

Narrated Jarīr bin Abdullāh رضي الله عنه : I gave the *Bai'ah* (pledge) to Allāh's Messenger ﷺ for the following:

1. *Iqāmat-as-Salāt* (to perform prayers).
2. To pay the *Zakāt* (obligatory charity).
3. And to be sincere and true to every Muslim [i.e. to order them for *Al-Ma'rūf* (i.e. Islāmic Monotheism, and all that Islām orders one to do), and to forbid them from *Al-Munkar* (i.e. disbelief, polytheism of all kinds, and all that Islām has forbidden), and to help them, and to be merciful and kind to them]. [*Sahih Al-Bukhāri*, 1/57 (O.P.54) and its Chapter No.43]

[2] (V.9:93) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "A Prophet amongst the Prophets carried out a holy military expedition, so he said to his followers, 'Anyone who has married a woman and wants to consummate the marriage, and has not done so yet, should not accompany me; nor should a man who has built a house but has not completed its roof; nor a man who has sheep or she-camels and is waiting for the birth of their young ones.' So, the Prophet carried out the expedition and when he reached that town at the time or nearly at the time of the *'Asr* prayer, he said to the sun, 'O sun! You are under Allāh's Order and I am under Allāh's Order. O Allāh! Stop it (i.e. the sun) from setting.' It was stopped till Allāh made him victorious. Then he collected the booty and the fire came to burn it, but it did not burn it*. He said (to his men), 'Some of you have stolen something from the booty. So one man from every tribe should give me a *Bai'ah* (pledge) by shaking hands with me.' (They did so and) the hand of a man got stuck in the hand of their Prophet. Then that Prophet said (to the man), 'The theft has been committed by your people. So all the persons of your tribe should give me the *Bai'ah* (pledge) by shaking hands with me.' The hands of two or three men got stuck in the hand of their Prophet and he said, 'You have committed the theft.' Then

▸▸ they brought a head of gold like the head of a cow and put it there, and the fire came and consumed the booty." The Prophet ﷺ added: "Then Allāh saw our weakness and disability, so He made booty legal for us." [*Sahih Al-Bukhāri*, 4/3124 (O.P.353)]

* Booty used to be burnt by a fire sent by Allāh.

★ حواشی: توبہ، آیات: 93,91.

① نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''دین خیر خواہی (إخلاص اور صداقت) کا نام ہے، اللہ کے لیے، اس کے رسول کے لیے، اُولی الامر کے لیے اور عام مسلمانوں کے لیے۔'' (صحیح مسلم الإیمان، حدیث: 55) اللہ کے لیے خیر خواہی یہ ہے کہ اُس کے آگے جھکا جائے، اُس کے احکام کی پیروی کی جائے، اُس کے کلمے کی بلندی کے لیے جہاد کیا جائے، اُس سے محبت کی جائے اور اُس سے ڈرا جائے۔ اللہ کے رسول کے ساتھ خیر خواہی یہ ہے کہ اُن کی نصرت کی جائے اور ان کی سنت کی پیروی کی جائے۔ مسلمان حکمرانوں کی خیر خواہی یہ ہے کہ ان کے ساتھ تعاون کیا جائے، اس امر میں کہ وہ مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کریں یا انہیں ڈرائیں۔ عام مسلمانوں کے ساتھ خیر خواہی کا مطلب یہ ہے کہ انہیں معروف کا حکم دیا جائے اور منکر سے روکا جائے، نیز اُن کے ساتھ نرمی اور محبت کا برتاؤ کیا جائے۔ نیز حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ''میں نے رسول اللہ ﷺ سے مندرجہ ذیل امور پر بیعت کی: ① نماز قائم کرنا ② زکوٰۃ دینا ③ مسلمانوں کی خیر خواہی کرنا۔ (انہیں معروف کا حکم دینا، منکر سے روکنا، ان کی مدد کرنا اور ان کے ساتھ نرمی اور محبت کا برتاؤ کرنا) (صحیح البخاری، الإیمان، باب: 42 حدیث: 57)

② اس میں منافقین کے جہاد سے گریز و فرار کا بیان ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ جہاد میں صحیح معنوں میں وہی حصہ لے سکتا ہے جو دنیا کے مالوفات و مرغوبات سے دامن کش ہو جاتا ہے، اسی لیے بعض نبیوں کے حالات میں یہ ملتا ہے کہ انہوں نے ایسے لوگوں کو اپنے ساتھ جہاد میں لے جانا پسند نہیں کیا جن کی دل بستگی کسی نہ کسی انداز میں دنیا کے ساتھ تھی، جیسے ذیل کی حدیث سے واضح ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: ''ایک نبی جہاد کے لیے نکلے تو انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا: میرے ساتھ وہ شخص نہ جائے جس نے (ابھی) کسی عورت سے شادی کی ہے اور وہ اس (اپنی بیوی) سے ہم بستر نہیں ہوا اور وہ اس سے مجامعت کرنا چاہتا ہے اور نہ وہ شخص ہی جس نے مکان بنایا اور ابھی چھت نہیں ڈالی اور نہ وہ شخص ہی جس نے حاملہ اُونٹنیاں اور بکریاں خریدی ہیں اور منتظر ہے کہ وہ بچے جنیں، پھر وہ جہاد کے لیے روانہ ہو گئے۔'' (صحیح البخاری، فرض الخمس، باب: 8 حدیث: 3124)

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾

وہ (منافق) تمھارے سامنے عذر پیش کریں گے جب تم ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ (اے نبی! ان سے) کہہ دیجیے: تم عذر پیش نہ کرو، ہم ہرگز تم پر یقین نہیں کریں گے، اللہ نے تمھارے حالات سے ہمیں آگاہ کر دیا ہے، اور اللہ جلد تمھارے عمل دیکھ لے گا اور اس کا رسول بھی، پھر تم چھپی اور کھلی (باتیں) جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے تو وہ تمھیں بتا دے گا جو تم عمل کرتے رہے ﴿۹۴﴾

94. They (the hypocrites) will present their excuses to you (Muslims), when you return to them. Say (O Muhammad ﷺ): "Present no excuses, we shall not believe you. Allāh has already informed us of the news concerning you. Allāh and His Messenger will observe your deeds. In the end you will be brought back to the All-Knower of the unseen and the seen, then He (Allāh) will inform you of what you used to do." (*Tafsir At-Tabari*)

سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾

عنقریب وہ تمھارے لیے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم ان کی طرف پلٹو گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو، چنانچہ تم ان سے درگزر (ہی) کرو۔ بلاشبہ وہ ناپاک ہیں[1] اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے، ان (کاموں) کے بدلے میں جو وہ کماتے رہے ﴿۹۵﴾

95. They will swear by Allāh to you (Muslims) when you return to them, that you may turn away from them. So turn away from them. Surely, they are *Rijsun* [i.e. *Najasun* (impure) because of their evil deeds], and Hell is their dwelling place — a recompense for that which they used to earn.

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾

وہ تمھارے لیے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ، سو اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ تو بھی اللہ ان (لوگوں) سے راضی نہیں ہوتا جو نافرمان ہیں ﴿۹۶﴾

96. They (the hypocrites) swear to you (Muslims) that you may be pleased with them, but if you are pleased with them, certainly Allāh is not pleased with the people who are *Al-Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾

دیہاتی کفر اور منافقت میں زیادہ سخت ہیں اور اس امر کے زیادہ لائق ہیں کہ وہ ان احکام کو نہ جان پائیں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیے، اور اللہ خوب جاننے والا، بہت حکمت والا ہے ﴿۹۷﴾

97. The bedouins are the worst in disbelief and hypocrisy, and more likely to be in ignorance of the limits (Allāh's Commandments and His Legal Laws) which Allāh has revealed to His Messenger (ﷺ). And Allāh is All-Knower, All-Wise.

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾

اور کچھ دیہاتی اس کو تاوان سمجھتے ہیں جو وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور وہ تمھارے خلاف زمانے کی گردشوں کا انتظار کرتے ہیں (مگر) منحوس گردش انھی کے خلاف ہے، اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿۹۸﴾

98. And of the bedouins there are some who look upon what they spend (in Allāh's Cause) as a fine and watch for calamities to befall you, on them be the calamity of evil. And Allāh is All-Hearer, All-Knower.

[1] ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ نمبر 9: 28)

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ ع 12 10 1

اور کچھ دیہاتی وہ ہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتے ہیں اور وہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کے ہاں قربتوں کا ذریعہ اور رسول کی دعاؤں (کے حصول) کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ آگاہ رہو! یقیناً یہ (خرچ کرنا) ان کے لیے قربت کا ذریعہ ہے، اللہ جلد انھیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا، بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿۹۹﴾

99. And of the bedouins there are some who believe in Allāh and the Last Day, and look upon what they spend in Allāh's Cause as means of nearness to Allāh, and a cause of receiving the Messenger's invocations. Indeed these (spendings in Allāh's Cause) are a means of nearness for them. Allāh will admit them to His Mercy. Certainly Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

اور مہاجرین اور انصار میں سے (قبول اسلام میں) سبقت کرنے والے اور وہ لوگ جنھوں نے احسان کے ساتھ ان کی پیروی کی، اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے، اور اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یہ بہت بڑی کامیابی ہے ﴿۱۰۰﴾

100. And the foremost to embrace Islām of the *Muhājirūn* (those who migrated from Makkah to Al-Madinah) and the *Ansār* (the citizens of Al-Madinah who helped and gave aid to the *Muhājirūn*) and also those who followed them exactly (in Faith). Allāh is well-pleased with them as they are well-pleased with Him. He has prepared for them Gardens under which rivers flow (Paradise), to dwell therein forever. That is the supreme success.

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۟ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾

اور تمھارے آس پاس جو دیہاتی ہیں ان میں بعض منافق ہیں، اور بعض اہل مدینہ بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں۔ (اے نبی!) آپ انھیں نہیں جانتے، ہم انھیں جانتے ہیں۔ ہم جلد انھیں دوہری سزا دیں گے، پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿۱۰۱﴾

101. And among the bedouins around you, some are hypocrites, and so are some among the people of Al-Madinah who persist in hypocrisy; you (O Muhammad ﷺ) know them not, We know them. We shall punish them twice, and thereafter they shall be brought back to a great (horrible) torment.

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾

اور کچھ دیگر لوگ ہیں جنھوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا، انھوں نے ملا جلا عمل کیا، ایک اچھا اور دوسرا برا، امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول فرمائے گا، ① یقیناً اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿۱۰۲﴾ ★

102. And (there are) others who have acknowledged their sins, they have mixed a deed that was righteous with another that was evil. Perhaps Allāh will turn to them in forgiveness. Surely, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.[1]

---

[1] (V.9:102) The Statement of Allāh عزوجل : "And (there are) others who have acknowledged their sins..." (V.9:102)

Narrated Samurah bin Jundub رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "Tonight two (visitors) came to me (in my dream) and took me to a town built with gold bricks and silver bricks. There, we met men who, (by) half of their ▸▸

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾

(اے نبی!) ان کے مالوں میں سے صدقہ لیجیے (تاکہ) آپ اس کے ذریعے سے انھیں پاک کریں اور ان کا تزکیہ کریں اور ان کے لیے دعا کریں، بے شک آپ کی دعا ان کے لیے سکون (کا باعث) ہے، اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿۱۰۳﴾

103. Take *Sadaqah* (alms) from their wealth in order to purify them and sanctify them with it, and invoke Allāh for them. Verily, your invocations are a source of security for them; and Allāh is All-Hearer, All-Knower.

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾

کیا انھیں معلوم نہیں کہ بے شک اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور وہی صدقات لیتا ہے اور یہ کہ بلاشبہ اللہ ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے؟ ﴿۱۰۴﴾

104. Know they not that Allāh accepts repentance from His slaves and takes the *Sadaqāt* (alms, charities), and that Allāh Alone is the One Who forgives and accepts repentance, Most Merciful?

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

اور (اے نبی!) کہہ دیجیے: تم عمل کرو، پھر اللہ تمھارے عمل کو عنقریب دیکھے گا اور اس کا رسول اور مومنین بھی اور تم جلد اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو چھپی اور کھلی (باتیں) جاننے والا ہے، پھر وہ تمھیں بتا دے گا جو کچھ تم کرتے رہے ﴿۱۰۵﴾

105. And say (O Muhammad ﷺ): "Do deeds! Allāh will see your deeds, and (so will) His Messenger (ﷺ) and the believers. And you will be brought back to the All-Knower of the unseen and the seen. Then He will inform you of what you used to do."

وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾

اور کچھ دوسرے لوگ ہیں جن کا معاملہ اللہ کا حکم آنے تک مؤخر کر دیا گیا ہے، یا تو وہ انھیں سزا دے گا یا ان کی توبہ قبول کر لے گا اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ﴿۱۰۶﴾

106. And others are made to await for Allāh's Decree, whether He will punish them or will forgive them. And Allāh is All-Knowing, All-Wise.

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ

اور وہ لوگ جنھوں نے ایک مسجد بنائی تاکہ (مسلمانوں کو) ضرر پہنچائیں اور کفر پھیلائیں اور مومنوں کے درمیان تفرقہ ڈالیں اور اس شخص کے لیے گھات لگائیں جو اس سے پہلے اللہ اور اس کے رسول سے لڑ چکا ہے۔ اور وہ ضرور قسمیں کھائیں

107. And as for those who put up a mosque by way of harm and disbelief and to disunite the believers and as an outpost for those who warred against Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ) aforetime, they will indeed

▸▸ bodies looked like the most handsome human beings you have ever seen, and (by) the other half, the ugliest human beings you have ever seen. Those two visitors said to those men: 'Go and dip yourselves in that river.' So they dipped themselves therein and then came to us, their ugliness having disappeared and they were in the most handsome shape. The visitors said, 'This is the *'Adn* Paradise, and that is your dwelling place.' Then they added, 'As for those people who were half ugly and half handsome, they were those who have mixed deeds that were as good with deeds were as evil, but Allāh forgave them.'" {*Sahih Al-Bukhari*, 6/4674 (O.P.196)]

★ بقیہ حاشیہ: توبہ، آیت: 102.

① ایک حدیث میں اس آیت کی تفسیر اس طرح بیان کی گئی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایک رات (خواب میں) میرے پاس دو فرشتے آئے اور مجھے جگا کر ایک ایسے شہر کی طرف لے گئے جو سونے اور چاندی کی اینٹوں سے تعمیر کیا گیا تھا۔ وہاں ہمیں ایسے آدمی بھی ملے جن کا آدھا جسم دیکھنے میں انتہائی خوبصورت تھا اور آدھا جسم بہت ہی بدصورت۔ ان دونوں فرشتوں نے اُن سے کہا: جاؤ اور اس نہر میں داخل ہو جاؤ! چنانچہ وہ اس میں داخل ہو گئے۔ جب وہ واپس ہماری طرف آئے تو ان کی بدصورتی دور ہو چکی تھی، وہ بہت ہی خوبصورت بن چکے تھے۔ فرشتوں نے مجھ سے کہا: یہ باغ عدن (جنت عدن) ہے اور یہی آپ کی رہائش گاہ ہے پھر ان فرشتوں نے کہا: یہ لوگ جن کا آدھا جسم خوبصورت اور آدھا جسم بدصورت تھا یہ ایسے لوگ تھے جنھوں نے اچھے اور برے دونوں طرح کے عمل کیے تھے، لیکن اللہ تعالیٰ نے انھیں معاف کر دیا۔" (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 15 حدیث: 4674)

إِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٩٧﴾

گے کہ ہمارا ارادہ تو نیک ہی تھا۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بے شک وہ سراسر جھوٹے ہیں ﴿٩٧﴾

swear that their intention is nothing but good. Allāh bears witness that they are certainly liars.

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾

(اے نبی!) آپ اس مسجد (ضرار) میں کبھی بھی کھڑے نہ ہوں، البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد اول روز ہی سے تقوے پر رکھی گئی ہے اس کی زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو (اس بات کو) پسند کرتے ہیں کہ وہ پاک صاف ہوں اور اللہ پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿١٠٨﴾

108. Never stand you therein. Verily, the mosque whose foundation was laid from the first day on piety is more worthy that you stand therein (to pray). In it are men who love to clean and to purify themselves. And Allāh loves those who make themselves clean and pure [i.e. who clean their private parts with dust (which has the cleansing properties of soap) and water from urine and stools, after answering the call of nature].

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

کیا بھلا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے تقوٰی اور (اس کی) رضا پر رکھی، (وہ) بہتر ہے یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد (دریا کے) ایک کھوکھلے گرنے والے کنارے پر رکھی؟ پھر وہ اسے جہنم کی آگ میں لے گرا؟ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿١٠٩﴾

109. Is it then he who laid the foundation of his building on piety to Allāh and His Good Pleasure better, or he who laid the foundation of his building on the brink of an undetermined precipice ready to crumble down, so that it crumbled to pieces with him into the fire of Hell. And Allāh guides not the people who are the *Zālimūn* (cruel, violent, proud, polytheist and wrong doer).

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع 13 11 2

انھوں نے جو عمارت بنائی تھی وہ ہمیشہ ان کے دلوں میں شک ڈالے رکھے گی الا یہ کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ﴿١١٠﴾

110. The building which they built will never cease to be a cause of hypocrisy and doubt in their hearts unless their hearts are cut to pieces (i.e. till they die). And Allāh is All-Knowing, All-Wise.

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۟ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾

بے شک اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال جنت کے بدلے میں خرید لیے ہیں۔ وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، پھر وہ قتل کرتے ہیں اور قتل کیے جاتے ہیں، یہ اللہ کے ذمے سچا وعدہ ہے تورات اور انجیل اور قرآن میں اور اللہ سے زیادہ اپنے عہد کو پورا کرنے والا کون ہے؟ لہٰذا تم اپنے اس سودے پر خوش ہو جاؤ جو تم نے اس (اللہ) سے

111. Verily, Allāh has purchased of the believers their lives and their properties for (the price) that theirs shall be Paradise. They fight in Allāh's Cause, so they kill (others) and are killed. It is a promise in truth which is binding on Him in the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel) and the Qur'ān. And who is truer

to his covenant than Allāh? Then rejoice in the bargain which you have concluded. That is the supreme success.[1]

کیا، اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے ①

112. (The believers whose lives Allāh has purchased are) those who turn to Allāh in repentance (from polytheism and hypocrisy), who worship (Him), who praise (Him), who fast (or go out in Allāh's Cause), who bow down (in prayer), who prostrate themselves (in prayer), who enjoin (on people) *Al-Ma'rūf* (i.e. Islamic Monotheism and all what Islam has ordained) and forbid (people) from *Al-Munkar* (i.e. disbelief, polytheism of all kinds and all that Islam has forbidden), and who observe the limits set by Allāh (do all that Allāh has ordained and abstain from all kinds of sins and evil deeds which Allāh has forbidden). And give glad tidings to the believers.[2]

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑫

وہ (مومن) توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم کرنے والے اور برائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے ہیں، اور (اے نبی!) مومنوں کو خوشخبری سنا دیجیے ⑫

---

[1] (V.9:111)

a) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه : Allāh's Messenger ﷺ said, "Allāh guarantees him who strives in His Cause and whose motivation for going out is nothing but *Jihād* in His Cause and belief in His Words (Islamic Monotheism), that He will admit him into Paradise (if martyred) or bring him back to his dwelling place whence he has come out with what he gains of reward or booty." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3123 (O.P.352)]

b) Narrated Jābir bin 'Abdullāh رضي الله عنهما: On the day of the battle of Uhud, a man came to the Prophet ﷺ and said, "Can you tell me where I will be if I should get martyred?" The Prophet ﷺ replied, "In Paradise." The man threw away some dates he was carrying in his hand, and fought till he was martyred. [*Sahih Al-Bukhari*, 5/4046 (O.P.377)]

c) Narrated Ibn 'Umar رضي الله عنهما: I heard Allāh's Messenger ﷺ saying: "If you (1) practised *Bai' Al-'Inah* (the *'Inah* transaction, i.e. selling goods to a person for a certain price and then buying them back from him for a far less price); (2) and followed the tails of the cows (i.e. indulged in agriculture and became content with it); (3) and deserted the *Jihād* (holy fighting) in Allāh's Cause; Allāh will cover you with humiliation, and it will not be removed till you return back to your religion." (*Abu Dāwūd*, *Hadith* No. 3462)

[2] (V.9:112) Narrated Sahl bin Sa'd: Allāh's Messenger ﷺ said, "Whoever can guarantee (the chastity of) what is between his two jaw-bones and what is between his two legs (i.e., his mouth, tongue and his private parts)*. I guarantee Paradise for him." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6474 (O.P.481)]

* i.e. whoever protects his tongue from illegal talk, e.g., to tell lies, or backbiting, and his mouth from eating and drinking forbidden illegal things, and his private parts from illegal sexual acts.

① اس میں جہاد کی فضیلت اور اس کے اجر عظیم کا بیان ہے۔ احادیث میں بھی اس کی فضیلت واضح کر دی گئی ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہو اور اللہ کی راہ میں جہاد اور اس کے کلمات کی تصدیق ہی نے اُسے گھر سے نکالا ہو، تو اللہ اُس کا ضامن بن جاتا ہے کہ یا تو اسے جنت میں داخل کر دے یا اجر و ثواب اور مال غنیمت دے کر اسے اس کی قیام گاہ تک جہاں سے وہ نکلا تھا واپس پہنچا دے۔" (صحیح البخاری، فرض الخمس، باب: 8 حدیث: 3123) ایک آدمی نے غزوۂ اُحد کے روز نبی ﷺ سے عرض کیا: مجھے یہ تو بتایئے: اگر میں اس لڑائی میں شہید ہو جاؤں تو میرا ٹھکانا کہاں ہوگا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جنت میں۔" اس پر اُس شخص نے اپنے ہاتھ سے کھجوریں پھینک دیں اور کافروں سے لڑنے لگا حتیٰ کہ شہید ہو گیا۔ (صحیح البخاری، المغازی، باب: 17 حدیث: 4046) اسی طرح ترک جہاد پر سخت وعید بیان کی گئی ہے، چنانچہ ایک حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم [بَیع عِینَہ] (کسی شخص کو کوئی چیز ایک خاص قیمت پر فروخت کرنا اور پھر اس سے کم قیمت پر واپس لے لینا) کرنے لگ جاؤ گے، گائے کی دموں کو تھام لو گے یعنی کھیتی باڑی میں مشغول ہو جاؤ گے اور

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾

نبی اور ایمان والوں کے لائق نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے بخشش کی دعا کریں، خواہ وہ ان کے قریبی رشتہ دار ہی ہوں، ان کے متعلق یہ واضح ہو جانے کے بعد کہ بلاشبہ وہ دوزخی ہیں ﴿١١٣﴾

113. It is not (proper) for the Prophet and those who believe to ask Allāh's forgiveness for the *Mushrikūn* (polytheists, idolaters, pagans, disbelievers in the Oneness of Allāh), even though they be of kin, after it has become clear to them that they are the dwellers of the Fire (because they died in a state of disbelief).

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ۭ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾

اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے بخشش کی دعا کرنا بس ایک وعدے کے باعث تھا جو وعدہ انھوں نے اس سے کیا تھا، پھر جب ابراہیم پر واضح ہو گیا کہ یقیناً وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گئے ① بے شک ابراہیم بڑے نرم دل، بہت تحمل والے تھے ﴿١١٤﴾

114. And Ibrāhīm's (Abraham) invoking (of Allāh) for his father's forgiveness was only because of a promise he [Ibrāhīm (Abraham)] had made to him (his father). But when it became clear to him [Ibrāhīm (Abraham)] that he (his father) is an enemy of Allāh, he dissociated himself from him. Verily, Ibrāhīm (Abraham) was *Awwah* (one who invokes Allāh with humility, glorifies Him and remembers Him much) and was forbearing.[1] (*Tafsir Al-Qurtubī*)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾

اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک کہ ان کے لیے وہ چیزیں واضح نہ کر دے جن سے وہ بچیں ② بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے ★ ﴿١١٥﴾

115. And Allāh will never lead a people astray after He has guided them until He makes clear to them as to what they should avoid. Verily, Allāh is All-Knower of everything.[2]

★ بقیہ حاشیہ: توبہ، آیت: 111.

زراعت (کھیتی باڑی) پر راضی ہو جاؤ گے اور جہاد ترک کر دو گے تو اللہ تعالیٰ تم پر ذلت مسلط کر دے گا اور وہ تم سے یہ ذلت دور نہیں ہٹائے گا حتیٰ کہ تم اپنے دین (اسلام) کی طرف واپس لوٹ آؤ۔" (ابو داود، الإجارة، باب: 54 حدیث: 3462)

[1] (V.9:114) See the footnote of (V.6:74).

[2] (V.9:115) Killing the *Khawārij* (some people who dissented from the religion and disagreed with the rest of the Muslims), and the *Mulhidūn* (heretics) after the establishment of firm proof against them.

And the Statement of Allāh تعالیٰ: 'And Allāh will never lead a people astray after He has guided them, until He makes clear to them as to what they should avoid...' (V.9:115) And Ibn 'Umar رضي الله عنهما used to consider them (the *Khawārij* and the *Mulhidūn*) the worst of Allāh's creatures and said, "These people took some Verses that had been revealed concerning the disbelievers and interpreted them as describing the believers."

Narrated 'Abdullāh bin 'Umar رضي الله عنهما regarding *Al-Haruriyah*: The Prophet ﷺ said, "They will go out of Islām as an arrow darts out of the game's body." [*Sahih Al-Bukhari*, 9/6932 (O.P.66)]

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ انعام 6/74)

② اسی لیے علماء نے بھی تاکید کی ہے کہ واضح دلائل کے بغیر کسی مسلمان کو کافر نہ کہا جائے۔ تاہم اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ کفر صریح اور ارتداد کے بعد بھی اسے کچھ نہ کہا جائے۔ چنانچہ علمائے اسلام نے اسی لیے خوارج کو اسلام کے دائرے سے نکال دیا تھا۔ [خَوَارِج] یا [حَرُوْرِيَّه] وہ لوگ ہیں جو دین اسلام سے نکل گئے اور جنھوں نے باقی مسلمانوں سے (دین کے مسلمہ عقائد میں) اختلاف کیا اور [مُلْحِدِين] (بے دین لوگ، دین کے مسلمہ عقائد کے مخالفین) کو ان پر حجت قائم کرنے کے بعد قتل کر دینا جائز ہے (اگر اسلام اور اسلامی حکومت کے مفاد

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۗ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾

بے شک آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے، اور اللہ کے سوا تمھارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ﴿١١٦﴾

116. Verily, Allāh! To Him belongs the dominion of the heavens and the earth, He gives life and He causes death. And besides Allāh you have neither any *Walī* (protector or guardian) nor any helper.

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾

یقیناً اللہ نے نبی اور ان مہاجرین و انصار پر مہربانی فرمائی جنھوں نے تنگی کی گھڑی میں آپ کی پیروی کی، بعد اس کے کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل بہک جانے کو تھے، پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی۔ بے شک وہ ان پر بہت شفقت کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿١١٧﴾

117. Allāh has forgiven the Prophet (ﷺ), the *Muhājirūn* (Muslim emigrants who left their homes and came to Al-Madinah) and the *Ansār* (Muslims of Al-Madinah) who followed him (Muhammad ﷺ) in the time of distress (Tabūk expedition), after the hearts of a party of them had nearly deviated (from the Right Path), but He accepted their repentance. Certainly, He is to them full of kindness, Most Merciful.

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ۖ حَتّٰٓى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا أَنْ لَّا مَلْجَأَ مِنَ اللّٰهِ إِلَّآ إِلَيْهِ ۚ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۚ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾ ع 14 6 3

اور ان تین افراد پر بھی (مہربانی فرمائی) جنھیں (حکمِ الٰہی کے انتظار میں) چھوڑ دیا گیا تھا، حتیٰ کہ جب زمین فراخی کے باوجود ان پر تنگ ہوگئی اور ان کی جانیں (بھی) ان پر تنگ ہوگئیں، اور انھوں نے سمجھا کہ اللہ (کے غضب) سے خود اس کے سوا ان کے لیے کوئی جائے پناہ نہیں، پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی، تاکہ وہ توبہ کریں۔ بے شک اللہ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿١١٨﴾

118. And (He did forgive also) the three who did not join (the Tabūk expedition and whose case was deferred by the Prophet ﷺ for Allāh's Decision) till for them the earth, vast as it is, was straitened and their ownselves were straitened to them, and they perceived that there is no fleeing from Allāh, and no refuge but with Him. Then, He forgave them (accepted their repentance), that they might beg for His Pardon (repent to Him). Verily, Allāh is the One Who forgives and accepts repentance, the Most Merciful.

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچ بولنے والوں کے ساتھ ہو جاؤ ① ★ ﴿١١٩﴾

119. O you who believe! Be afraid of Allāh, and be with those who are true (in words and

★ بقیہ حاشیہ: توبہ، آیت: 115.

کے لیے ضروری ہو) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما انھیں (خوارج اور ملحدین کو) بدترین مخلوق سمجھا کرتے تھے اور فرماتے تھے: "ان لوگوں نے جو آیات کفار کے متعلق نازل ہوئی ہیں، انھیں غلط تعبیر و تشریح کر کے مسلمانوں پر چسپاں کر دیا۔"

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے "حروریہ" کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے پار نکل جاتا ہے۔" (صحیح البخاری، کِتَابُ اِسْتِتَابَةِ الْمُرْتَدِّيْن، باب: 6 حدیث: 6932)

deeds).[1]

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۙ﴿۱۲۰﴾

اہل مدینہ اور ان کے آس پاس رہنے والے دیہاتیوں کے لائق نہیں تھا کہ وہ (جہاد میں) رسول اللہ سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ (جائز) کہ اپنی جانوں کو نبی کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں، یہ اس لیے کہ یہ بلاشبہ وہ (لوگ) ہیں کہ انھیں اللہ کی راہ میں جو بھی پیاس اور تھکاوٹ اور بھوک (کی تکلیف) پہنچتی ہے، اور وہ جو بھی ایسی جگہ روندتے ہیں، جو کافروں کو سخت ناگوار ہو، اور وہ دشمن سے جو بھی کامیابی حاصل کرتے ہیں، اس کے بدلے میں ان کے لیے نیک عمل لکھا جاتا ہے۔ بے شک اللہ محسنین① کا اجر ضائع نہیں کرتا﴿۱۲۰﴾

120. It was not becoming of the people of Al-Madinah and the bedouins of the neighbourhood to remain behind Allāh's Messenger (Muhammad ﷺ when fighting in Allāh's Cause) and (it was not becoming of them) to prefer their own lives to his life. That is because they suffer neither thirst nor fatigue nor hunger in the Cause of Allāh, nor they take any step to raise the anger of disbelievers nor inflict any injury upon an enemy, but is written to their credit as a deed of righteousness. Surely, Allāh wastes not the reward of the *Muhsinūn*.[2]

★ بقیہ حاشیہ: توبہ، آیت: 119.

① اس لیے کہ سچ انسان کی نجات کا اور جھوٹ تباہی و بربادی کا باعث ہے، چنانچہ حدیث میں ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "بے شک سچائی نیکی کی طرف ہدایت کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی برابر سچ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ [صِدِّیق] بن جاتا ہے اور جھوٹ فجور (بدکاری، برے اعمال، گناہ) کی طرف لے جاتا ہے اور فجور جہنم میں پہنچا دیتا ہے اور ایک آدمی برابر جھوٹ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں [کذّاب] لکھ دیا جاتا ہے۔" (صحیح البخاری، الأدب، باب: 69 حدیث: 6094) ایک دوسری روایت میں فرمایا: "منافق کی تین نشانیاں ہیں: ① بات کرے تو جھوٹ بولے ② وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے ③ اور کوئی امانت اس کے سپرد کی جائے تو خیانت کرے۔" (حوالۂ مذکور، حدیث: 6095) ایک تیسری روایت میں فرمایا: "میں نے (خواب میں) دیکھا کہ دو فرشتے میرے پاس آئے اور کہنے لگے: جس شخص کو آپ نے دیکھا تھا کہ اس کے جبڑے چیرے جا رہے تھے وہ بہت جھوٹا آدمی تھا جو ایک جھوٹ بات کہہ دیتا تھا، لوگ اس کے جھوٹ کو آگے بیان کر دیتے حتیٰ کہ اس کا جھوٹ اطراف عالم میں پھیل جاتا تھا، چنانچہ حشر کے دن تک اس کو یہی سزا دی جاتی رہے گی۔" (حوالۂ مذکور، حدیث: 6096)

---

[1] (V.9:119) "The Statement of Allāh تعالیٰ :
"O you who believe! Be afraid of Allāh, and be with those who are true (in words and deeds)." (V.9:119).
And what is forbidden as regards telling of lies.

a) Narrated 'Abdullāh رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Truthfulness leads to *Al-Birr* (righteousness) and *Al-Birr* (righteousness) leads to Paradise. And a man keeps on telling the truth until he becomes a truthful person. Falsehood leads to *Al-Fujūr* (i.e. wickedness - evildoing), and *Al-Fujūr* leads to the (Hell) Fire. And a man keeps on telling lies until he is written as a liar before Allāh." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6094 (O.P.116)]

b) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "The signs of a hypocrite are three: Whenever he speaks, he tells a lie; and whenever he promises, he breaks his promise; and whenever he is entrusted, he betrays (proves to be dishonest)." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6095 (O.P.117)]

c) Narrated Samurah bin Jundub رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "I saw (in a dream), two men came to me." Then the Prophet ﷺ narrated the story (saying): "They said: The person, the one whose cheek you saw being torn away (from the mouth to the ear) was a liar and used to tell lies and the people would report those lies on his authority till they spread all over the world. So he will be punished like that till the Day of Resurrection." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6096 (O.P.118)]

[2] (V.9:120) *Muhsinūn:* Doers of good, i.e. those who perform good deeds totally for Allāh's sake only without any show-off or to gain praise or fame and they do them in accordance with the *Sunnah* (legal ways) of Allāh's Messenger, Muhammad ﷺ.

① [مُحْسِنِین] "نیکوکار لوگ" جو دکھاوے، شہرت و ناموری اور ستائش کی تمنا کیے بغیر محض اللہ کے لیے نیک اعمال انجام دیتے ہیں اور وہ یہ تمام نیک اعمال رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق انجام دیتے ہیں۔

وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾

اور وہ جو بھی چھوٹا اور بڑا خرچ کرتے ہیں اور وہ جو بھی وادی طے کرتے ہیں وہ (سب) ان کے لیے لکھا جاتا ہے، تاکہ اللہ انھیں ان کاموں کی بہترین جزا دے جو وہ کرتے ہیں[1] ﴿١٢١﴾

121. Nor do they spend anything (in Allāh's Cause) — small or great — nor cross a valley, but is written to their credit that Allāh may recompense them with the best of what they used to do (i.e. Allāh will reward their good deeds according to the reward of their best deeds which they did in the most perfect manner).[1]

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ ع 15 4 4

اور مومنوں کے لیے مناسب نہیں کہ وہ سب ہی نکل کھڑے ہوں، تو ہر فرقے میں سے ایک گروہ دین میں سمجھ حاصل کرنے کے لیے کیوں نہ نکلا، تاکہ وہ جب اپنے قبیلے میں واپس جائیں تو انھیں خبردار کریں، تاکہ وہ (پیچھے والے بھی اللہ سے) ڈریں ﴿١٢٢﴾

122. And it is not (proper) for the believers to go out to fight (*Jihād*) all together. Of every troop of them, a party only should go forth, that they (who are left behind) may get instructions in (Islāmic) religion, and that they may warn their people when they return to them, so that they may beware (of evil).

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾ ز

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم ان کافروں سے لڑو جو تمھارے قرب و جوار میں ہیں اور چاہیے کہ وہ تمھارے اندر سختی پائیں اور جان لو کہ یقیناً اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ﴿١٢٣﴾

123. O you who believe! Fight those of the disbelievers who are close to you, and let them find harshness in you; and know that Allāh is with those who are *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾

اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ان (منافقین) میں سے بعض ایسے ہیں جو (طنزاً) کہتے ہیں: تم میں سے کس کو اس (سورت) نے ایمان میں زیادہ کیا ہے؟ چنانچہ جو لوگ ایمان لائے ہیں، اس (سورت) نے ان کو ایمان میں زیادہ کیا ہے، اور وہ خوش ہوتے ہیں ﴿١٢٤﴾

124. And whenever there comes down a *Sūrah* (chapter from the Qur'ān), some of them (hypocrites) say: "Which of you has had his Faith increased by it?" As for those who believe, it has increased their Faith, and they rejoice.

---

[1] (V.9:121)

a) Islām demolishes all the previous evil deeds and so do migration (for Allāh's sake) and *Hajj* (pilgrimage to Makkah). (*Sahih Muslim*)

b) What is said regarding the superiority of a person who embraces Islām sincerely.

Narrated Abu Sa'īd Al-Khudrī رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "If a person embraces Islām sincerely, then Allāh shall forgive all his past sins, and after that starts the settlement of accounts: the reward of his good deeds will be ten times to seven hundred times for each good deed, and an evil deed will be recorded as it is unless Allāh forgives it." [*Sahih Al-Bukhari*, 1/41 (O.P.40A)]

Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "If anyone of you improves (follows strictly) his Islāmic religion, then his good deeds will be rewarded ten times to seven hundred times for each good deed and a bad deed will be recorded as it is." [*Sahih Al-Bukhari*, 1/42 (O.P.40B)]

① اس میں اللہ تعالیٰ کے اس فضل و کرم کا بیان ہے جو نیکی کا صلہ دیتے وقت وہ اختیار فرماتا ہے، چنانچہ اسلام قبول کرنے سے، (اللہ کی راہ میں) ہجرت کرنے سے اور حج سے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (ماخوذ از صحیح مُسْلِم، اَلْإِیمَانُ، بَابُ كَوْنِ الْإِسْلَامِ يَهْدِمُ مَا قَبْلَهُ وَكَذَا الْهِجْرَةُ وَالْحَجّ، حدیث: 121) علاوہ ازیں پھر اسے ہر اچھے کام پر دس سے سات سو گنا تک ثواب ملتا ہے اور اگر وہ برا کام کرے تو وہ ایک ہی گناہ شمار ہوتا ہے اِلّا یہ کہ اللہ اِسے بھی معاف فرما دے۔" (صحیح البخاری، الإیمان، باب: 31 حدیث: 41)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾

لیکن جن لوگوں کے دلوں میں روگ ہے، تو اس (سورت) نے ان کی (پہلی) پلیدی پر مزید پلیدی کا اضافہ کر دیا اور وہ مرتے دم تک کافر ہی رہے ﴿١٢٥﴾

125. But as for those in whose hearts is a disease (of doubt, disbelief and hypocrisy), it will add suspicion and doubt to their suspicion, disbelief and doubt; and they die while they are disbelievers.

اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾

کیا وہ (مومن) نہیں دیکھتے کہ بے شک وہ (منافق) ہر سال ایک یا دو بار فتنے میں مبتلا کیے جاتے ہیں۔ پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہیں ﴿١٢٦﴾

126. See they not that they are put in trial once or twice every year (with different kinds of calamities, disease, famine)? Yet, they turn not in repentance, nor do they learn a lesson (from it).

وَاِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٢٧﴾

اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں کہ کہیں کوئی (مسلمان) تمھیں دیکھ تو نہیں رہا، پھر (چپکے سے) کھسک جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا ہے، اس لیے کہ بے شک وہ لوگ سمجھتے نہیں ﴿١٢٧﴾

127. And whenever there comes down a *Sūrah* (chapter from the Qur'ān), they look at one another (saying): "Does any one see you?" Then they turn away. Allāh has turned their hearts (from the light) because they are a people that understand not.

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾

(لوگو!) یقیناً تمھارے پاس تمھی میں سے ایک رسول آ گیا ہے، اس پر تمھارا تکلیف میں مبتلا ہونا گراں (گزرتا) ہے، وہ تمھارے لیے (بھلائی کا) حریص ہے، مومنوں پر نہایت شفیق، بہت رحم کرنے والا ہے ﴿١٢٨﴾

128. Verily, there has come to you a Messenger (Muhammad ﷺ) from amongst yourselves (i.e. whom you know well). It grieves him that you should receive any injury or difficulty. He (Muhammad ﷺ) is anxious over you (to be rightly guided, to repent to Allāh, and beg Him to pardon and forgive your sins in order that you may enter Paradise and be saved from the punishment of the Hell-fire); for the believers (he ﷺ is) full of pity, kind, and merciful.

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾ ع 16 7 5

پھر بھی اگر وہ پھریں تو کہہ دیجیے: مجھے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، اسی پر میں نے بھروسا کیا ہے اور وہی عرش عظیم کا رب ہے ﴿١٢٩﴾ ①

129. But if they turn away, say (O Muhammad ﷺ): "Allāh is sufficient for me. *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He) in Him I put my trust and He is the Lord of the Mighty Throne."[1]

---

[1] (V.9:129) See the footnote of (V.3:173).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3/173)

Sūrat Yūnus [(Prophet) Jonah] 10	سورۂ یونس	سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ (10) (109) (51) 11
In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.	اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
1. *Alif-Lām-Rā.* [These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.] These are the Verses of the Book (the Qur'ān) *Al-Hakīm.*[1]	الٓرٰ، یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں①	الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝①
2. Is it a wonder for mankind that We have sent Our Revelation[2] to a man from among themselves (i.e. Prophet Muhammad ﷺ) (saying): "Warn mankind (of the coming torment in Hell), and give good news to those who believe (in the Oneness of Allāh and in His Prophet Muhammad ﷺ) that they shall have with their Lord the rewards of their good deeds?" (But) the disbelievers say: "This is indeed an evident sorcerer (i.e. Prophet Muhammad ﷺ and the Qur'ān)!"	کیا لوگوں کے لیے یہ تعجب (کی بات) ہے کہ ہم نے ان میں سے ایک آدمی کی طرف وحی① بھیجی کہ آپ لوگوں کو ڈرائیں اور ان لوگوں کو خوشخبری دیں جو ایمان لائے کہ بے شک ان کے لیے ان کے رب کے ہاں سچائی کا مرتبہ ہے۔ کافروں نے کہا: بے شک یہ تو یقیناً صاف جادوگر ہے②	اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝②
3. Surely, your Lord is Allāh Who created the heavens and the earth in six Days and then rose over (*Istawā*) the Throne (really in a manner that suits His Majesty), disposing the affair of all things. No intercessor (can plead with Him) except after His Leave. That is Allāh, your Lord; so worship Him (Alone). Then, will you not remember?	بے شک تمھارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر مستوی ہو گیا، وہی ہر کام کی تدبیر کرتا ہے۔ کوئی سفارشی نہیں (بن سکتا) بغیر اس کی اجازت کے۔ یہی اللہ ہے تمھارا رب، چنانچہ تم اسی کی عبادت کرو، پھر کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟③	اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝③
4. To Him is the return of all of you. The Promise of Allāh is true. It is He Who begins the creation and then will repeat it,	تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، اللہ کا وعدہ سچا ہے، بے شک وہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر وہی اسے لوٹائے (زندہ کرے) گا، تاکہ ان لوگوں	اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ۭ

[1] (V.10:1) *Al-Hakīm*: Showing lawful and unlawful things, explaining Allāh's (Divine) Laws for mankind, leading them to eternal happiness by ordering them to follow the true Islāmic Monotheism, — worshipping none but Allāh Alone — that will guide them to Paradise and save them from Hell.

[2] (V.10:2) See the footnote of (V.4:163).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ نساء 4:163)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ④

کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہوگا، اس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے ④

that He may reward with justice those who believed (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and did deeds of righteousness. But those who disbelieved will have a drink of boiling fluids and painful torment because they used to disbelieve.

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ⑤

وہی ہے (اللہ) جس نے سورج کو نہایت روشن بنایا اور چاند کو نور اور اس کی منزلیں مقرر کیں، تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کر سکو۔ یہ (سب کچھ) اللہ نے حق ہی کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ وہ اپنی آیتیں تفصیل سے ان لوگوں کے لیے بیان کرتا ہے جو جانتے ہیں ⑤

5. It is He Who made the sun a shining thing and the moon as a light and measured out for it stages that you might know the number of years and the reckoning. Allāh did not create this but in truth. He explains the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) in detail for a people who have knowledge.

اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ⑥

بے شک رات اور دن کے (بدل بدل کر) آنے جانے میں اور جو کچھ اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے (اس میں بھی)، البتہ نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ڈرتے ہیں ⑥

6. Verily, in the alternation of the night and the day and in all that Allāh has created in the heavens and the earth are *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs, etc.) for those people who keep their duty to Allāh, and fear Him much.

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ⑦

بے شک وہ لوگ جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے اور وہ دنیاوی زندگی پر راضی اور اسی پر مطمئن ہیں اور وہ لوگ جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں ⑦

7. Verily, those who hope not for their Meeting with Us, but are pleased and satisfied with the life of the present world, and those who are heedless of Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.),

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑧

وہی ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ ہے ان (عملوں) کی وجہ سے جو وہ کماتے تھے ⑧

8. Those, their abode will be the Fire, because of what they used to earn.

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ⑨

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ان کا رب ان کے ایمان کی وجہ سے انھیں (جنت کے باغوں کی) راہ دکھائے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، نعمتوں کے باغات میں ⑨

9. Verily, those who believe[1] and do deeds of righteousness, their Lord will guide them through their Faith; under them will flow rivers in the Gardens of Delight (Paradise).

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ

اس (جنت) میں ان کی پکار ہوگی: اے اللہ! تو پاک ہے۔ اور اس میں ان کی دعا ہوگی: سلام۔ اور ان کی

10. Their way of request therein will be *Subhānaka Allāhumma* (glory to You, O Allāh!) and

[1] (V.10:9) Who believe in the Oneness of Allāh along with the six articles of Faith, i.e. to believe in Allāh, His Angels, His Books, His Messengers, Day of Resurrection, and *Al-Qadar* (Divine Preordainments) — Islāmic Monotheism.

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠﴾ ع ١٠

آخری پکار یہ ہوگی کہ تمام تعریفیں اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہیں ﴿١٠﴾

Salām (peace, safety from evil) will be their greetings therein (Paradise)! and the end of their request will be: *Al-Hamdu Lillāhi Rabbil-'Ālamīn* [All praise and thanks are Allāh's, the Lord of *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists)].

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١١﴾

اور اگر اللہ لوگوں کو برائی پہنچانے میں جلدی کرتا جیسے وہ بھلائی مانگنے میں جلدی کرتے ہیں تو ان کی میعاد پوری ہو چکی ہوتی، چنانچہ ہم ان لوگوں کو جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، چھوڑ دیتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ﴿١١﴾

11. And were Allāh to hasten for mankind the evil (they invoke for themselves and for their children, while in a state of anger) as He hastens for them the good (they invoke) then they would have been ruined. So We leave those who expect not their Meeting with Us, in their trespasses, wandering blindly in distraction. (*Tafsir At-Tabarī*)

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢﴾

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے، اپنے پہلو پر (لیٹے) یا بیٹھے یا کھڑے ہوئے، پھر جب ہم اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ (یوں) گزر جاتا ہے جیسے اس نے خود کو تکلیف پہنچنے پر ہمیں پکارا ہی نہ تھا، اسی طرح حد سے گزر جانے والوں کے لیے① ان کے (برے) عمل پرکشش بنا دیے گئے ﴿١٢﴾

12. And when harm touches man, he invokes Us, lying on his side, or sitting or standing. But when We have removed his harm from him, he passes on as if he had never invoked Us for harm that touched him! Thus it is made fair-seeming to the *Musrifūn*[1] that which they used to do.

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٣﴾

اور البتہ ہم نے ان امتوں کو ہلاک کر دیا جو تم سے پہلے تھیں، جب انھوں نے ظلم کیا، اور ان کے پاس ان کے رسول واضح دلیلوں کے ساتھ آئے، اور وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ مجرم لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں ﴿١٣﴾

13. And indeed, We destroyed generations before you when they did wrong, while their Messengers came to them with clear proofs, but they were not such as to believe! Thus do We requite the people who are *Mujrimūn* (disbelievers, polytheists, sinners and criminals).

ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾

پھر ان کے بعد ہم نے تمھیں زمین میں جانشین بنایا، تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو ﴿١٤﴾

14. Then We made you successors after them, generations after generations in the land, that We might see how you would work.

---

[1] (V.10:12) *Musrifūn*: Those who denied Allāh and His Prophets, and transgressed Allāh's limits by committing all kinds of crimes and sins.

① [اَلْمُسْرِفِيْنَ] وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور ہر طرح کے جرائم اور گناہوں کا ارتکاب کر کے اللہ تعالیٰ کی حدود سے تجاوز کرتے ہیں۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾

اور جب ان پر ہماری واضح آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ لوگ، جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، کہتے ہیں: تو اس کے علاوہ کوئی (دوسرا) قرآن لے آ، یا اسے (کچھ) بدل دے۔ کہہ دیجیے: مجھے اختیار نہیں کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل دوں۔ میں تو اسی چیز کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے، بے شک اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے (سخت) دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے ﴿۱۵﴾

15. And when Our clear Verses are recited to them, those who hope not for their Meeting with Us, say: "Bring us a Qur'ān other than this, or change it." Say (O Muhammad ﷺ): "It is not for me to change it on my own accord; I only follow that which is revealed to me. Verily, I fear the torment of a Great Day (i.e. the Day of Resurrection) if I were to disobey my Lord."

قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾

کہہ دیجیے: اگر اللہ چاہتا تو میں اس (قرآن) کی تم پر تلاوت نہ کرتا اور نہ وہ (اللہ) تمھیں اس کی خبر دیتا، چنانچہ میں اس (نبوت) سے پہلے تمھارے اندر ایک مدت ٹھہرا ہوں، تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿۱۶﴾

16. Say (O Muhammad ﷺ): "If Allāh had so willed, I should not have recited it to you, nor would He have made it known to you, Verily, I have stayed amongst you a lifetime before this. Have you then no sense?"

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾

پھر اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑ لیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا؟ بے شک مجرم فلاح نہیں پاتے ﴿۱۷﴾

17. So who does more wrong than he who forges a lie against Allāh or denies His *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.)? Surely, the *Mujrimūn* (criminals, sinners, disbelievers and polytheists) will never be successful!

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾

اور وہ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو انھیں نہ نقصان دیتی ہیں اور نہ نفع دیتی ہیں، اور وہ کہتے ہیں: یہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں۔ کہہ دیجیے: کیا تم اللہ کو اس چیز کی خبر دیتے ہو جسے وہ آسمانوں میں نہیں جانتا اور نہ زمین میں؟ وہ پاک اور بلند ہے ان سے جن کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۱۸﴾

18. And they worship besides Allāh things that harm them not, nor profit them, and they say: "These are our intercessors with Allāh." Say: "Do you inform Allāh of that which He knows not in the heavens and on the earth?" Glorified and Exalted is He above all that which they associate as partners (with Him)!

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

اور پہلے لوگ ایک ہی امت تھے، پھر انھوں نے (باہم) اختلاف کیا، اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے سے طے ہو چکی ہے تو ان میں اس چیز کے متعلق یقیناً فیصلہ کر دیا جاتا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں ﴿۱۹﴾

19. Mankind were but one community (i.e. on one religion — Islāmic Monotheism), then they differed (later); and had not it been for a Word that went forth before from your Lord, it would have been settled between them regarding what they differed.[1]

[1] (V.10:19) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Every child is born on *Al-Fitrah* [true faith of ▸▸

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾

اور وہ کہتے ہیں: اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں نازل کی گئی؟ تو آپ کہہ دیجیے: یقیناً غیب تو اللہ ہی کے لیے ہے، پھر تم انتظار کرو، بے شک میں (بھی) تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ﴿٢٠﴾

20. And they say: "How is it that not a sign is sent down on him from his Lord?" Say: "The Unseen belongs to Allāh Alone, so wait you, verily, I am with you among those who wait (for Allāh's Judgement)."

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾

اور جب ہم ان (کافر) لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو وہ فوراً ہی ہماری آیتوں میں ان کے لیے چالیں ہوتی ہیں (جو وہ چلتے ہیں)، کہہ دیجیے: اللہ سب سے تیز تر ہے چال (چلنے) میں۔ بے شک ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لکھتے جاتے ہیں جو تم مکر و فریب کرتے ہو[1] ﴿٢١﴾

21. And when We let mankind taste mercy after some adversity has afflicted them, behold! They take to plotting against Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.)! Say: "Allāh is Swifter in planning!" Certainly, Our Messengers (angels) record all of that which you plot.[1]

هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَاۗءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَاۗءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَىِٕنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾

وہی ہے (اللہ) جو تمھیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے، حتی کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور وہ انھیں (سواروں کو) پاکیزہ (موافق) ہوا کے ساتھ لیے چلتی ہیں اور وہ ان سے خوش ہوتے ہیں، تو اچانک ان (کشتیوں) پر طوفانی ہوا آ پہنچتی ہے اور لہریں ان پر ہر طرف سے امڈ آتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ بے شک وہ (طوفان میں) گھیر لیے گئے ہیں (تو اس وقت) خالص اللہ ہی کی عبادت کرتے ہوئے اسے پکارتے ہیں کہ اگر تو نے ہمیں اس (طوفان) سے نجات دی تو ہم ضرور شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے[2] ﴿٢٢﴾

22. He it is Who enables you to travel through land and sea, till when you are in the ships, and they sail with them with a favourable wind, and they are glad therein, then comes a stormy wind and the waves come to them from all sides, and they think that they are encircled therein. Then they invoke Allāh, making their Faith pure for Him Alone, (saying): "If You (Allāh) deliver us from this, we shall truly, be of the grateful."[2]

فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ

پھر جب اس (اللہ) نے انھیں نجات دے دی تو وہ فوراً ہی زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! تمھاری سرکشی (کا وبال) تمھاری (اپنی ہی)

23. But when He delivers them, behold! They rebel (disobey Allāh) in the earth wrongfully. O mankind! Your rebellion

---

▸▸ Islāmic Monotheism (i.e. to worship none but Allāh Alone)], but his parents convert him to Judaism or Christianity or Magianism, as an animal gives birth to a perfect baby animal. Do you find it mutilated?" [*Sahih Al-Bukhari*, 2/1385 (O.P.467)]. [See also (V.30:30)]

★ بقیہ حاشیہ: یونس، آیت: 19.

① ہر شخص ہدایت (فطرت) پر پیدا ہوتا ہے گویا سب ایک ہی امت ہیں جیسے حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر بچہ فطرت (اسلام کے عقیدۂ توحید یعنی صرف ایک اللہ کی عبادت والے عقیدہ) پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے والدین اسے یہودی، نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں جیسے ایک جانور ایک صحیح سالم بچہ جنم دیتا ہے، کیا تم اسے کان کٹا ہوا پاتے ہو؟" (صحیح البخاری، الجنائز، باب: 92 حدیث: 1385)

[1] (V.10:21) See the footnote (B) of (V.6:61).

[2] (V.10:22): See the footnote of (V.17:67).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ انعام: 61/6)

② ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بنی اسرائیل: 67/17)

(disobedience to Allāh) is only against your ownselves, — a brief enjoyment of this worldly life, then (in the end) to Us is your return, and We shall inform you of that which you used to do.

جانوں پر ہے، (تم) دنیاوی زندگی کا فائدہ (اٹھالو)، پھر تمھیں ہماری ہی طرف لوٹنا ہے، پھر ہم تمھیں بتائیں گے جو عمل تم کیا کرتے تھے ﴿23﴾

قَمَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿23﴾

24. Verily, the likeness of (this) worldly life is as the water (rain) which We send down from the sky; so by it arises the intermingled produce of the earth of which men and cattle eat: until when the earth is clad in its adornments and is beautified, and its people think that they have all the powers of disposal over it, Our Command reaches it by night or by day and We make it like a clean-mown harvest, as if it had not flourished yesterday! Thus do We explain the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, laws, etc.) in detail for a people who reflect.

بے شک دنیاوی زندگی کی مثال تو اس پانی کی سی ہے جسے ہم نے آسمان سے اتارا، پھر اس کے ساتھ زمین کی نباتات مل جل گئیں جس میں سے انسان اور چوپائے کھاتے ہیں، حتی کہ جب زمین نے اپنی رونق پکڑی اور مزین ہوگئی اور زمین والوں نے سمجھا کہ بے شک وہ اس (فصل کاٹنے) پر قادر ہیں تو ہمارا حکم (عذاب) رات یا دن کو (اچانک) آگیا، چنانچہ ہم نے اسے کٹی ہوئی کھیتی کی طرح کر دیا، گویا کل وہ تھی ہی نہیں، اسی طرح ہم (اپنی) آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿24﴾

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿24﴾

25. Allāh calls to the Home of Peace (i.e. Paradise, by accepting Allāh's religion of Islāmic Monotheism and by doing righteous good deeds and abstaining from polytheism and evil deeds) and guides whom He wills to a Straight Path.

اور اللہ سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف بلاتا ہے، اور وہ جسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی ہدایت دیتا ہے ﴿25﴾

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿25﴾

26. For those who have done good is the best (reward, i.e. Paradise) and even more (i.e. having the honour of glancing at the Countenance of Allāh جل جلالہ). Neither darkness nor dust nor any humiliating disgrace shall cover their faces. They are the dwellers of Paradise, they will abide therein forever.

جن لوگوں نے نیک کام کیے ان کے لیے بھلائی ہے اور مزید (دیدار الٰہی) ہے، اور ان کے چہروں کو سیاہی اور ذلت نہیں ڈھانپے گی، یہی لوگ جنتی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿26﴾

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿26﴾

27. And those who have earned evil deeds, the recompense of an evil deed is the like thereof, and humiliating disgrace will cover them (their faces). No defender

اور جن لوگوں نے برے کام کیے تو برائی کا بدلہ اس (برائی) کے برابر ہی ہے اور انھیں ذلت ڈھانپ لے گی۔ کوئی انھیں اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا نہیں ہوگا، یوں لگے گا کہ ان کے چہروں پر تاریک

وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ

will they have from Allāh. Their faces will be covered as it were with pieces from the darkness of night. They are the dwellers of the Fire, they will abide therein forever.

اَلَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾

رات کے ٹکڑے اوڑھا دیے گئے ہیں، یہی (لوگ) دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۷﴾

28. And the Day whereon We shall gather them all together, then We shall say to those who did set partners in worship with Us: "Stop at your place! You and your partners (whom you had worshipped in the worldly life)." Then We shall separate them, and their (Allāh's so-called) partners shall say: "It was not us that you used to worship."

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾

اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے، پھر ہم ان لوگوں سے، جنھوں نے شرک کیا، کہیں گے: تم اور تمھارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو، پھر ہم ان کے درمیان جدائی ڈال دیں گے اور ان کے شریک کہیں گے: تم ہماری عبادت تو کرتے ہی نہیں تھے ﴿۲۸﴾

29. "So sufficient is Allāh as a witness between us and you that we indeed knew nothing of your worship of us."

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾

چنانچہ ہمارے اور تمھارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے، بے شک ہم تمھاری عبادت سے بالکل غافل تھے ﴿۲۹﴾

30. There! Every person will know (exactly) what he had earned before and they will be brought back to Allāh, their rightful *Maulā* (Lord), and their invented false deities will vanish from them.

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

وہاں ہر نفس (شخص) جانچ لے گا جو کچھ اس نے آگے بھیجا تھا اور وہ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے جو ان کا حقیقی مالک ہے، اور (وہ سب کچھ) ان سے گم ہو جائے گا جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے ﴿۳۰﴾

31. Say (O Muhammad ﷺ): "Who provides for you from the sky and the earth? Or who owns hearing and sight? And who brings out the living from the dead and brings out the dead from the living? And who disposes the affairs?" They will say: "Allāh." Say: "Will you not then be afraid of Allāh's punishment (for setting up rivals in worship with Allāh)?"

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾

(اے نبی!) کہہ دیجیے: تمھیں آسمان اور زمین سے کون رزق دیتا ہے یا کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور کون زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور کون ہے جو (دنیا کے) کاموں کی تدبیر کرتا ہے؟ تو وہ (کافر) ضرور کہیں گے: اللہ! تو کہہ دیجیے: کیا پھر تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ ﴿۳۱﴾

32. Such is Allāh, your Lord in truth. So after the truth, what else can there be, save error? How then are you turned away?

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾

یہی تو اللہ جو تمھارا حقیقی رب ہے، پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا کیا ہے؟ پھر تم کدھر پھیرے جاتے ہو؟ ﴿۳۲﴾

33. Thus is the Word of your Lord justified against those who rebel (disobey Allāh) that they

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾

اسی طرح آپ کے رب کا کلمہ ان لوگوں کے بارے میں ثابت ہو کر رہا جنھوں نے نافرمانی کی کہ بے شک

will not believe (in the Oneness of Allāh and in Muhammad ﷺ as the Messenger of Allāh).

وہ ایمان نہیں لائیں گے ⑬

34. Say: "Is there of your (Allāh's so-called) partners one that originates the creation and then repeats it?" Say: "Allāh originates the creation and then He repeats it. Then how are you deluded away (from the truth)?"

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ⑭

کہہ دیجیے: کیا تمھارے (بناوٹی) شریکوں میں سے کوئی ہے جو پہلی بار مخلوق کو پیدا کرے، پھر اسے لوٹا (دوبارہ پیدا کر) دے؟ کہہ دیجیے: اللہ ہی پہلی بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے، پھر وہی لوٹائے گا، لہٰذا تم کہاں بہکائے جاتے ہو؟ ⑭

35. Say: "Is there of your (Allāh's so-called) partners one that guides to the truth?" Say: "It is Allāh Who guides to the truth. Is then He Who guides to the truth more worthy to be followed, or he who finds not guidance (himself) unless he is guided? Then, what is the matter with you? How judge you?"

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ⑮

کہہ دیجیے: کیا تمھارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو حق کی طرف ہدایت دیتا ہو؟ کہہ دیجیے: اللہ ہی حق کی ہدایت دیتا ہے، پھر کیا جو حق کی طرف ہدایت دیتا ہے وہ اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ (حق دار) ہے جو خود ہدایت یافتہ نہیں، مگر یہ کہ اسے (حق کی) ہدایت دی جائے؟ چنانچہ تمھیں کیا ہوا ہے تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ ⑮

36. And most of them follow nothing but conjecture. Certainly, conjecture can be of no avail against the truth. Surely, Allāh is All-Knower of what they do.

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ⑯

اور ان (کافروں) میں سے اکثر گمان ہی کی پیروی کرتے ہیں۔ بے شک گمان حق کے مقابلے میں کچھ بھی فائدہ نہیں دیتا۔ بے شک اللہ خوب جاننے والا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں ⑯

37. And this Qur'ān is not such as could ever be produced by other than Allāh (Lord of the heavens and the earth), but it is a confirmation of (the Revelation) [1] which was before it [i.e. the Taurāt (Torah), and the Injīl (Gospel)], and a full explanation of the Book (i.e. the laws decreed for mankind) — wherein there is no doubt — from the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn, and all that exists).

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑰

اور یہ قرآن (ایسا) نہیں کہ غیر اللہ کی طرف سے گھڑ لیا گیا ہو، بلکہ یہ تو ان کتابوں کی تصدیق کرتا ہے جو اس سے پہلے کی ہیں اور ان تمام کتابوں کی تفصیل (بیان کرتا) ہے، اس میں کوئی شک نہیں، (یہ) رب العالمین کی طرف سے ہے ① ⑰

---

[1] (V.10:37) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "There was no Prophet among the Prophets but was given miracles because of which people had security or had belief, but what I have been given is the Divine Revelation which Allāh has revealed to me. So I hope that my followers will be more than those of any other Prophet on the Day of Resurrection." [*Sahih Al-Bukhari*, 9/7274 (O.P.379)]

① یعنی یہ قرآن کریم۔ ایک حدیث میں نبی ﷺ نے اس قرآن کو اپنا سب سے اہم معجزہ قرار دیا جیسے فرمایا: "ہر نبی کو ایسے ایسے معجزات عطا کیے گئے جن کی وجہ سے لوگوں کو ایمان نصیب ہوا۔ یا خلقت ایمان لائی۔ اور مجھے جو (معجزہ) عطا کیا گیا ہے وہ وحی الٰہی ہے جو اللہ نے مجھ پر نازل کی ہے، چنانچہ مجھے اُمید ہے کہ قیامت کے روز میرے پیروکار سب سے زیادہ ہوں گے۔" (صحیح البخاری، الاعتصام بالکتاب والسنۃ، باب: 1 حدیث: 7274)

38. Or do they say: "He (Muhammad ﷺ) has forged it?" Say: "Bring then a *Sūrah* (chapter) like it, and call upon whomsoever you can besides Allāh, if you are truthful!"

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾

کیا وہ (کافر) کہتے ہیں کہ اس (رسول) نے اسے گھڑ لیا ہے؟ (اے نبی!) کہہ دیجیے: تو تم اس جیسی ایک ہی سورت لے آؤ اور (اس میں مدد کے لیے) اللہ کے سوا جن کو بلا سکتے ہو بلا لو، اگر تم سچے ہو ﴿۳۸﴾

39. Nay, they have denied the knowledge whereof they could not comprehend and what has not yet been fulfilled (i.e. their punishment). Thus those before them did deny. Then see what was the end of the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers)!

بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾

بلکہ انھوں نے ایسی چیز کو جھٹلایا جس کا اپنے علم سے وہ احاطہ نہ کر سکے اور ابھی تک اس کی اصل حقیقت بھی ان پر نہیں کھلی تھی، اسی طرح ان لوگوں نے (بھی) جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے تھے، پھر دیکھیے ظالموں کا انجام کیسا ہوا! ﴿۳۹﴾

40. And of them there are some who believe therein; and of them there are some who believe not therein, and your Lord is the Best Knower of the *Mufsidūn* (evildoers and liars).

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴۰﴾ ع ۱۵

اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے۔ اور آپ کا رب ان فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے ﴿۴۰﴾

41. And if they deny you, say: "For me are my deeds and for you are your deeds! You are innocent of what I do, and I am innocent of what you do!"

وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾

اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو کہہ دیجیے: میرے لیے میرا عمل ہے اور تمھارے لیے تمھارا عمل۔ تم اس سے بری ہو جو میں عمل کرتا ہوں اور میں اس سے بری ہوں جو تم عمل کرتے ہو ﴿۴۱﴾

42. And among them are some who listen to you, but can you make the deaf to hear — even though they apprehend not?

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾

اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں، پھر کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں اگرچہ وہ عقل نہ رکھتے ہوں؟ ﴿۴۲﴾

43. And among them are some who look at you, but can you guide the blind — even though they see not?

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾

اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو آپ کی طرف دیکھتے ہیں، پھر کیا آپ اندھوں کو راہ دکھا سکتے ہیں اگرچہ وہ نہ دیکھتے ہوں؟ ﴿۴۳﴾

44. Truly, Allāh wrongs not mankind in aught; but mankind wrong themselves.

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾

بے شک اللہ لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا، مگر لوگ اپنے آپ پر (خود ہی) ظلم کرتے ہیں ﴿۴۴﴾

45. And on the Day when He shall gather (resurrect) them together, (it will be) as if they had not stayed (in the life of this world and graves) but an hour of a day. They will recognise each other. Ruined indeed will be those who denied the Meeting with Allāh and were not guided.

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾

اور جس دن وہ انھیں اکٹھا کرے گا (تو انھیں یوں لگے گا) جیسے وہ (دنیا میں) دن کی ایک گھڑی سے زیادہ نہ رہے تھے۔ وہ باہم ایک دوسرے کو پہچان لیں گے۔ یقیناً وہ لوگ خسارے میں رہے جنھوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا، اور وہ ہدایت یافتہ نہ تھے ﴿۴۵﴾

وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿46﴾

اور (اے نبی!) اگر ہم ایسا کوئی عذاب آپ کو دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں، تو انھیں ہماری ہی طرف لوٹنا ہے، پھر اللہ ان کاموں پر گواہ ہے جو وہ کرتے ہیں ﴿46﴾

46. Whether We show you (in your lifetime, O Muhammad ﷺ) some of what We promise them (the torment), or We cause you to die — still to Us is their return, and moreover Allāh is Witness over what they used to do.

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿47﴾

اور ہر امت کا ایک رسول ہے، پھر جب ان کا رسول آ گیا تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا، اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا ﴿47﴾

47. And for every *Ummah* (a community or a nation) there is a Messenger; when their Messenger comes, the matter will be judged between them with justice, and they will not be wronged.

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿48﴾

اور وہ (کافر) کہتے ہیں یہ (عذاب کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا، اگر تم سچے ہو؟ ﴿48﴾

48. And they say: "When will be this promise (the torment or the Day of Resurrection), if you speak the truth?"

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿49﴾

(اے نبی!) کہہ دیجیے: میں اپنی ذات کے لیے کسی نقصان کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ نفع کا مگر جو اللہ چاہے، ہر امت کے لیے ایک مقررہ وقت ہے۔ جب ان کا مقررہ وقت آ جاتا ہے تو وہ (اس سے) ایک گھڑی بھی آگے پیچھے نہیں ہو سکتے ﴿49﴾

49. Say (O Muhammad ﷺ): "I have no power over any harm or profit to myself except what Allāh may will. For every *Ummah* (a community or a nation), there is a term appointed; when their term comes, neither can they delay it nor can they advance it an hour (or a moment)." (*Tafsir Al-Qurtubī*).

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿50﴾

کہہ دیجیے: بھلا دیکھو تو، اگر اس کا عذاب تم پر رات کو یا دن کو آ جائے (تو کیا بچاؤ کر لو گے؟ آخر) کیا چیز ہے جس کے لیے مجرم جلدی مچا رہے ہیں؟ ﴿50﴾

50. Say: "Tell me, if His torment should come to you by night or by day, which portion thereof would the *Mujrimūn* (disbelievers, polytheists, sinners, criminals) hasten on ?"

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ۭ آٰلْــٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿51﴾

کیا پھر جب (عذاب) واقع ہو جائے گا (تب) اس پر ایمان لاؤ گے؟ (اس وقت کہا جائے گا:) کیا اب (ایمان لاتے ہو؟) حالانکہ تم تو یقیناً اسے جلدی مانگتے تھے ﴿51﴾

51. Is it then that when it has actually befallen, you will believe in it? What! Now (you believe)? And you used (aforetime) to hasten it on!"

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿52﴾

پھر جنھوں نے ظلم کیا ان سے کہا جائے گا: تم دائمی عذاب (کا مزہ) چکھو، تمھیں انھی کاموں کا بدلہ دیا جائے گا جو تم (دنیا میں) کماتے رہے ﴿52﴾

52. Then it will be said to them who wronged themselves: "Taste you the everlasting torment! Are you recompensed (aught) save what you used to earn?"

وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ۭ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۭ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿53﴾

اور (اے نبی!) وہ آپ سے دریافت کرتے ہیں: کیا وہ (عذاب) واقعی سچ ہے؟ (آپ) کہہ دیجیے: ہاں! میرے رب کی قسم! وہ سچ ہے، اور تم (اللہ کو) عاجز

53. And they ask you (O Muhammad ﷺ) to inform them (saying): "Is it true (i.e. the torment and the establishment of

ع 5 13 10

the Hour — the Day of Resurrection)?" Say: "Yes! By my Lord! It is the very truth! and you cannot escape it!"

نہیں کر سکتے ﴿53﴾

54. And if every person who had wronged (by disbelieving in Allāh and by worshipping others besides Allāh) possessed all that is on the earth and sought to ransom himself therewith (it will not be accepted), and they would feel in their hearts regret when they see the torment, and they will be judged with justice, and no wrong will be done to them.[1]

وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿54﴾

اور اگر بلاشبہ ہو ہر ظالم شخص کے پاس جو کچھ زمین میں ہے تو وہ اسے (عذاب سے بچنے کے لیے) ضرور فدیہ دے دے گا اور مجرم جب عذاب دیکھیں گے تو ندامت کو چھپائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے ﴿54﴾ ①

55. No doubt, surely all that is in the heavens and the earth belongs to Allāh. No doubt, surely Allāh's Promise is true. But most of them know not.

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾

آگاہ رہو! بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، آگاہ رہو! بلاشبہ اللہ کا وعدہ حق ہے، لیکن ان کے اکثر (لوگ) نہیں جانتے ﴿55﴾

56. It is He Who gives life and causes death, and to Him you (all) shall return.

هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿56﴾

وہی زندہ کرتا اور (وہی) مارتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿56﴾

57. O mankind! There has come to you a good advice from your Lord (i.e. the Qur'ān, enjoining all that is good and forbidding all that is evil), and a healing for that (disease of ignorance, doubt, hypocrisy and differences) which is in your breasts, — a guidance and a mercy (explaining lawful and unlawful things) for the believers.

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾

اے لوگو! یقیناً تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے نصیحت اور شفا، ان (بیماریوں) کے لیے جو سینوں میں ہیں، اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آ گئی ہے ﴿57﴾

58. Say: "In the bounty of Allāh, and in His Mercy (i.e. Islām and the Qur'ān); —therein let them rejoice." That is better than what (the wealth) they amass.

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿58﴾

(اے نبی!) کہہ دیجیے: (یہ) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے (نازل ہوا) ہے، لہٰذا (لوگوں کو) چاہیے کہ وہ اسی کے ساتھ خوش ہوں، یہ ان چیزوں سے بہت بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں ﴿58﴾

59. Say (O Muhammad ﷺ to these polytheists): "Tell me, what provision Allāh has sent down to you! And you have made of it lawful and unlawful." Say (O

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿59﴾

کہہ دیجیے: بھلا دیکھو تو، اللہ نے تمھارے لیے جو رزق نازل کیا، پھر تم نے اس میں سے کچھ حرام اور کچھ حلال ٹھہرا لیا۔ کہہ دیجیے: کیا اللہ نے تمھیں (یہ)

[1] (V.10:54) See the footnote of (V.3:91).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3/91)

Muhammad ﷺ): "Has Allāh permitted you (to do so), or do you invent a lie against Allāh?"

حکم دیا ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو؟ ﴿59﴾

60. And what think those who invent a lie against Allāh, on the Day of Resurrection? [i.e. Do they think that they will be forgiven and excused! Nay, they will have an eternal punishment in the fire of Hell.] Truly, Allāh is full of bounty to mankind, but most of them are ungrateful.

وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿60﴾ ع 7 11

اور کیا گمان ہے ان لوگوں کا جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں، روز قیامت کے بارے میں؟ بے شک اللہ لوگوں پر بڑے فضل والا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے ﴿60﴾

61. Neither you (O Muhammad ﷺ) do any deed nor recite any portion of the Qur'ān, nor you (O mankind) do any deed (good or evil) but We are Witness thereof when you are doing it. And nothing is hidden from your Lord (so much as) the weight of an atom (or small ant) on the earth or in the heaven. Not what is less than that or what is greater than that but is (written) in a Clear Record. (*Tafsir At-Tabarī*)

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَاۤ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿61﴾

اور (اے نبی!) آپ جس حال میں بھی ہوتے ہیں اور اللہ کی طرف سے (نازل شدہ) قرآن میں سے جو کچھ بھی پڑھتے ہیں، اور تم لوگ جو بھی عمل کرتے ہو، اس وقت ہم تمھیں دیکھ رہے ہوتے ہیں جب تم اس میں مصروف ہوتے ہو۔ اور آپ کے رب سے ذرہ بھر کوئی چیز بھی چھپی نہیں ہوتی، زمین میں اور نہ آسمان میں، اور نہ کوئی اس سے چھوٹی (چیز) اور نہ بڑی، مگر (وہ) واضح کتاب میں (درج) ہے ﴿61﴾

62. No doubt! Verily, the *Auliyā'* of Allāh [i.e. those who believe in the Oneness of Allāh and fear Allāh much (abstain from all kinds of sins and evil deeds which He has forbidden), and love Allāh much (perform all kinds of good deeds which He has ordained)], no fear shall come upon them nor shall they grieve.[1]

اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾

آگاہ رہو! بے شک اولیاء اللہ پر کوئی خوف نہ ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ① ﴿62﴾

63. Those who believed (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism), and used to fear

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿63﴾

(یعنی) وہ لوگ جو ایمان لائے اور (اللہ سے) ڈرتے رہے ﴿63﴾

[1] (V.10:62) Narrated Abu Sa'īd Al-Khudrī رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "When the funeral is ready and the men carry it on their shoulders, if the deceased was righteous (believer of Islamic Monotheism), it will say: 'Present me (hurriedly),' and if he was not righteous (disbeliever of Islamic Monotheism), it will say: 'Woe to it (me)! Where are they taking it (me)?' Its voice is heard by everything except man, and if he heard it, he would fall unconscious." [*Sahih Al-Bukhari*, 2/1314 (O.P.400)]

① یہ اللہ کے نیک بندوں کا حال بیان کیا گیا ہے جب کہ اللہ کے نافرمانوں کا حال اس کے برعکس ہوگا، چنانچہ حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب جنازہ تیار ہو جاتا ہے اور آدمی اُسے کندھوں پر اُٹھا لیتے ہیں اگر وہ نیک ہوتا ہے تو کہتا ہے: "مجھے جلدی جلدی لے چلو!" اور اگر برا ہوتا ہے تو کہتا ہے: "ہائے خرابی! تم اسے (مجھے) کہاں لے جا رہے ہو؟" اس کی آواز انسانوں کے سوا ہر چیز سنتی ہے اور اگر انسان سن لیں تو بے ہوش ہو جائیں۔" (صحیح البخاری، الجنائز، باب: 50 حدیث: 1314)

Allāh much (by abstaining from evil deeds and sins and by doing righteous deeds).

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾

ان کے لیے دنیاوی زندگی میں خوشخبری[1] ہے اور آخرت میں (بھی)، اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی، یہی بہت بڑی کامیابی ہے ﴿٦٤﴾

64. For them are glad tidings, in the life of the present world[1] (i.e. through a righteous dream seen by the person himself or shown to others), and in the Hereafter. No change can there be in the Words of Allāh. This is indeed the supreme success.

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ؘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾

اور (اے نبی!) ان کی باتیں آپ کو غمگین نہ کریں، بے شک عزت تو ساری اللہ ہی کے لیے ہے، وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿٦٥﴾

65. And let not their speech grieve you (O Muhammad ﷺ), for all power and honour belong to Allāh. He is the All-Hearer, the All-Knower.

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾

آگاہ رہو! بے شک اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں میں جو (مخلوق) ہے اور جو زمین میں ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں، وہ (کسی اور چیز کی) پیروی نہیں کرتے مگر صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں، اور وہ محض قیاس کے گھوڑے دوڑاتے ہیں ﴿٦٦﴾

66. No doubt! Verily, to Allāh belongs whosoever is in the heavens and whosoever is in the earth. And those who worship and invoke others besides Allāh, in fact they follow not the (Allāh's so-called) partners, they follow only a conjecture and they only invent lies.

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾

وہی ہے (اللہ) جس نے تمھارے لیے رات بنائی، تاکہ اس میں سکون (حاصل) کرو اور دن کو روشن بنایا۔ بے شک اس میں یقیناً بہت بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں ﴿٦٧﴾

67. He it is Who has appointed for you the night that you may rest therein, and the day to make things visible (to you). Verily, in this are *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs, etc.) for a people who listen (i.e. those who think deeply).

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ

انھوں نے کہا کہ اللہ نے بیٹا بنالیا ہے۔ وہ (اولاد سے) پاک ہے، وہ بے پروا ہے[2]، اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے،

68. They (Jews, Christians and pagans) say: "Allāh has begotten a son (children)." Glory is to Him! He is Rich (Free of all

---

[1] (V.10:64)

a) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: I heard Allāh's Messenger ﷺ saying: "Nothing is left of *An-Nubuwwah* (النبوة – Prophethood) except *Al-Mubashshirāt*." They asked, "What is *Al-Mubashshirāt?*" He replied, "The true good dreams (that convey glad tidings)." [*Sahih Al-Bukhari*, 9/6990 (O.P.119)]

b) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said: "The (good) dream of a faithful believer is a part of the forty-six parts of *An-Nubuwwah* (Prophethood)." [*Sahih Al-Bukhari*, 9/6988 (O.P.117)]

① حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''نبوت میں کچھ بھی باقی نہیں رہا ماسوائے مبشرات کے'' لوگوں نے عرض کیا: مبشرات کیا ہیں؟ فرمایا: ''سچے اور اچھے خواب (جو خوشخبری پہنچائیں۔)'' (صحیح البخاری، التعبیر، باب: 5 حدیث: 6990) ایک دوسری روایت میں فرمایا: ''مومن کا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہوتا ہے۔'' (حوالہ مذکور، حدیث: 6988)

② ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2:116)

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿68﴾

تمھارے پاس اس بات کی کوئی دلیل نہیں۔ کیا تم اللہ پر وہ بات کہتے ہو جو تم جانتے نہیں؟ ﴿68﴾

needs). His is all that is in the heavens and all that is in the earth. No warrant you have for this. Do you say against Allāh what you know not.[1]

قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾

(اے نبی!) کہہ دیجیے: بلاشبہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں، وہ فلاح نہیں پائیں گے ﴿69﴾

69. Say: "Verily, those who invent a lie against Allāh, will never be successful"—

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿70﴾ ع 7 10 12

دنیا میں تھوڑا سا فائدہ اٹھانا ہے، پھر انھیں ہماری ہی طرف لوٹنا ہے، پھر ان کے کفر کرنے کی وجہ سے ہم انھیں شدید عذاب (کا مزہ) چکھائیں گے ﴿70﴾

70. (A brief) enjoyment in this world! and then to Us will be their return, then We shall make them taste the severest torment because they used to disbelieve [in Allāh, deny His Messengers, deny and challenge His *Ayāt* (proofs, signs, verses, etc.)].

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿71﴾ الثلثة

اور (اے نبی!) آپ انھیں نوح کا قصہ سنا دیجیے: جب اس نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! اگر تمھیں میرا قیام اور اللہ کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کرنا ناگوار ہے تو میں نے اللہ ہی پر توکل کیا ہے، چنانچہ تم اور تمھارے شریک مل کر (میرے خلاف) فیصلہ کر لو، پھر تمھارا فیصلہ تم میں (کسی سے) پوشیدہ نہ رہے، پھر مجھ پر تم وہ نافذ کر دو اور مجھے مہلت نہ دو ﴿71﴾

71. And recite to them the news of Nūh (Noah). When he said to his people: "O my people, if my stay (with you), and my reminding (you) of the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of Allāh is hard for you, then I put my trust in Allāh. So devise your plot, you and your partners, and let not your plot be in doubt for you. Then pass your sentence on me and give me no respite.

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿72﴾

پھر اگر تم (حق سے) پھر جاؤ، تو میں نے تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کیا، میرا اجر تو اللہ کے پاس ہے، اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں میں سے ہو جاؤں ﴿72﴾

72. "But if you turn away (from accepting my doctrine of Islāmic Monotheism, i.e. to worship none but Allāh), then no reward have I asked of you, my reward is only from Allāh, and I have been commanded to be of the Muslims (i.e. those who submit to Allāh's Will)."

فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰۗىِٕفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿73﴾

پھر انھوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور ان لوگوں کو نجات دی جو اس کے ساتھ کشتی میں (سوار) تھے، اور ہم نے انھیں (ان کا) جانشین بنا دیا، اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کر دیا جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا، پھر (اے نبی!) دیکھیے ان لوگوں کا کیسا انجام ہوا جنھیں ڈرایا گیا تھا؟ ﴿73﴾

73. They denied him, but We delivered him, and those with him in the ship, and We made them generations replacing one after another, while We drowned those who denied Our *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs, revelations, etc.). Then see what

[1] (V.10:68) See the footnote of (V.6:101).

was the end of those who were warned.

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾

پھر ہم نے اس (نوح) کے بعد کئی رسول ان کی (اپنی اپنی) قوم کی طرف بھیجے، چنانچہ وہ ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے، تو (پھر بھی) نہ ہوئے کہ وہ اس (ہدایت) پر ایمان لے آتے جسے وہ پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح ہم حد سے گزرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں ﴿۷۴﴾

74. Then after him We sent Messengers to their people. They brought them clear proofs, but they would not believe what they had already rejected beforehand. Thus We seal the hearts of the transgressors (those who disbelieve in the Oneness of Allāh and disobey Him).

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾

پھر اس کے بعد ہم نے موسٰی اور ہارون کو اپنی آیتوں کے ساتھ فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف بھیجا تو انھوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے ﴿۷۵﴾

75. Then after them We sent Mūsā (Moses) and Hārūn (Aaron) to Fir'aun (Pharaoh) and his chiefs with Our *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs, etc.). But they behaved arrogantly and were *a Mujrimūn* (disbelievers, sinners, polytheists and criminals) folk.

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آ گیا تو انھوں نے کہا: بے شک یہ تو یقیناً کھلا جادو ہے ﴿۷۶﴾

76. So when came to them the truth from Us, they said: "This is indeed clear magic."

قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾

موسٰی نے کہا: کیا تم حق کے بارے میں (یہ) کہتے ہو جب وہ تمھارے پاس آ گیا؟ کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادوگر تو فلاح نہیں پاتے ﴿۷۷﴾

77. Mūsā (Moses) said: "Say you (this) about the truth when it has come to you? Is this magic? But the magicians will never be successful."

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾

انھوں نے کہا: کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ ہمیں اس (طریقے) سے پھیر دے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اور تم دونوں کے لیے زمین میں اقتدار ہو؟ جبکہ ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے نہیں ﴿۷۸﴾

78. They said: "Have you come to us to turn us away from that (Faith) we found our fathers following, and that you two may have greatness in the land? We are not going to believe you two!"

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾

اور فرعون نے کہا: تم میرے پاس ہر ماہر جادوگر کو لے آؤ ﴿۷۹﴾

79. And Fir'aun (Pharaoh) said: "Bring me every well-versed sorcerer."

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾

پھر جب تمام جادوگر آ گئے تو ان سے موسٰی نے کہا: ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو ﴿۸۰﴾

80. And when the sorcerers came, Mūsā (Moses) said to them: "Cast down what you want to cast!"

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾

پھر جب انھوں نے ڈالا تو موسٰی نے کہا: جو کچھ تم لائے ہو (یہ) جادو ہے۔ بے شک اللہ جلد اسے باطل کر دے گا۔ بے شک اللہ فساد کرنے والوں کا کام نہیں سنوارتا ﴿۸۱﴾

81. Then when they had cast down, Mūsā (Moses) said: "What you have brought is sorcery, Allāh will surely make it of no effect. Verily, Allāh does not set

right the work of *Al-Mufsidūn* (the evildoers and corrupters).

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿82﴾ ع 8 12 13

اور اللہ حق کو اپنے کلمات کے ساتھ ثابت کرتا ہے، اگرچہ مجرم لوگ ناپسند کریں ﴿82﴾

82. "And Allāh will establish and make apparent the truth by His Words, however much the *Mujrimūn* (criminals, disbelievers, polytheists and sinners) may hate (it)."

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿83﴾

چنانچہ موسیٰ پر اس کی قوم کے چند نوجوانوں کے سوا کوئی بھی ایمان نہ لایا، فرعون اور اس کے درباریوں سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں وہ انھیں فتنے میں نہ ڈال دے، اور بے شک فرعون سرزمین (مصر) میں سرکش (بنا ہوا) تھا، اور بے شک وہ حد سے گزرنے والوں میں سے تھا ﴿83﴾

83. But none believed in Mūsā (Moses) except (some) offspring of his people, because of the fear of Fir'aun (Pharaoh) and their chiefs, lest he should persecute them; and verily, Fir'aun (Pharaoh) was an arrogant tyrant on the earth, he was indeed one of the *Musrifūn* (polytheists, sinners and transgressors, those who give up the truth and follow the evil, and commit all kinds of great sins).

وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿84﴾

اور موسیٰ نے کہا: اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر توکل کرو اگر تم فرماں بردار ہو ﴿84﴾

84. And Mūsā (Moses) said: "O my people! If you have believed in Allāh, then put your trust in Him if you are Muslims (those who submit to Allāh's Will)."

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿85﴾

چنانچہ انھوں نے کہا: ہم نے اللہ ہی پر توکل کیا ہے۔ اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالم قوم کے ہاتھوں آزمائش میں نہ ڈال ﴿85﴾

85. They said: "In Allāh we put our trust. Our Lord! Make us not a trial for the folk who are *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) (i.e. do not make them overpower us).

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾

اور تو ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ کافر قوم سے نجات دے ﴿86﴾

86. "And save us by Your Mercy from the disbelieving folk."

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿87﴾

اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی کہ تم اپنی قوم کے لیے مصر میں کچھ گھر بناؤ، اور تم اپنے گھروں کو قبلہ (رو) بناؤ اور نماز قائم کرو، اور مومنوں کو خوشخبری دے دیجیے ﴿87﴾

87. And We revealed to Mūsā (Moses) and his brother (saying): "Provide dwellings for your people in Egypt, and make your dwellings as places for your worship, and perform *As-Salāt* (the prayers), and give glad tidings to the believers."

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ

اور موسیٰ نے کہا: اے ہمارے رب! بے شک تو نے فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کو دنیاوی زندگی میں شان و شوکت اور مال و زر دے رکھا ہے، اے ہمارے رب! تاکہ وہ (لوگوں کو) تیری راہ سے

88. And Mūsā (Moses) said: "Our Lord! You have indeed bestowed on Fir'aun (Pharaoh) and his chiefs splendour and wealth in the life of this world,

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿88﴾

بھٹکا دیں۔ اے ہمارے رب! ان کے مال وزر غارت کردے اور ان کے دل سخت کردے، پس وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب (نہ) دیکھ لیں ﴿88﴾

our Lord! That they may lead men astray from Your path. Our Lord! Destroy their wealth, and harden their hearts, so that they will not believe until they see the painful torment."

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿89﴾

اللہ نے کہا: یقیناً تم دونوں کی دعا قبول کرلی گئی ہے، چنانچہ تم دونوں ثابت قدم رہو اور ان لوگوں کے راستے کی پیروی مت کرو جو علم نہیں رکھتے ﴿89﴾

89. Allāh said: "Verily, the invocation of you both is accepted. So you both keep to the Straight Way (i.e. keep on doing good deeds and preaching Allāh's Message with patience), and follow not the path of those who know not (the truth i.e. to believe in the Oneness of Allāh, and also to believe in the reward of Allāh: Paradise)."

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿90﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار کردیا، پھر فرعون اور اس کی فوجوں نے سرکشی اور ظلم کرتے ہوئے ان کا پیچھا کیا، حتیٰ کہ جب اسے غرق ہونے نے پالیا، تو پکار اٹھا: میں ایمان لاتا ہوں کہ بے شک اس ذات کے سوا کوئی معبود نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے، اور میں مسلمانوں میں سے ہوں ﴿90﴾

90. And We took the Children of Israel across the sea, and Fir'aun (Pharaoh) with his hosts followed them in oppression and enmity, till when drowning overtook him, he said: "I believe that none has the right to be worshipped but He (Allāh) in Whom the Children of Israel believe, and I am one of the Muslims (those who submit to Allāh's Will)."

آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿91﴾

(اللہ نے فرمایا:) کیا اب (ایمان لاتا ہے؟) جبکہ تو پہلے نافرمان تھا اور تو فساد کرنے والوں میں سے تھا ﴿91﴾

91. Now (you believe) while you refused to believe before and you were one of the *Mufsidūn* (evildoers and the corrupters).

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿92﴾ ع 10 14

چنانچہ آج ہم تجھے نجات دیں گے تیرے بدن سمیت (تیرا جسم بچا کر سمندر سے باہر نکال پھینکیں گے)، تاکہ تو اپنے پیچھے والوں کے لیے نشان (عبرت) ہو، اور بے شک بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے البتہ غافل ہیں ﴿92﴾

92. So this day We shall deliver your (dead) body (out from the sea) that you may be a sign to those who come after you! And verily, many among mankind are heedless of Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.).

وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿93﴾

اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو اچھا ٹھکانا دیا اور ہم نے انھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا، پھر انھوں نے (باہم) اختلاف نہیں کیا حتیٰ کہ ان کے پاس علم آگیا۔ (اے نبی!) بے شک آپ کا رب ان کے درمیان روزِ قیامت کو ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے ﴿93﴾

93. And indeed We settled the Children of Israel in an honourable dwelling place (Shām—Syria and Misr—Egypt), and provided them with good things, and they differed not until the knowledge came to them. Verily, your Lord (Allāh) will

judge between them on the Day of Resurrection in that in which they used to differ.

فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۹۴﴾

پھر اگر آپ (اس کتاب کے متعلق) شک میں ہوں جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے تو ان لوگوں سے پوچھیے جو آپ سے پہلے کتاب پڑھتے ہیں، یقیناً آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے حق آ گیا ہے، لہٰذا آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں[1] ﴿۹۴﴾

94. So, if you (O Muhammad ﷺ) are in doubt concerning that which We have revealed to you, [i.e. that your name is written in the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel)], then ask those who are reading the Book [the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel)] before you. Verily, the truth has come to you from your Lord. So, be not of those who doubt (it).[1]

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۵﴾

اور آپ ہرگز ان لوگوں میں سے نہ ہوں جنھوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا، ورنہ آپ خسارہ پانے والوں میں سے ہوں گے ﴿۹۵﴾

95. And be not one of those who deny the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, signs, lessons, revelations, etc.) of Allāh, for then you shall be one of the losers.

اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۹۶﴾

بے شک جن لوگوں کے بارے میں آپ کے رب کا حکم (عذاب) صادر ہو چکا وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿۹۶﴾

96. Truly, those, against whom the Word (Wrath) of your Lord has been justified, will not believe.

وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۹۷﴾

خواہ ان کے پاس ساری نشانیاں آ جائیں، حتیٰ کہ وہ دردناک عذاب (بھی) دیکھ لیں ﴿۹۷﴾

97. Even if every sign should come to them, until they see the painful torment.

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾

پھر کیوں نہ ہوئی کوئی بستی ایسی کہ وہ (عذاب سے پہلے) ایمان لائی ہو، پھر اس کے ایمان نے اسے نفع دیا ہو، سوائے قوم یونس کے۔ جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے ان سے دنیاوی زندگی میں ذلت کا عذاب ٹال دیا، اور ہم نے ایک (مقرر) وقت تک انھیں (اس سے) فائدہ (اٹھانے) دیا ﴿۹۸﴾

98. Was there any town (community) that believed (after seeing the punishment), and its Faith (at that moment) saved it (from the punishment)? (The answer is none) — except the people of Yūnus (Jonah); when they believed, We removed from them the torment of disgrace in the life of the (present) world, and permitted them to enjoy for a while.

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾

اور اگر آپ کا رب چاہتا تو جو لوگ زمین میں ہیں، سب کے سب، سارے ہی ایمان لے آتے، پھر کیا آپ لوگوں کو مجبور کریں گے حتیٰ کہ وہ مومن ہو جائیں؟ ﴿۹۹﴾

99. And had your Lord willed, those on earth would have believed, all of them together. So, will you (O Muhammad ﷺ) then compel mankind, until they become believers.

---

[1] (V.10:94) See (V.2:76), (V.7:157) and their footnotes.

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ اعراف: 157/7)

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

اور کسی شخص کے لیے (ممکن) نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے، اور وہ (اللہ) ان لوگوں پر پلیدی (عذاب) ڈال دیتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے ﴿۱۰۰﴾

100. It is not for any person to believe, except by the Leave of Allāh, and He will put the wrath on those who are heedless.

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِى الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

(اے نبی!) کہہ دیجیے: دیکھو (اور غور کرو) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اور نشانیاں اور ڈراوے ان لوگوں کو کوئی فائدہ نہیں دیتے جو ایمان نہیں لاتے ﴿۱۰۱﴾

101. Say: "Behold all that is in the heavens and the earth," but neither *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) nor warners benefit those who believe not.

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

تو یہ لوگ بھی (گویا) ان لوگوں کے سے دنوں کا انتظار کر رہے ہیں جو ان سے پہلے گزرے۔ کہہ دیجیے: پھر تم انتظار کرو، بے شک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں ﴿۱۰۲﴾

102. Then do they wait for (anything) except for (a destruction) like that of the days of the men who passed away before them? Say: "Wait then, I am (also) with you among those who wait."

ثُمَّ نُنَجِّىْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع 10 11 15

پھر ہم نجات دیتے ہیں اپنے رسولوں کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے، اسی طرح ہم پر لازم ہے کہ ہم مومنوں کو نجات دیں ﴿۱۰۳﴾

103. Then (in the end) We save Our Messengers and those who believe! Thus it is incumbent upon Us to save the believers.

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِىْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِىْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِىْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۴﴾

کہہ دیجیے: اے لوگو! اگر تم میرے دین سے (متعلق) شک میں ہو تو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، لیکن میں تو اللہ کی عبادت کرتا ہوں وہ جو تمہیں وفات دیتا ہے اور مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ میں مومنوں میں سے ہو جاؤں ﴿۱۰۴﴾

104. Say (O Muhammad ﷺ): "O you mankind! If you are in doubt as to my religion (Islām), then (know that) I will never worship those whom you worship besides Allāh. But I worship Allāh Who causes you to die, and I am commanded to be one of the believers.

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾

اور یہ کہ آپ یکسو ہو کر اپنا چہرہ دین (اسلام) کی طرف سیدھا رکھیں اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہوں ﴿۱۰۵﴾

105. "And (it is revealed to me): Direct your face (O Muhammad ﷺ) entirely towards the religion *Hanīf* (Islāmic Monotheism, i.e. to worship none but Allāh Alone), and never be one of the *Mushrikūn* (those who ascribe partners to Allāh, polytheists, idolaters, disbelievers in the Oneness of Allāh, and those who worship others along with Allāh).

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

اور آپ اللہ کے سوا انہیں مت پکاریں جو نہ آپ کو نفع دے سکتے ہیں اور نہ آپ کو نقصان پہنچا سکتے ہیں، پھر اگر آپ نے ایسا کیا تو بے شک آپ بھی اس وقت

106. "And invoke not besides Allāh any such that will neither profit you nor harm you, but if (in case) you did so, you shall certainly be one of the *Zālimūn*

(polytheists and wrong doers).[1]"

ظالموں میں سے ہوں گے ⑩

107. And if Allāh touches you with harm, there is none who can remove it but He; and if He intends any good for you, there is none who can repel His Favour which He causes it to reach whomsoever of His slaves He wills. And He is the Oft-Forgiving, the Most Merciful.

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾

اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی بھی اسے دور کرنے والا نہیں، اور اگر اللہ آپ کے ساتھ کسی بھلائی کا ارادہ کرے تو کوئی بھی اس کے فضل کو رد کرنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس (فضل) سے نوازتا ہے، اور وہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ⑩⑦

108. Say: "O you mankind! Now truth (i.e. the Qur'ān and Prophet Muhammad ﷺ), has come to you from your Lord. So whosoever receives guidance, he does so for the good of his ownself; and whosoever goes astray, he does so to his own loss; and I am not (set) over you as a *Wakīl* (disposer of affairs to oblige you for guidance)."

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾

کہہ دیجیے: اے لوگو! یقیناً تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے حق آ گیا ہے، چنانچہ جس (شخص) نے ہدایت پائی تو یقیناً وہ اپنے ہی لیے ہدایت پاتا ہے، اور جس نے گمراہی اختیار کی تو یقیناً وہ اپنے ہی لیے گمراہی اختیار کرتا ہے۔ اور میں تمھارا وکیل نہیں ہوں ⑩⑧

109. And (O Muhammad ﷺ), follow the Revelation sent to you, and be patient till Allāh gives judgement. And He is the Best of judges.

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ع 11 16

اور آپ کی طرف جو وحی کی جاتی ہے آپ اس کی اتباع کیجیے، اور صبر کیجیے، حتیٰ کہ اللہ فیصلہ کر دے، اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ⑩⑨

Sūrat Hūd [(Prophet) Hūd] 11

سورۂ ہود

ہٰذِهٖ 123 (11) سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ (52) رُبُوْعُهَا 10

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

1. *Alif-Lām-Rā.* [These letters are one of the miracles of the Qur'ān and none but Allāh (Alone) knows their meanings.] (This is) a Book, the Verses whereof are perfected (in every sphere of knowledge), and then explained in detail from One (Allāh), Who is All-Wise Well-Acquainted (with all things).

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ﴿۱﴾

الٓرٰ، (یہ وہ) کتاب ہے جس کی آیتیں محکم کی گئی ہیں، پھر تفصیل سے بیان کی گئی ہیں، بڑی حکمت والے، بہت خبر رکھنے والے کی طرف سے ①

2. (Saying) worship none but Allāh. Verily, I (Muhammad ﷺ) am to you from Him a warner

اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۙ﴿۲﴾

یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، بے شک میں تمھارے لیے اسی کی طرف سے ڈرانے والا

[1] (V.10:106) See the footnote of (V.2:165).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2:165)

and a bringer of glad tidings.

اور خوشخبری دینے والا ہوں②

3. And (commanding you): "Seek the forgiveness of your Lord, and turn to Him in repentance, that He may grant you good enjoyment, for a term appointed, and bestow His abounding Grace to every owner of grace (i.e. the one who helps and serves the needy and deserving, physically and with his wealth, and even with good words). But if you turn away, then I fear for you the torment of a Great Day (i.e. the Day of Resurrection).

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ③

اور یہ کہ تم اپنے رب سے بخشش مانگو، پھر تم اسی کی طرف توبہ کرو، وہ تمھیں بہت اچھا فائدہ دے گا ایک مقرر وقت تک، اور ہر صاحبِ فضل کو اس کا فضل بخشے گا۔ اور اگر تم منہ موڑو گے تو بے شک میں تم پر ایک بڑے (ہولناک) دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں③

4. To Allāh is your return, and He is Able to do all things."

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ④

تمھارا لوٹنا اللہ ہی کی طرف ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے④

5. No doubt! They did fold up their breasts, that they may hide from Him. Surely, even when they cover themselves with their garments, He knows what they conceal and what they reveal. Verily, He is the All-Knower of the (innermost secrets) of the breasts.

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ⑤

آگاہ رہو! بے شک وہ اپنے سینے دوہرے کرتے ہیں تاکہ اس (اللہ) سے چھپ جائیں۔ آگاہ رہو! جب وہ اپنے کپڑے اوڑھتے ہیں (تب بھی) وہ (اللہ) جانتا ہے جو وہ چھپاتے اور ظاہر کرتے ہیں، بے شک اللہ سینوں کے راز خوب جانتا ہے⑤

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ⑥

اور زمین پر چلنے والے ہر جاندار کا رزق اللہ کے ذمے ہے، اور وہ جانتا ہے اس کی قرار گاہ اور اس کے دفن ہونے کی جگہ کو۔ ہر چیز واضح کتاب میں (تحریر) ہے ⑥

6. And no moving (living) creature is there on earth but its provision is due from Allāh.[1] And He knows its dwelling place and its deposit (in the uterus or grave). All is in a Clear Book (*Al-Lauh Al-Mahfūz* — the Book of Decrees with Allāh).

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا إِنْ هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑦

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، اور اس کا عرش پانی[1] پر تھا، تاکہ وہ تمھیں آزمائے کہ تم میں سے کون زیادہ اچھے عمل کرتا ہے۔ اور (اے نبی!) اگر آپ کہیں کہ تمھیں موت کے بعد زندہ کیا جائے گا تو جن لوگوں نے کفر کیا وہ ضرور کہیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے ⑦

7. And He it is Who has created the heavens and the earth in six Days and His Throne was on the water, that He might try you, which of you is the best in (good) deeds [i.e., these good deeds should be totally for Allāh's sake and not to show off, and according to the ways and traditions of Prophet Muhammad ﷺ (*Tafsir Ibn Kathir*)]. But if you were to say to them: "You shall indeed be raised up after death," those who disbelieve would be sure to say, "This is nothing but obvious magic.[2] "

وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلٰٓى أُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ۗ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑧ ع 1

اور اگر ہم ان سے گنی چنی مدت تک عذاب مؤخر کر دیں تو البتہ وہ (کافر) ضرور کہیں گے کہ کیا چیز اسے روکے ہوئے ہے۔ خبردار! جس دن وہ (عذاب) ان کے پاس آئے گا (پھر) ان سے ٹلے گا نہیں اور انھیں وہ (عذاب) گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ⑧

8. And if We delay the torment for them till a determined term, they are sure to say, "What keeps it back?" Verily, on the day it reaches them, nothing will turn it away from them, and they will be surrounded by (or fall in) that at which they used to mock!

وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ إِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ⑨

اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت (کا مزہ) چکھائیں، پھر وہ اس سے چھین لیں، تو بے شک البتہ وہ بڑا ناامید، بہت ناشکرا ہو جاتا ہے ⑨

9. And if We give man a taste of mercy from Us, and then withdraw it from him, verily, he is despairing, ungrateful.

---

[1] (V.11:6) See the footnote of (V.6:143).

[2] (V.11:7) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "The Right (Hand) of Allāh is full, and (its fullness) is not affected by the continuous spending night and day. Do you see what He has spent since He created the heavens and the earth? Yet all that has not decreased what is in His Right Hand. His Throne is over the water and in His other Hand is the bounty or the power to bring about death, and He raises some people and brings others down." [*Sahih Al-Bukhari*, 9/7419 (O.P.515)]

① اس کی تائید حدیث سے بھی ہوتی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کا دایاں ہاتھ بھرا ہوا ہے۔ دن رات کا خرچ (بخشش) اسے کم نہیں کرتا۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جب سے آسمان اور زمین پیدا ہوئے ہیں وہ اس میں سے کتنا خرچ کر چکا ہے؟ لیکن جو کچھ اس کے دائیں ہاتھ میں ہے اس میں کوئی کمی نہیں ہوئی اور اس کا عرش پانی پر تھا اور اس کے دوسرے ہاتھ میں بھی فیض (بخشش و عطا) یا قبض (جانیں قبض کرنا) ہے اور وہ بعض لوگوں کو بلند کرتا اور بعض کو پست کرتا ہے۔" (صحیح البخاری، التوحید، باب: 22 حدیث: 7419)

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝۱۰

اور اگر ہم اسے تکلیف پہنچنے کے بعد نعمتیں چکھائیں تو وہ ضرور کہے گا: مجھ سے سختیاں دور ہو گئیں، بے شک وہ (اس وقت) اترانے والا اور فخر جتانے والا ہو جاتا ہے ۝۱۰

10. But if We let him taste good (favour) after evil (poverty and harm) has touched him, he is sure to say: "Ills have departed from me." Surely, he is exultant, and boastful (ungrateful to Allāh).

اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۱

مگر جن لوگوں نے صبر کیا اور نیک عمل کیے، انھی کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے ۝۱۱

11. Except those who show patience and do righteous good deeds: those, theirs will be forgiveness and a great reward (Paradise).

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝۱۲

تو (اے نبی!) شاید کہ آپ اس وحی سے کچھ چھوڑنے والے ہوں جو آپ کی طرف (نازل) کی جاتی ہے اور آپ کا سینہ اس سے تنگ ہونے والا ہو کہ وہ (کافر) کہیں گے کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ (کیوں نہیں) آیا۔ آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے ۝۱۲

12. So, perchance you (Muhammad ﷺ) may give up a part of what is revealed to you, and that your breast feels straitened for it because they say, "Why has not a treasure been sent down to him, or an angel come with him?" But you are only a warner. And Allāh is a *Wakīl* (Disposer of affairs, Trustee, Guardian) over all things.

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۳

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے یہ (قرآن) خود گھڑ لیا ہے؟ کہہ دیجیے: پھر تم بھی اس جیسی گھڑی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کے سوا جنھیں (مدد کے لیے) بلا سکتے ہو بلا لو، اگر تم سچے ہو ۝۱۳

13. Or they say, "He (Prophet Muhammad ﷺ) forged it (the Qur'ān)." Say: "Bring you then ten forged *Sūrah* (chapters) like it, and call whomsoever you can, other than Allāh (to your help), if you speak the truth!"

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۱۴

پھر اگر وہ تمھیں جواب نہ دیں تو جان لو کہ یقیناً یہ (قرآن) اللہ کے علم سے اتارا گیا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر (اے لوگو!) کیا تم مسلمان ہوتے ہو؟ ۝۱۴

14. If then they answer you not, know then that it [the Revelation (this Qur'ān)] is sent down with the Knowledge of Allāh and that *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He)! Will you then be Muslims (those who submit in Islām)?

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ۝۱۵

جو شخص دنیاوی زندگی اور اس کی زینت چاہتا ہے تو ہم انھیں ان کے اعمال کا پورا بدلہ اسی (دنیا) میں دے دیتے ہیں اور اس میں ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی ۝۱۵

15. Whosoever desires the life of the world and its glitter, to them We shall pay in full (the wages of) their deeds therein, and they will have no diminution therein.

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا

یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں، اور برباد ہو گیا جو کچھ انھوں نے اس

16. They are those for whom there is nothing in the Hereafter but Fire, and vain are the deeds

they did therein. And of no effect is that which they used to do.

(دنیا) میں کیا تھا اور جو عمل وہ کرتے رہے، ضائع ہو گئے ⑯

فِيهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑯

17. Can they (Muslims) who rely on a clear proof (the Qur'ān) from their Lord, and whom a witness [Jibrāīl (Gabriel عليه السلام)] from Him recites (follows) it (can they be equal with the disbelievers); and before it, came the Book of Mūsā (Moses), a guidance and a mercy, they believe therein, but those of the sects (Jews, Christians and all the other non-Muslim nations) that reject it (the Qur'ān), the Fire will be their promised meeting place. So be not in doubt about it (i.e. those who denied Prophet Muhammad ﷺ and also denied all that which he brought from Allāh. Surely, they will enter Hell). Verily, it is the truth from your Lord, but most of mankind believe not.[1]

کیا بھلا جو شخص اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو اور اس کے بعد اللہ کی طرف سے ایک گواہ (قرآن) بھی آجائے، جبکہ اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب بھی رہنما اور رحمت (رہی) ہو (وہ قرآن کا انکار کر سکتا ہے؟) ایسے لوگ ہی تو اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور ان گروہوں میں سے جو کوئی اس کا انکار کرے تو اس کا ٹھکانا آگ① ہی ہے۔ چنانچہ (اے نبی!) آپ اس سے شک میں نہ پڑیں، بے شک یہ (قرآن) آپ کے رب کی طرف سے حق ہے، لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ⑰

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑰

18. And who does more wrong than he who invents a lie against Allāh. Such will be brought before their Lord, and the witnesses will say, "These are the ones who lied against their Lord!" No doubt! the Curse of Allāh is on the *Zālimūn* (polytheists, wrong doers, oppressors).[2]

اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا؟ یہی لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہ (فرشتے) کہیں گے کہ یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ گھڑا تھا، سن لو! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے ★② ⑱

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ⑱

---

[1] (V.11:17) See the footnote of (V.3:85) and the footnote (c) of (V.41:46).

[2] (V.11:18) The Statement of Allāh عز وجل: "The witnesses will say: 'These are the ones who lied against their Lord...'"

Narrated Safwān bin Muhriz: While Ibn 'Umar was performing the *Tawāf* (around the Ka'bah), a man came up to him and said, "O Abu 'Abdur-Rahmān!" or said, "O Ibn 'Umar! Did you hear anything from the Prophet ﷺ about *An-Najwa*?"* Ibn 'Umar said, "I heard the Prophet ﷺ saying, 'The believer will be brought near his Lord.'" (Hishām, a subnarrator said, reporting the Prophet's words), "The believer will come near (his Lord) till his Lord covers him with His Screen and makes him confess his sins. (Allāh will ask him). 'Do you know (that you did) such and such sin.' He will say twice, 'Yes, I know I did commit those sins.' Then Allāh will say, 'I did screen your sins in the world and I forgive them for you today.' Then the record of his good deeds will be folded up [i.e. the record (Book) of his good deeds will be given to him]. As for the others or the disbelievers, it will be announced publicly before the witnesses: 'These are ones who lied against their Lord.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4685 (O.P.207)].

**An-Najwa*: the private talk between Allāh and His slave on the Day of Resurrection. It also means, a secret counsel or conference or consultation.

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 85/3)

② درج ذیل حدیث سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے۔ صفوان بن محرز سے روایت ہے، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما طواف کر رہے تھے کہ ایک شخص سامنے آیا اور کہنے لگا: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا آپ

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿19﴾

وہ جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہیں، اور وہی آخرت کا انکار کرنے والے ہیں ﴿19﴾

19. Those who hinder (others) from the path of Allāh (Islāmic Monotheism), and seek a crookedness therein, while they are disbelievers in the Hereafter.

اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ؘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿20﴾

یہ لوگ زمین میں (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہ تھے اور ان کے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی نہ تھا۔ ان کے لیے عذاب دوگنا کر دیا جائے گا۔ ان میں (حق) سننے کی تاب نہیں تھی اور نہ وہ دیکھتے تھے ﴿20﴾

وقف لازم

20. By no means will they escape (from Allāh's torment) on earth, nor have they protectors besides Allāh! Their torment will be doubled! They could not bear to hear (the preachers of the truth) and they used not to see (the truth because of their severe aversion, inspite of the fact that they had the sense of hearing and sight).

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿21﴾

یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اور ان سے گم ہو گیا جو وہ افترا باندھتے تھے ﴿21﴾

21. They are those who have lost their ownselves, and their invented false deities will vanish from them.

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿22﴾

بلاشبہ یقیناً وہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہیں ﴿22﴾

22. Certainly, they are those who will be the greatest losers in the Hereafter.

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿23﴾

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے اور اپنے رب کے حضور عاجزی کی، وہی جنتی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿23﴾

23. Verily, those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and do righteous good deeds, and humble themselves (in repentance and obedience) before their Lord, they will be dwellers of Paradise to dwell therein forever.

مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿24﴾ ع 2/16/2

دونوں فریقوں کی مثال ایسے ہے جیسے اندھا اور بہرا، اور دیکھنے والا اور سننے والا، کیا (اس) وصف میں دونوں برابر ہیں؟ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ ﴿24﴾

24. The likeness of the two parties is as the blind and the deaf and the seer and the hearer. Are they equal when compared? Will you not then take heed?

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۫ اِنِّيْ لَكُمْ

اور البتہ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا (اس

25. And indeed We sent Nūh (Noah) to his people (and he

★ بقیہ حاشیہ: ہود، آیت: 18.

نے نبی ﷺ سے نجوی (سرگوشی) کے بارے میں کچھ سنا ہے؟ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''مومن کو اپنے رب کے قریب لایا جائے گا۔'' ہشام کا بیان ہے: ''مومن اپنے رب کے اس قدر قریب ہو جائے گا کہ اس کا رب اس پر اپنا پہلو رکھ دے گا اور اس سے اس کے گناہوں کا اعتراف کرائے گا (اللہ اس سے فرمائے گا:) کیا تجھے اپنا فلاں گناہ معلوم ہے؟ وہ مومن دو مرتبہ کہے گا: میں جانتا ہوں، اے میرے رب! میں جانتا ہوں۔ اس وقت اللہ فرمائے گا: میں نے دنیا میں تیرے گناہوں کی پردہ پوشی کی اور آج میں انھیں تیرے لیے معاف کر دیتا ہوں پھر اس کی نیکیوں کا رجسٹر (ریکارڈ) بند کر دیا جائے گا اور دوسرے لوگوں یا کفار کا حال یہ ہوگا کہ گواہوں کے سامنے علانیہ طور پر کہا جائے گا: یہی ہیں وہ لوگ جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا تھا۔'' (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 4 حدیث: 4685) [النّجوٰی] قیامت کے روز اللہ اور اس کے بندے کے درمیان تنہائی میں بات چیت، اس سے مراد خفیہ مشاورت اور پنچایت بھی ہے۔

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٥﴾

said): "I have come to you as a plain warner."

نے کہا:) بے شک میں تمہیں صاف صاف ڈرانے والا ہوں ﴿٢٥﴾

أَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا إِلَّا اللّٰهَ ۭ إِنِّيْٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيْمٍ ﴿٢٦﴾

26. "That you worship none but Allāh; surely, I fear for you the torment of a painful Day."

یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ بے شک میں تم پر دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿٢٦﴾

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾

27. The chiefs who disbelieved among his people said: "We see you but a man like ourselves, nor do we see any follow you but the meanest among us and they (too) followed you without thinking. And we do not see in you any merit above us, in fact we think you are liars."

پھر اس کی قوم کے وڈیرے بولے: ہم تجھے بس اپنے ہی جیسا بشر دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ بس انہی لوگوں نے بے سوچے سمجھے تیری پیروی کی ہے جو ہمارے کمین ہیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تمہیں ہم پر کوئی فضیلت نہیں بلکہ ہم تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں ﴿٢٧﴾

قَالَ يٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ۭ أَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَأَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿٢٨﴾

28. He said: "O my people! Tell me, if I have a clear proof from my Lord, and a mercy (Prophethood) has come to me from Him, but that (mercy) has been obscured from your sight. Shall we compel you to accept it (Islāmic Monotheism) when you have a strong hatred for it?

نوح نے کہا: اے میری قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح ہدایت پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت (نبوت) بخشی ہو، پھر وہ تم (اندھوں) سے چھپا دی گئی ہو، تو کیا ہم تم پر (زبردستی) چپکا دیں گے اسے جبکہ تم اسے ناپسند کرتے ہو؟ ﴿٢٨﴾

وَيٰقَوْمِ لَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ أَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۭ إِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ أَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٩﴾

29. "And O my people! I ask of you no wealth for it, my reward is from none but Allāh. I am not going to drive away those who have believed. Surely, they are going to meet their Lord, but I see that you are a people that are ignorant.

اور اے میری قوم! میں تم سے اس پر کوئی مال نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو اللہ ہی پر ہے۔ اور میں ان لوگوں کو دھتکارنے والا نہیں جو ایمان لے آئے، بے شک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی کر رہے ہو ﴿٢٩﴾

وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ إِنْ طَرَدْتُّهُمْ ۭ أَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣٠﴾

30. "And O my people! Who will help me against Allāh, if I drove them away? Will you not then give a thought?

اور اے میری قوم! اگر میں انہیں دھتکار دوں تو کون مجھے اللہ (کے عذاب) سے بچائے گا؟ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ ﴿٣٠﴾

وَلَآ أَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ أَقُوْلُ إِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَآ أَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ أَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۭ اَللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ أَنْفُسِهِمْ ۚ إِنِّيْٓ إِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾

31. "And I do not say to you that with me are the Treasures of Allāh, nor that I know the *Ghaib* (Unseen); nor do I say I am an angel, and I do not say of those whom your eyes look down upon that Allāh will not bestow any good on them. Allāh knows what is in their inner selves (as regards belief). In that case, I should, indeed be one of the *Zālimūn* (wrong doers, oppressors)."

اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، اور نہ میں غیب جانتا ہوں، اور نہ میں کہتا ہوں کہ بے شک میں فرشتہ ہوں اور نہ میں انہیں، جنہیں تمہاری آنکھیں حقیر دیکھتی ہیں، (یہ) کہتا ہوں کہ اللہ انہیں کوئی بھلائی نہیں دے گا۔ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے نفسوں میں ہے۔ بے شک (اگر میں نے یہ باتیں کہیں) تب میں ضرور ظالموں میں سے ہوں گا ﴿٣١﴾

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿32﴾

32. They said: "O Nūh (Noah)! You have disputed with us and much have you prolonged the dispute with us, now bring upon us what you threaten us with, if you are of the truthful."

انھوں نے کہا: اے نوح! تو ہم سے جھگڑ چکا ہے اور ہمارے ساتھ بہت زیادہ جھگڑا کر چکا ہے، چنانچہ تو ہم پر وہ (عذاب) لے ہی آ جس کا ہم سے وعدہ کرتا ہے اگر تو سچا ہے ﴿32﴾

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿33﴾

33. He said: "Only Allāh will bring it (the punishment) on you, if He wills, and then you will escape not.

نوح نے کہا: یقیناً اللہ ہی تم پر وہ (عذاب) لائے گا اگر اس نے چاہا، اور تم (اسے) عاجز کرنے والے نہیں ﴿33﴾

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿34﴾

34. "And my advice will not profit you, even if I wish to give you good counsel, if Allāh's Will is to keep you astray. He is your Lord! and to Him you shall return."

اور تمھیں میری نصیحت نفع نہیں دے گی اگر میں چاہوں کہ تمھیں نصیحت کروں جبکہ اللہ تمھیں گمراہ کرنا چاہتا ہو، وہی تمھارا رب ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿34﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿35﴾ ع 3 11 3

35. Or they (the pagans of Makkah) say: "He (Muhammad ﷺ) has fabricated it (the Qur'ān)." Say: "If I have fabricated it, upon me be my crimes, but I am innocent of (all) those crimes which you commit."

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اس (قرآن) کو خود گھڑ لیا ہے؟ (اے نبی!) کہہ دیجیے: اگر میں نے اسے خود گھڑا ہے تو میرا جرم مجھ ہی پر ہے، اور میں اس سے بری ہوں جو تم جرم کرتے ہو ﴿35﴾

وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾

36. And it was revealed to Nūh (Noah): "None of your people will believe except those who have believed already. So be not sad because of what they used to do.

اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تیری قوم میں سے کوئی ہرگز ایمان نہیں لائے گا، سوائے اس کے جو (پہلے) ایمان لا چکا ہے، چنانچہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں تو اس پر غم نہ کھا ﴿36﴾

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿37﴾

37. "And construct the ship under Our Eyes and with Our Revelation, and call not upon Me on behalf of those who did wrong; they are surely to be drowned."

اور تو ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق ایک کشتی بنا، اور مجھ سے ان لوگوں کے متعلق بات مت کرنا جنھوں نے ظلم (کفر) کیا، بے شک وہ غرق کیے جانے والے ہیں ﴿37﴾

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۖ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿38﴾

38. And as he was constructing the ship, whenever the chiefs of his people passed by him, they mocked at him. He said: "If you mock at us, so do we mock at you likewise for your mocking.

اور نوح کشتی بنا تا تھا، اور جب بھی اس کی قوم کے وڈیرے اس کے پاس سے گزرتے تو وہ اس سے مذاق کرتے، نوح نے کہا: اگر تم (آج) ہم سے مذاق کرتے ہو تو بے شک (ایک روز) ہم بھی تم سے مذاق کریں گے جیسے تم مذاق کرتے ہو ﴿38﴾

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿39﴾

39. "And you will know who it is on whom will come a torment that will cover him with disgrace and on whom will fall a lasting torment."

پھر تم جلد جان لو گے کہ کس شخص پر ایسا عذاب آتا ہے جو اسے (دنیا میں) رسوا کر دے گا اور (آخرت میں) اس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوگا ﴿39﴾

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾

حتی کہ جب ہمارا حکم آ گیا اور تنور نے جوش مارا تو ہم نے (نوح سے) کہا: اس (کشتی) میں ہر قسم (کے جانوروں) کا جوڑا، دو (نر اور مادہ) سوار کر لے اور اپنے گھر والوں کو، سوائے اس شخص کے جس کی بابت پہلے حکم ہو چکا، اور ان کو بھی جو ایمان لا چکے ہیں، اور اس پر تھوڑے ہی لوگ ایمان لائے تھے ﴿۴۰﴾

40. (So it was) till when Our Command came and the oven gushed forth (water like fountains from the earth). We said: "Embark therein, of each kind two (male and female), and your family — except him against whom the Word has already gone forth — and those who believe. And none believed with him, except a few."

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾

اور نوح نے کہا: اس (کشتی) میں سوار ہو جاؤ، اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے۔ بے شک میرا رب البتہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿۴۱﴾

41. And he [Nūh (Noah) علیہ السلام] said: "Embark therein: in the Name of Allāh will be its (moving) course and its (resting) anchorage. Surely, my Lord is Oft-Forgiving, Most Merciful." (*Tafsir At-Tabari*)

وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۫ وَنَادٰى نُوْحُ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾

اور وہ (کشتی) انھیں لے کر پہاڑوں جیسی موجوں میں چلتی جاتی تھی اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا، اور وہ (سب سے) الگ تھلگ تھا: پیارے بیٹے! تو (بھی) ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو ﴿۴۲﴾

42. So it (the ship) sailed with them amidst waves like mountains, and Nūh (Noah) called out to his son, who had separated himself (apart): "O my son! Embark with us and be not with the disbelievers."

قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾

وہ بولا میں ابھی کسی پہاڑ کی طرف پناہ لے لیتا ہوں، وہ مجھے پانی سے بچا لے گا۔ نوح نے کہا: آج اللہ کے حکم (عذاب) سے کوئی بچانے والا نہیں، مگر جس پر اللہ رحم فرمائے،① اور ان دونوں کے درمیان لہر حائل ہو گئی، تو وہ غرق ہونے والوں میں سے ہو گیا ﴿۴۳﴾

43. The son replied: "I will betake myself to some mountain, it will save me from the water." Nūh (Noah) said: "This day there is no saviour[1] from the Decree of Allāh except him on whom He has mercy." And waves came in between them, so he (the son) was among the drowned.

وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾

اور کہا گیا: اے زمین! تو اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان! تو (برسنے سے) تھم جا، اور پانی اتار (کر غائب کر) دیا گیا، اور (کافروں کا) کام تمام کر دیا گیا، اور (کشتی) جودی (پہاڑ) پر جا ٹھہری، اور کہا گیا: ظالم قوم کے لیے دوری (لعنت) ہے ﴿۴۴﴾

44. And it was said: "O earth! Swallow up your water, and O sky! Withhold (your rain)." And the water was made to subside and the Decree (of Allāh) was fulfilled (i.e. the destruction of the people of Nūh (Noah). And it (the ship) rested on (Mount)

[1] (V.11:43) Narrated Abu Sa'īd Al-Khudrī that the Prophet ﷺ said, "No caliph is appointed but has two groups of advisors: One group advises him to do good and urges him to adopt it, and the other group advises him to do bad and urges him to adopt it: and *Al-Ma'sūm* (the sinless or the saved or the protected) is the one whom Allāh protects." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6611 (O.P.608)]

① رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب بھی کوئی خلیفہ مقرر کیا جاتا ہے تو اس کے مشیر دو طرح کے ہوتے ہیں: ایک اسے نیکی کا حکم دیتا ہے اور اس کی رغبت دلاتا ہے جبکہ دوسرا اسے برائی کا حکم دیتا ہے اور اس کی ترغیب دیتا ہے لیکن معصوم (گناہ سے محفوظ) وہی ہے جسے اللہ بچائے رکھے۔" (صحیح البخاری، القدر، باب: 8 حدیث: 6611)

Judi, and it was said: "Away with the people who are *Zālimūn* (polytheists and wrong-doers)!"

وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿45﴾

اور نوح نے اپنے رب کو پکارا، چنانچہ اس نے کہا: اے میرے رب! بے شک میرا بیٹا میرے اہل میں سے ہے، اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب فیصلے کرنے والوں سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿45﴾

45. And Nūh (Noah) called upon his Lord and said, "O my Lord! Verily, my son is of my family! And certainly, Your Promise is true, and You are the Most Just of the judges."

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۫ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿46﴾

اللہ نے کہا: اے نوح! بے شک وہ تیرے اہل میں سے نہیں، بے شک اس کا عمل نیک نہیں، لہٰذا تو مجھ سے اس چیز کا سوال نہ کر جس کا تجھے کوئی علم نہیں۔ بے شک میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو جاہلوں میں سے (نہ) ہو جائے ﴿46﴾

46. He said: "O Nūh (Noah)! Surely, he is not of your family; verily, his work is unrighteous, so ask not of Me that of which you have no knowledge! I admonish you, lest you should be one of the ignorant."

قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿47﴾

نوح نے کہا: اے میرے رب! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ میں تجھ سے اس چیز کا سوال کروں جس کا مجھے کوئی علم نہیں، اور اگر تو نے میری بخشش نہ کی اور مجھ پر رحم (نہ) کیا تو میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا ﴿47﴾

47. Nūh (Noah) said: "O my Lord! I seek refuge with You from asking You that of which I have no knowledge. And unless You forgive me and have mercy on me, I would indeed be one of the losers."

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿48﴾

کہا گیا: اے نوح! اترو تو ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ (جو) تجھ پر اور تیرے ساتھ کی جماعتوں پر (نازل کی گئی) ہیں، اور کچھ جماعتیں ہوں گی کہ ہم انھیں (دنیا میں) فائدہ دیں گے، پھر انھیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا ﴿48﴾

48. It was said: "O Nūh (Noah)! Come down (from the ship) with peace from Us and blessings on you and on the people who are with you (and on some of their offspring), but (there will be other) people to whom We shall grant their pleasures (for a time), but in the end a painful torment will reach them from Us."

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَاۤ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَاۤ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛؕ فَاصْبِرْ ؕ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿49﴾ ع

(اے نبی!) یہ کچھ غیب کی خبریں ہیں، ہم انھیں آپ کی طرف وحی کرتے ہیں، اس سے پہلے نہ آپ انھیں جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم، اس لیے آپ صبر کریں، بے شک (بہترین) انجام متقین ہی کے لیے ہے ① ﴿49﴾

49. This is of the news of the Unseen which We reveal to you (O Muhammad ﷺ); neither you nor your people knew it before this. So, be patient. Surely, the (good) end is for the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2)

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ

اور (ہم نے) عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (بھیجا)، اس نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، تمھارے لیے اس کے سوا کوئی معبود

50. And to the 'Ād (people We sent) their brother Hūd. He said, "O my people! Worship Allāh! You have no other *ilāh* (god) but

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2/2)

اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿50﴾	نہیں، تم تو محض جھوٹ گھڑنے والے ہو ﴿50﴾
يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿51﴾	اے میری قوم! میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو اسی ذات کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا، پھر کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿51﴾
وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿52﴾	اور اے میری قوم! تم اپنے رب سے بخشش مانگو، پھر اس کی طرف توبہ کرو، وہ تم پر خوب برسنے والے بادل بھیجے گا اور تمھاری قوت پر قوت بڑھائے گا اور تم مجرم بن کر (حق سے) منہ نہ موڑو ﴿52﴾
قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿53﴾	انھوں نے کہا: اے ہود! تو ہمارے پاس کوئی واضح دلیل نہیں لایا اور ہم (صرف) تیرے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں اور ہم تجھ پر ایمان لانے والے (بھی) نہیں ﴿53﴾
اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿54﴾	ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تجھے (دماغی) خرابی میں مبتلا کر دیا ہے۔ ہود نے کہا: بے شک میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ بے شک میں بری ہوں ان سے جنھیں تم شریک ٹھہراتے ہو ﴿54﴾
مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿55﴾	سوائے اللہ کے، چنانچہ تم سب مل کر مجھے نقصان پہنچانے کی تدبیر کر لو، پھر تم مجھے مہلت نہ دو ﴿55﴾
اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿56﴾	بے شک میں نے اللہ پر بھروسا کیا ہے جو میرا رب ہے اور تمھارا رب ہے، (زمین پر) چلنے پھرنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں جسے اس نے اس کی پیشانی سے نہ پکڑ رکھا ہو، بے شک میرا رب صراطِ مستقیم پر ہے ﴿56﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿57﴾	پھر اگر تم (حق سے) منہ موڑو گے تو میں نے وہ (پیغام) تمھیں پہنچا دیا ہے جس کے ساتھ مجھے تمھاری طرف بھیجا گیا تھا، اور میرا رب تمھارے سوا ایک اور قوم کو (تمھارا) جانشین بنا دے گا، اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے۔ بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿57﴾

Him. Certainly, you do nothing but invent lies!

51. "O my people! I ask of you no reward for it (the Message). My reward is only from Him Who created me. Will you not then understand?

52. "And O my people! Ask forgiveness of your Lord and then repent to Him, He will send you (from the sky) abundant rain, and add strength to your strength, so do not turn away as *Mujrimūn* (criminals, disbelievers in the Oneness of Allāh)."

53. They said: "O Hūd! No evidence have you brought us, and we shall not leave our gods for your (mere) saying! And we are not believers in you.

54. "All that we say is that some of our gods (false deities) have seized you with evil (madness)." He said: "I call Allāh to witness and bear you witness that I am free from that which you ascribe as partners in worship,

55. With Him (Allāh). So plot against me, all of you, and give me no respite.

56. "I put my trust in Allāh, my Lord and your Lord! There is not a moving (living) creature but He has the grasp of its forelock. Verily, my Lord is on a Straight Path (the truth).

57. "So if you turn away, still I have conveyed the Message with which I was sent to you. My Lord will make another people succeed you, and you will not harm Him in the least. Surely, my Lord is Guardian over all things."

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿58﴾

اور جب ہمارا حکم (عذاب) آ گیا تو ہم نے ہود اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے نجات دی اور ہم نے انھیں شدید عذاب سے نجات دی ﴿58﴾

58. And when Our Commandment came, We saved Hūd and those who believed with him by a mercy from Us, and We saved them from a severe torment.

وَتِلْكَ عَادٌ ۗ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿59﴾

اور (دیکھو) یہ عاد ہیں، انھوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا تھا، اور اللہ کے رسولوں کی نافرمانی کی، اور ہر سرکش (اور حق سے) عناد رکھنے والے کے حکم کی پیروی کی ﴿59﴾

59. Such were 'Ād (people). They rejected the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of their Lord and disobeyed His Messengers, and followed the command of every proud, obstinate (oppressor of the truth from their leaders).

وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿60﴾ ع ١١

اور اس دنیا میں لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور روز قیامت کو بھی (لگی رہے گی۔) آگاہ رہو! بے شک (قوم) عاد نے اپنے رب کا انکار کیا۔ خبردار! دوری ہے ہود کی قوم عاد کے لیے ﴿60﴾

60. And they were pursued by a curse in this world and (so they will be) on the Day of Resurrection. No doubt! Verily, 'Ād disbelieved in their Lord. So, away with 'Ād, the people of Hūd.

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿61﴾

اور (ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (بھیجا۔) اس نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں، اسی نے تمھیں زمین سے پیدا کیا اور اسی نے تمھیں اس میں آباد کیا، چنانچہ تم اس سے بخشش مانگو، پھر اسی کی طرف توبہ کرو۔ بے شک میرا رب بہت قریب ہے، (دعائیں) قبول کرنے والا ہے ﴿61﴾

وقف لازم

61. And to Thamūd (people) We sent their brother Sālih . He said: "O my people! Worship Allāh: you have no other *ilāh* (god) but Him. He brought you forth from the earth and settled you therein, then ask forgiveness of Him and turn to Him in repentance. Certainly, my Lord is Near (to all by His Knowledge), Responsive."

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا ۭ وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿62﴾

انھوں نے کہا: اے صالح! تحقیق تو اس سے پہلے ہم میں امیدوں کا مرکز تھا۔ کیا تو ہمیں اس بات سے روکتا ہے کہ ہم ان کی عبادت کریں جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔ اور بلاشبہ جس چیز (توحید) کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے ہم اس کے متعلق ایسے شک میں ہیں جو اضطراب میں ڈالنے والا ہے ﴿62﴾

62. They said: "O Sālih! You have been among us as a figure of good hope (and we wished for you to be our chief) till this [new thing which you have brought that we leave our gods and worship your God (Allāh) Alone]! Do you (now) forbid us the worship of what our fathers have worshipped? But we are really in grave doubt as to that to which you invite us (monotheism)."

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ

صالح نے کہا: اے میری قوم! بھلا بتاؤ تو، اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس

63. He said: "O my people! Tell me, if I have a clear proof from my Lord, and there has come to

يَنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۫ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿٦٣﴾

نے مجھے اپنی طرف سے رحمت (نبوت) دی ہو، پھر اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو اللہ (کے عذاب) سے میری مدد کون کرے گا؟ تم تو میرا نقصان ہی بڑھا رہے ہو ﴿٦٣﴾

me a mercy (Prophethood) from Him, who then can help me against Allāh, if I were to disobey Him? Then you increase me not but in loss.

وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿٦٤﴾

اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمھارے لیے بطور نشانی ہے، لہٰذا تم اسے چھوڑ دو کہ کھاتی (چرتی) پھرے اللہ کی زمین میں اور تم اسے برائی سے نہ چھونا، ورنہ تمھیں جلد عذاب پکڑ لے گا ﴿٦٤﴾

64. "And O my people! This she-camel of Allāh is a sign to you, so leave her to feed (graze) in Allāh's land, and touch her not with evil, lest a near torment should seize you."

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿٦٥﴾

پھر انھوں نے اس کی کوچیں کاٹ ڈالیں، تو (صالح نے) کہا: تم اپنے گھروں میں تین دن فائدہ اٹھا لو۔ یہ ایسا وعدہ ہے جس میں جھوٹ نہیں بولا جائے گیا ﴿٦٥﴾

65. But they killed her. So he said: "Enjoy yourselves in your homes for three days. This is a promise (i.e. a threat) that will not be belied."

فَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِىِٕذٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾

پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آ گیا تو ہم نے صالح اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے نجات دی، اور اس (قیامت کے) دن کی رسوائی سے بھی (نجات دی)، بے شک آپ کا رب، وہی ہے نہایت قوی، بہت زبردست ﴿٦٦﴾

66. So when Our Commandment came, We saved Sālih and those who believed with him by a mercy from Us, and from the disgrace of that Day. Verily, your Lord — He is the All-Strong, the All-Mighty.

وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾

اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا انھیں زبردست چیخ نے آ پکڑا، پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿٦٧﴾

67. And *As-Saihah* (torment — awful cry) overtook the wrong doers, so they lay (dead), prostrate in their homes,

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾ ع ٦

جیسے کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ آگاہ رہو! بے شک ثمود (قوم) نے اپنے رب کا انکار کیا۔ سن لو! پھٹکار (لعنت) ہے ثمود کے لیے ﴿٦٨﴾

68. As if they had never lived there. No doubt! Verily, Thamūd disbelieved in their Lord. So away with Thamūd!

وَلَقَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَاۗءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾

اور البتہ تحقیق ہمارے قاصد (فرشتے) ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے۔ انھوں نے کہا: (آپ پر) سلام ہو۔ ابراہیم نے کہا: (تم پر بھی) سلام ہو۔ پھر دیر کیے بغیر وہ ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آیا ﴿٦٩﴾

69. And verily, there came Our messengers to Ibrāhīm (Abraham) with glad tidings. They said: "*Salām* (greetings or peace!)." He answered, "*Salām* (greetings or peace!)," and he hastened to entertain them with a roasted calf.

فَلَمَّا رَآٰ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٠﴾

پھر جب اس نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس (بچھڑے) کی طرف نہیں پہنچے تو انھیں اجنبی سمجھا اور (دل میں) ان سے خوف محسوس کیا۔ انھوں نے کہا: (ہم سے) نہ ڈر، بے شک ہمیں تو قوم لوط کی

70. But when he saw their hands went not towards it (the meal), he mistrusted them, and conceived a fear of them. They said: "Fear not, we have been

sent against the people of Lūt (Lot)."

طرف بھیجا گیا ہے ⑦⓪

وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ⑦①

71. And his wife was standing (there), and she laughed [either, because the messengers did not eat their food or for being glad for the destruction of the people of Lūt (Lot)]. But We gave her glad tidings of Ishāq (Isaac), and after Ishāq, of Ya'qūb (Jacob).

اور ابراہیم کی بیوی (قریب) کھڑی تھی تو وہ ہنس پڑی، پھر ہم نے اسے اسحٰق کی خوشخبری دی اور اسحٰق کے بعد یعقوب (پوتے) کی ⑦①

قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ⑦②

72. She said (in astonishment): "Woe to me! Shall I bear a child while I am an old woman,[1] and here is my husband an old man? Verily, this is a strange thing!"

وہ بولی: ہائے ہائے! کیا (اب) میں بچہ جنوں گی، حالانکہ میں بڑھیا ہوں اور یہ میرا شوہر بھی بوڑھا ہے؟ بے شک یہ تو بہت ہی عجیب چیز ہے ⑦②

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ⑦③

73. They said: "Do you wonder at the Decree of Allāh? The Mercy of Allāh and His Blessings be on you, O the family [of Ibrāhīm (Abraham)]. Surely, He (Allāh) is All-Praiseworthy, All-Glorious."

انھوں نے کہا: کیا تو اللہ کے حکم پر تعجب کرتی ہے! اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں تم پر اے اہل بیت! بے شک اللہ قابل تعریف ہے، نہایت بزرگی والا ⑦③

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ ؕ ⑦④

74. Then when the fear had gone away from (the mind of) Ibrāhīm (Abraham), and the glad tidings had reached him, he began to plead with Us (Our messengers) for the people of Lūt (Lot).

پھر جب ابراہیم سے خوف چلا گیا اور اس کے پاس خوشخبری آ گئی تو وہ ہم سے قوم لوط کی بابت جھگڑنے لگا ⑦④

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ⑦⑤

75. Verily, Ibrāhīm (Abraham) was without doubt forbearing, used to invoke Allāh with humility, and was repentant (to Allāh all the time, again and again).

بے شک ابراہیم بہت بردبار، بہت زیادہ آہ وزاری کرنے والا اور (ہماری طرف) بہت رجوع کرنے والا تھا ⑦⑤

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ⑦⑥

76. "O Ibrāhīm (Abraham)! Forsake this. Indeed, the Commandment of your Lord has gone forth. Verily, there will come a torment for them which cannot be turned back."

(ہم نے کہا:) اے ابراہیم! اس (بات) کو جانے دو، بے شک تمھارے رب کا حکم آ پہنچا ہے اور بے شک ان لوگوں پر (ایسا) عذاب آنے والا ہے جو (ان سے) پھیرا نہیں جائے گا ⑦⑥

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِىْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ⑦⑦

77. And when Our messengers came to Lūt (Lot), he was grieved on account of them and felt himself powerless for them (lest the town people should approach them to commit sodomy with them). He said:

اور جب ہمارے قاصد (فرشتے) لوط کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے غمگین ہوا اور ان سے دل میں تنگ ہوا اور بولا: یہ انتہائی سخت دن ہے ⑦⑦

[1] (V.11:72) See (V.51:29).

"This is a distressful day."

78. And his people came rushing towards him, and since aforetime they used to commit crimes (sodomy), he said: "O my people! Here are my daughters (i.e. the women of the nation), they are purer for you (if you marry them lawfully). So fear Allāh and disgrace me not with regard to my guests! Is there not among you a single right-minded man?"

وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾

اور اس کی قوم کے لوگ دوڑتے ہوئے اس کے پاس آئے، جبکہ وہ پہلے ہی سے برے عمل کرتے تھے۔ اس نے کہا: اے میری قوم! یہ میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں (ان سے نکاح کرلو)، یہ تمھارے لیے پاکیزہ تر ہیں، لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھے رسوا نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی بھی بھلا آدمی نہیں؟ ﴿۷۸﴾

79. They said: "Surely, you know that we have neither any desire nor need of your daughters, and indeed you know well what we want!"

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾

انھوں نے کہا: یقیناً تو جانتا ہے کہ ہمارے لیے تیری (قوم کی) بیٹیوں میں کوئی حق (دلچسپی) نہیں اور بلاشبہ تو یقیناً جانتا ہے جو ہم چاہتے ہیں ﴿۷۹﴾

80. He said: "Would that I had strength (men) to overpower you, or that I could betake myself to some powerful support (to resist you)."

قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾

اس (لوط) نے کہا: کاش! میرے لیے تمھارے مقابلے میں کوئی قوت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی پناہ لیتا ﴿۸۰﴾

81. They (messengers) said: "O Lūt (Lot)! Verily, we are the messengers from your Lord! They shall not reach you![1] So travel with your family in a part of the night, and let not any of you look back; but your wife (will remain behind), verily, the punishment which will afflict them, will afflict her. Indeed, morning is their appointed time. Is not the morning near?"

قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾

(فرشتوں نے) کہا: اے لوط! بے شک ہم تیرے رب کے قاصد ہیں، وہ تیری طرف ہرگز نہیں پہنچیں گے، چنانچہ تو اپنے گھر والوں کو رات کے کسی حصے میں لے چل، اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے، سوائے تیری بیوی کے، بے شک اسے (وہ عذاب) پہنچنے والا ہے جو ان (لوگوں) کو پہنچے گا۔ بے شک ان کے وعدے (عذاب) کا وقت صبح ہے۔ کیا صبح قریب نہیں؟ ﴿۸۱﴾ ①

82. So when Our Commandment came, We turned (the towns of Sodom in Palestine) upside down, and rained on them stones of baked clay, in a well-arranged manner one after another;

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾

پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آگیا تو ہم نے اس (بستی) کے اوپر والے (حصے) کو نیچے والا (حصہ) کر دیا، اور ان پر کنکر کے پتھر تہ بہ تہ برسائے ﴿۸۲﴾

83. Marked from your Lord; and they are not ever far from the *Zālimūn* (polytheists, evildoers).

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ ع 7 15

جو تمھارے رب کے ہاں سے نشان زدہ تھے۔ اور وہ (پتھر یا سزا یا بستی) ان ظالموں (قریش مکہ) سے دور نہیں ﴿۸۳﴾

---

[1] (V.11:81) See (V.54:33-39).

① ملاحظہ ہو: (سورۂ قمر 54/33-39)

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾

اور (ہم نے) مدین (والوں) کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا)، اس نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں، اور تم ناپ تول کم نہ کرو، بے شک میں تمھیں خوشحال دیکھتا ہوں، اور بے شک مجھے تم پر گھیرنے والے عذاب کے دن سے خوف آتا ہے ﴿۸۴﴾

84. And to the Madyan (Midian) people (We sent) their brother Shu'aib. He said: "O my people! Worship Allāh, you have no other *ilāh* (god) but Him, and give not short measure or weight. I see you in prosperity and verily, I fear for you the torment of a Day encompassing.

وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾

اور اے میری قوم! تم ناپ اور تول انصاف سے پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو، اور تم زمین میں فساد ی بن کر نہ پھرو ﴿۸۵﴾

85. "And O my people! Give full measure and weight in justice and reduce not the things that are due to the people, and do not commit mischief in the land, causing corruption.

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾

اللہ کی بچت (جائز نفع) تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم مومن ہو، اور میں تم پر محافظ نہیں ہوں ﴿۸۶﴾

86. "That which is left by Allāh for you (after giving the rights of the people) is better for you, if you are believers. And I am not a guardian over you."

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَاۤ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِىْۤ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾

انھوں نے کہا: اے شعیب! کیا تیری نماز تجھے یہ حکم کرتی (سکھاتی) ہے کہ ہم ان (معبودوں) کو چھوڑ دیں جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے رہے یا اپنے مالوں میں وہ نہ کریں جو کرنا چاہیں؟ بلاشبہ تو تو بڑا نرم مزاج، بڑا سمجھ دار ہے ﴿۸۷﴾

87. They said: "O Shu'aib! Does your *Salāt* (prayer) command that we give up what our fathers used to worship, or that we give up doing what we like with our property? Verily, you are the forbearer, right-minded!" (They said this sarcastically).

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ وَرَزَقَنِىْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَاۤ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِىْۤ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾

اس (شعیب) نے کہا: اے میری قوم! بھلا بتاؤ تو، اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے اچھا رزق دیا ہو (تو کیسے اس کی نافرمانی کروں؟) اور میں یہ نہیں چاہتا کہ تمھاری مخالفت کروں (اس طرح کہ) وہ کام کروں جن سے تمھیں روکتا ہوں۔ میں کچھ نہیں چاہتا سوائے (تمھاری) اصلاح کے جہاں تک مجھ سے ہو سکے۔ اور مجھے (اس کی) توفیق ملنا اللہ کی مدد کے سوا (ممکن) نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ﴿۸۸﴾

88. He said: "O my people! Tell me if I have a clear evidence from my Lord and He has given me a good sustenance from Himself (shall I corrupt it by mixing it with the unlawfully earned money). I wish not, in contradiction to you, to do that which I forbid you. I only desire reform to the best of my power. And my guidance cannot come except from Allāh, in Him I trust and to Him I repent.

وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِىْۤ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ

اور اے میری قوم! میری مخالفت① تمھیں (ایسے کام پر)

89. "And O my people! Let not my *Shiqāq*[1] cause you to suffer

[1] (V.11:89) *Shiqāq*: i.e. separation, enmity, anger and opposition, because of your disbelief in the Oneness of Allāh (Monotheism), and your worship of the idols, and your defrauding of the people (in their things), and your giving of short measure and weights to the people.

مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿89﴾

نہ اکسائے کہ تم پر ویسا عذاب آئے جیسا قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح پر آیا تھا، اور لوط کی قوم (کا علاقہ بھی) تم سے کچھ دور نہیں ﴿89﴾

the fate similar to that of the people of Nūh (Noah) or of Hūd or of Sālih (Saleh), and the people of Lūt (Lot) are not far off from you!

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿90﴾

اور تم اپنے رب سے بخشش مانگو، پھر اسی کی طرف توبہ کرو، بے شک میرا رب بڑا رحم کرنے والا، نہایت محبت کرنے والا ہے ﴿90﴾

90. "And ask forgiveness of your Lord and turn to Him in repentance. Verily, my Lord is Most Merciful, Most Loving."

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿91﴾

انھوں نے کہا: اے شعیب! جو تو کہتا ہے ہم اس میں سے بہت کچھ نہیں سمجھتے اور بے شک ہم تجھے اپنے درمیان کمزور دیکھتے ہیں۔ اور اگر تیرا قبیلہ نہ ہوتا تو ہم یقیناً تجھے سنگسار کر دیتے، اور تو ہم پر کوئی غلبہ نہیں رکھتا ﴿91﴾

91. They said: "O Shu'aib! We do not understand much of what you say, and we see you weak (it is said that he was a blind man) among us. Were it not for your family, we should certainly have stoned you and you are not powerful against us."

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿92﴾

شعیب نے کہا: اے میری قوم! کیا میرا قبیلہ تم پر اللہ سے زیادہ دباؤ والا ہے؟ اور تم نے اس (اللہ) کو اپنی پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ بے شک تم جو عمل کرتے ہو میرا رب انھیں گھیرنے والا ہے ﴿92﴾

92. He said: "O my people! Is then my family of more weight with you than Allāh? And you have cast Him away behind your backs. Verily, my Lord is surrounding all that you do.

وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿93﴾

اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کرو، بے شک میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ جلد تم جان لو گے کہ کس پر رسوا کن عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے۔ اور تم انتظار کرو، بے شک میں بھی تمھارے ساتھ منتظر ہوں ﴿93﴾

93. "And O my people! Act according to your ability and way, and I am acting (on my way). You will come to know who it is on whom descends the torment that will cover him with ignominy, and who is a liar! And watch you! Verily, I too am watching with you."

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿94﴾

اور جب ہمارا حکم (عذاب) آیا تو ہم نے نجات دی شعیب کو اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے، اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا انھیں زبردست چیخ نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿94﴾

94. And when Our Commandment came, We saved Shu'aib and those who believed with him by a mercy from Us. And *As-Saihah* (torment — awful cry) seized the wrong doers, and they lay (dead) prostrate in their homes.

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿95﴾ ع 8 12 8

جیسے وہ ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سنو! پھٹکار ہے (اہل) مدین پر جیسے ثمود پر پھٹکار پڑی ﴿95﴾

95. As if they had never lived there! So away with Madyan (Midian) as away with Thamūd!

★ بقیہ حاشیہ: ہود، آیت: 89.

① یعنی علیحدگی، عداوت، خصومت اور مخالفت وغیرہ۔ تمہارا اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان سے انکار اور بت پرستی کرنا اور تمہارا لوگوں کو (ان کی اشیا میں) دھوکا دینا اور تمہارا لوگوں کو (اشیا) ناپ تول میں کمی کر کے دینا وغیرہ (اس بات کا باعث نہ ہو جائے کہ تم پر بھی وہی عذاب آ جائے جو نوح، ہود، یا صالح، اور لوط علیہم السلام کی قوموں پر آیا تھا۔)

(All these nations were destroyed).

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿96﴾

اور البتہ تحقیق ہم نے موسیٰ کو اپنی آیات اور واضح دلیل کے ساتھ بھیجا ﴿96﴾

96. And indeed We sent Mūsā (Moses) with Our *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs, etc.) and a manifest authority,

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿97﴾

فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف، پھر انھوں نے فرعون کے حکم کی اتباع کی، اور فرعون کا حکم کوئی رشد و بھلائی والا نہیں تھا ﴿97﴾

97. To Fir'aun (Pharaoh) and his chiefs, but they followed the command of Fir'aun (Pharaoh), and the command of Fir'aun (Pharaoh) was no right guide.

يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿98﴾

وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا، پھر انھیں آگ میں جا داخل کرے گا، اور برا ہے وہ گھاٹ جس پر (پینے کے لیے) آیا جائے ﴿98﴾

98. He will go ahead of his people on the Day of Resurrection, and will lead them into the Fire, and evil indeed is the place to which they are led.

وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿99﴾

اور اس (دنیا) میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی، اور برا ہے وہ انعام جو دیا جائے ﴿99﴾

99. They were pursued by a curse in this (deceiving life of this world) and (so they will be pursued by a curse) on the Day of Resurrection. Evil indeed is the gift given [i.e., the curse (in this world) pursued by another curse (in the Hereafter)].

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿100﴾

(اے نبی!) یہ کچھ خبریں ان (تباہ شدہ) بستیوں کی ہیں جو ہم آپ کو سناتے ہیں۔ ان میں سے کچھ تو قائم ہیں اور کچھ تہس نہس کر دی گئیں ﴿100﴾

100. That is some of the news of the (population of) towns which We relate to you (O Muhammad ﷺ); of them, some are (still) standing, and some have been (already) reaped.

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَمَاۤ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿101﴾

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن انھوں نے (خود ہی) اپنے آپ پر ظلم کیا تھا، تو ان کے وہ معبود جنھیں وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے ان کے کسی کام نہ آئے، جب آپ کے رب کا حکم (عذاب) آ پہنچا بلکہ انھوں نے ان کو تباہی میں ہی زیادہ کیا ﴿101﴾

101. We wronged them not, but they wronged themselves. So their *āliha* (gods), other than Allāh, whom they invoked, profited them naught when there came the Command of your Lord, nor did they add aught to them but destruction.

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿102﴾

اور (اے نبی!) آپ کے رب کی پکڑ ایسی ہی ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے جبکہ وہ ظالم ہوتی ہیں۔ بے شک اس کی پکڑ نہایت دردناک (اور) شدید ہے ①★ ﴿102﴾

102. Such is the Seizure of your Lord when He seizes the (population of) towns while they are doing wrong. Verily, His Seizure is painful (and) severe.[1]

---

[1] (V.11:102) Narrated Abu Mūsā رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "Allāh gives respite to a *Zālim* (polytheist, wrong doer, oppressor), but when He seizes (catches) him, He never releases him." Then he recited: "Such is the Seizure of your Lord when He seizes the (population of) towns while they are doing wrong: Verily, His Seizure is painful (and) severe." [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4686 (O.P.208)]

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ﴿١٠٣﴾

بے شک اس میں اس شخص کے لیے یقیناً نشان (عبرت) ہے جو عذاب آخرت سے ڈر گیا۔ وہ (یوم آخرت) ایسا دن ہے جس میں سب لوگ جمع کیے جائیں گے، اور وہ ایسا دن ہے جب (سب) حاضر کیے جائیں گے ﴿١٠٣﴾

103. Indeed in that (there) is a sure lesson for those who fear the torment of the Hereafter. That is a Day whereon mankind will be gathered together, and that is a Day when all (the dwellers of the heavens and the earth) will be present.

وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مَّعْدُودٍ ﴿١٠٤﴾

اور صرف ہم ایک مقرر وقت تک ہی اس میں تاخیر کر رہے ہیں ﴿١٠٤﴾

104. And We delay it only for a term (already) fixed.

يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ﴿١٠٥﴾

(جب) وہ دن آجائے گا تو کوئی نفس اللہ کے اذن کے بغیر کلام نہیں کر سکے گا، پھر ان میں سے کوئی تو بد بخت ہوگا اور کوئی نیک بخت ﴿١٠٥﴾

105. On the Day when it comes, no person shall speak except by His (Allāh's) Leave. Some among them will be wretched and (others) blessed.

فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ﴿١٠٦﴾

چنانچہ جو لوگ بد بخت ہوں گے تو (وہ) آگ میں ہوں گے، ان کے لیے اس (آگ) میں بس چیخنا چلانا اور دھاڑنا ہوگا ﴿١٠٦﴾

106. As for those who are wretched, they will be in the Fire, sighing in a high and low tone.

خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿١٠٧﴾

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین (باقی) رہیں گے، مگر یہ کہ آپ کا رب (کچھ اور) چاہے۔ بے شک آپ کا رب جو چاہے اسے کر گزرنے والا ہے ﴿١٠٧﴾

107. They will dwell therein for all the time that the heavens and the earth endure, except as your Lord wills. Verily, your Lord is the Doer of whatsoever He intends (or wills).

وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ عَطَاءً غَيْرَ مَجْذُوذٍ ﴿١٠٨﴾

اور لیکن جو نیک بخت بنائے گئے ہوں گے تو (وہ) جنت میں ہوں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین (باقی) رہیں گے مگر یہ کہ آپ کا رب (کچھ اور) چاہے، (یہ اللہ کا) نہ ختم ہونے والا انعام ہے ﴿١٠٨﴾

108. And those who are blessed, they will be in Paradise, abiding therein for all the time that the heavens and the earth endure, except as your Lord wills: a gift without an end.

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَٰؤُلَاءِ ۚ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُم مِّن قَبْلُ ۚ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ ﴿١٠٩﴾ ع ١٠

چنانچہ آپ ان کے متعلق تردد میں نہ پڑیں جن کی یہ لوگ عبادت کرتے ہیں، یہ لوگ تو ویسے ہی عبادت کرتے ہیں جیسے اس سے پہلے ان کے باپ دادا عبادت کرتے تھے، اور بے شک ہم انھیں ان کا حصہ بغیر کسی کمی کے پورا پورا دیں گے ﴿١٠٩﴾

109. So be not in doubt (O Muhammad ﷺ) as to what these people (pagans and polytheists) worship. They worship nothing but what their fathers worshipped before (them). And verily, We shall repay them in full their portion without diminution.

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ

اور البتہ تحقیق ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں

110. Indeed, We gave the Book

★ بقیہ حاشیہ: ہود، آیت: 102.

① رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ ظالم (مشرک، گناہ گار، سنگر وغیرہ) کو ڈھیل دیتا رہتا ہے لیکن جب اسے پکڑ لیتا ہے تو اسے چھوڑتا نہیں ہے۔'' ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اس کے بعد نبی ﷺ نے یہ آیت: (102/11) تلاوت فرمائی۔ (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 5 حدیث: 4686)

فِيْهِ ؕ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾

اختلاف کیا گیا اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے (طے) ہو چکی ہے تو ان کے درمیان ضرور فیصلہ کر دیا جاتا اور بلاشبہ وہ اس کے متعلق البتہ بے چین کرنے والے شک میں ہیں ﴿۱۱۰﴾

to Mūsā (Moses), but differences arose therein, and had it not been for a Word that had gone forth before from your Lord, the case would have been judged between them, and indeed they are in grave doubt concerning it (this Qur'ān).

وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾

اور بے شک آپ کا رب ضرور ہر ایک کو ان کے اعمال کی پوری پوری جزا دے گا۔ بے شک وہ جو عمل کرتے ہیں اللہ ان سے خوب باخبر ہے ﴿۱۱۱﴾

111. And verily, to each of them your Lord will repay their works in full. Surely, He is All-Acquainted with what they do.

فَاسْتَقِمْ كَمَاۤ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾

چنانچہ (اے نبی!) آپ ثابت قدم رہیں جس طرح آپ کو حکم دیا گیا ہے اور وہ لوگ بھی جنھوں نے آپ کے ساتھ توبہ کی (ایمان لائے) اور تم سرکشی نہ کرو، بے شک تم جو عمل کرتے ہو وہ (اللہ) انھیں دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۲﴾

112. So stand (ask Allāh to make) you (Muhammad ﷺ) firm and straight (on the religion of Islāmic Monotheism) as you are commanded and those (your companions) who turn in repentance (to Allāh) with you, and transgress not (Allāh's legal limits). Verily, He is All-Seer of what you do.

وَلَا تَرْكَنُوْۤا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

اور تم ان لوگوں کی طرف نہ جھکو[1] جنھوں نے ظلم کیا، ورنہ تمھیں آگ چھوئے گی، اور تمھارے لیے اللہ کے سوا کوئی دوست نہ ہوگا، پھر تمھاری مدد نہ کی جائے گی ﴿۱۱۳﴾

113. And incline not toward those who do wrong, lest the Fire should touch you, and you have no protectors other than Allāh, nor you would then be helped.[1]

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

اور آپ نماز قائم کریں دن کی دونوں طرفوں (صبح و شام) اور رات کی کچھ گھڑیوں میں، بے شک نیکیاں برائیوں کو لے جاتی ہیں[2]۔ یہ (اللہ کا) ذکر کرنے والوں کے لیے نصیحت ہے ﴿۱۱۴﴾

114. And perform *As-Salāt* (the prayers), at the two ends of the day and in some hours of the night [i.e. the five compulsory *Salāt* (prayers)]. Verily, the good

---

[1] (V.11:113) The sin of the person who gives refuge or helps a person who innovates an heresy (in the religion) or commits sins. This has been narrated by 'Ali رضي الله عنه on the authority of the Prophet ﷺ.
Narrated 'Āsim: I said to Anas, "Did Allāh's Messenger ﷺ make Al-Madinah a sanctuary?" He replied, "Yes, Al-Madinah is a sanctuary from such and such place to such and such place. It is forbidden to cut its trees, and whoever innovates a heresy in it or commits a sin therein, will incur the Curse of Allāh, the angels, and all the people," Then Mūsā bin Anas told me that Anas added, "... or gives refuge to such a heretic or a sinner..." [*Sahih Al-Bukhari*, 9/ 7306 (O.P.409)]

① یعنی نہ ان سے دوستانہ تعلق رکھنا اور نہ ان کی مدد کرنا اور اسی میں وہ لوگ بھی آ جاتے ہیں جو دین میں بدعات ایجاد کر کے دین پر اور لوگوں پر ظلم کرتے ہیں جیسے رسول اللہ ﷺ کی یہ حدیث عاصم رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں: میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے مدینے کو بھی حرم قرار دیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: "ہاں! مدینہ بھی حرم ہے، فلاں جگہ سے فلاں جگہ تک، اس کے درخت کاٹنا حرام ہے اور جو کوئی یہاں کسی بدعت کو جاری (ایجاد) کرے گا تو وہ اللہ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت کا سزاوار ہوگا۔" عاصم رحمہ اللہ کا بیان ہے: موسیٰ بن انس نے مجھے بتایا: انس رضی اللہ عنہ نے یہ بھی فرمایا: "یا کسی بدعتی (دین میں اپنی طرف سے اضافہ کرنے والے) کو پناہ دے۔" (صحیح البخاری، الاعتصام، باب: 6 حدیث: 7306)

② یعنی چھوٹی موٹی برائیوں کو۔ جیسے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ایک شخص نے ایک عورت کا بوسہ لے لیا اور پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گیا اور آپ سے اس کا ذکر کیا۔ چنانچہ نبی ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی: "اور نماز قائم کرو! دن کے دونوں سروں پر اور کچھ رات گزرنے پر (پانچ فرض نمازیں پڑھو!) یقیناً نیکیاں برائیوں (صغیرہ گناہوں) کو دور کر

deeds remove the evil deeds (i.e. small sins). That is a reminder (an advice) for the mindful (those who accept advice).[1]

وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٥﴾

115. And be patient; verily, Allāh wastes not the reward of the good-doers.

اور آپ صبر کریں، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿١١٥﴾

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا أُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿١١٦﴾

116. If only there had been among the generations before you persons having wisdom, prohibiting (others) from *Al-Fasād* (disbelief, polytheism, and all kinds of crimes and sins) in the earth, except a few of those whom We saved from among them! Those who did wrong pursued the enjoyment of good things of (this worldly) life, and were *Mujrimūn* (criminals, disbelievers in Allāh, polytheists, sinners).

پھر ان امتوں میں، جو تم سے پہلے گزریں، ایسے عقل و بصیرت والے کیوں نہ ہوئے جو زمین میں (لوگوں کو) فساد (پھیلانے) سے روکتے مگر تھوڑے ہی ان میں سے جنہیں ہم نے نجات دی اور جن لوگوں نے ظلم کیا وہ ان چیزوں کے پیچھے لگے رہے جن میں وہ (خالم) آسودگی دیے گئے تھے، اور وہ مجرم تھے ﴿١١٦﴾

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّأَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿١١٧﴾

117. And your Lord would never destroy the towns wrongfully, while their people were right doers.

اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ وہ بستیوں کو ظلم کے ساتھ ہلاک کرے جبکہ ان کے باشندے اصلاح کرنے والے ہوں ﴿١١٧﴾

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿١١٨﴾

118. And if your Lord had so willed, He could surely have made mankind one *Ummah* [nation or community (following one religion, i.e., Islām)], but they will not cease to disagree.

اور اگر آپ کا رب چاہتا تو یقیناً تمام لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا، لیکن وہ ہمیشہ (باہم) اختلاف کرتے رہیں گے ﴿١١٨﴾

إِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۚ

119. Except him on whom your Lord has bestowed His Mercy

سوائے ان لوگوں کے جن پر آپ کے رب نے رحم

★ بقیہ حاشیہ: ہود، آیت: 114.

دیتی ہیں....." اس شخص نے عرض کیا: کیا یہ حکم صرف میرے لیے ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہ میرے ان تمام اُمتیوں کے لیے ہے جو ایسا کر بیٹھیں (جنہیں ایسی صورت حال پیش آ جائے۔")(صحیح البخاری، التفسیر، باب: 6 حدیث: 4687)

[1] (V.11:114)

A) Narrated Ibn Mas'ūd رضي الله عنه: A man kissed a woman and then came to Allāh's Messenger ﷺ and told him of that. So this Divine Revelation was revealed to the Prophet ﷺ:- "And perform *As-Salāt* (the prayers) at the two ends of the day, and in some hours of the night; [i.e. the five compulsory *Salāt* (prayers)]. Verily, the good deeds remove the evil deeds (small sins). That is a reminder for the mindful." (V.11:114). The man said, "Is this instruction for me only?" The Prophet ﷺ said, "It is for all those of my followers who encounter a similar situation."

[*Sahih Al-Bukhari*, 6/4687 (O.P.209)]

B) Narrated Abu Dhar رضي الله عنه : Allāh's Messenger ﷺ said to me: "(a) Be afraid of Allāh and keep your duty to him wherever you may be. (b) And follow up the evil deeds with the good deeds, (verily) the good deeds remove (blot out) the evil deeds. (c) And (treat) behave with the people in a high standard of character." (This *Hadith* is quoted by *At-Tirmidhi*).

(the follower of truth — Islāmic Monotheism) and for that[1] did He create them. And the Word of your Lord has been fulfilled (i.e. His Saying): "Surely, I shall fill Hell with jinn and men all together."

وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿119﴾

کیا، اور اسی لیے اس نے انھیں پیدا کیا، اور آپ کے رب کی بات پوری ہوئی کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں، سب سے ضرور بھروں گا ﴿119﴾

120. And all that We relate to you (O Muhammad ﷺ) of the news of the Messengers is in order that We may make strong and firm your heart thereby. And in this (chapter of the Qur'ān) has come to you the truth, as well as an admonition and a reminder for the believers.

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿120﴾

اور ہم رسولوں کی خبروں میں سے آپ کو وہ (خبر) سناتے ہیں جس سے ہم آپ کا دل مضبوط رکھتے ہیں، اور اس (سورت) میں آپ کے پاس حق آ گیا اور مومنوں کے لیے نصیحت اور یاد دہانی بھی ﴿120﴾

121. And say to those who do not believe: "Act according to your ability and way, We are acting (in our way).

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿121﴾

اور آپ ان لوگوں سے کہہ دیجیے جو ایمان نہیں لاتے: تم اپنی جگہ عمل کرو، بے شک ہم بھی عمل کرنے والے ہیں ﴿121﴾

122. "And you wait ! We (too) are waiting."

وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿122﴾

اور تم انتظار کرو، بے شک ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں ﴿122﴾

123. And to Allāh belongs the *Ghaib* (Unseen) of the heavens and the earth, and to Him return all affairs (for decision). So worship Him (O Muhammad ﷺ) and put your trust in Him. And your Lord is not unaware of what you (people) do.

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿123﴾ ع 10 14 10

اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کا غیب، اور سب کام اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں، چنانچہ آپ اسی کی عبادت کریں اور اسی پر توکل کریں، اور آپ کا رب اس سے غافل نہیں جو تم عمل کرتے ہو ﴿123﴾

Sūrat Yūsuf [(Prophet) Joseph] 12	سورۂ یوسف	سورۃ یوسف 111 (12) سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (53) 12
In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.	اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
1. *Alif-Lām-Rā.* [These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.] These are the Verses of the Clear Book (the Qur'ān that makes clear the legal and illegal things, legal laws, a guidance and a blessing).	الٓرٰ، یہ واضح کتاب کی آیات ہیں ①	الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿1﴾ قف

[1] (V.11:119) i.e. to show mercy to the good-doers, the blessed ones who are destined to Paradise, and not to show mercy to the evildoers, the wretched ones who are destined to Hell. [This is the statement of Ibn Abbas رضي الله عنهما, as quoted in *Tafsir Qurtubi*]

إِنَّآ أَنزَلْنَٰهُ قُرْءَٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ②

2. Verily, We have sent it down as an Arabic Qur'ān in order that you may understand.

بے شک ہم نے اسے عربی قرآن نازل کیا تاکہ تم سمجھو②

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ ٱلْقَصَصِ بِمَآ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانَ ۖ وَإِن كُنتَ مِن قَبْلِهِۦ لَمِنَ ٱلْغَٰفِلِينَ ③

3. We relate to you (Muhammad ﷺ) the best of stories through Our Revelations to you, of this Qur'ān. And before this (i.e. before the coming of Divine Revelation to you), you were among those who knew nothing about it (the Qur'ān).

(اے نبی!) آپ کی طرف یہ قرآن وحی کر کے ہم آپ کو ایک بہترین داستان سناتے ہیں جبکہ یقیناً اس سے پہلے آپ بے خبروں میں سے تھے③

إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَٰٓأَبَتِ إِنِّى رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِى سَٰجِدِينَ ④

4. (Remember) when Yūsuf (Joseph) said to his father: "O my father! Verily, I saw (in a dream) eleven stars and the sun and the moon — I saw them prostrating themselves to me."

جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا: اے میرے ابا جان! بے شک میں نے (خواب میں) دیکھا ہے کہ گیارہ ستارے، سورج اور چاند میں نے انھیں دیکھا کہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں④

قَالَ يَٰبُنَىَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلَىٰٓ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا۟ لَكَ كَيْدًا ۖ إِنَّ ٱلشَّيْطَٰنَ لِلْإِنسَٰنِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ⑤

5. He (the father) said: "O my son! Relate not your vision to your brothers, lest they should arrange a plot against you. Verily, *Shaitān* (Satan) is to man an open enemy!

اس (یعقوب) نے کہا: میرے پیارے بیٹے! اپنا خواب اپنے بھائیوں کو نہ سنانا، ورنہ وہ تیرے لیے کوئی (بری) تدبیر کریں گے، بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے⑤

وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِن تَأْوِيلِ ٱلْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُۥ عَلَيْكَ وَعَلَىٰٓ ءَالِ يَعْقُوبَ كَمَآ أَتَمَّهَا عَلَىٰٓ أَبَوَيْكَ مِن قَبْلُ إِبْرَٰهِيمَ وَإِسْحَٰقَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑥ ع 1/6 11

6. "Thus will your Lord choose you and teach you the interpretation of dreams (and other things) and perfect His Favour on you and on the offspring of Ya'qūb (Jacob), as He perfected it on your fathers, Ibrāhīm (Abraham) and Ishāq (Isaac) aforetime! Verily, your Lord is All-Knowing, All-Wise."

اور اسی طرح تیرا رب تجھے ممتاز (مقام عطا) کرے گا اور تجھے باتوں کی اصل حقیقت سمجھنے میں سے کچھ سکھائے گا، اور تجھ پر اور آل یعقوب پر اپنی نعمت پوری کرے گا جس طرح اس نے اس سے پہلے اسے تیرے باپ، دادا ابراہیم اور اسحٰق پر پورا کیا تھا، بے شک تیرا رب خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے⑥

لَقَدْ كَانَ فِى يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِۦٓ ءَايَٰتٌ لِّلسَّآئِلِينَ ⑦

7. Verily, in Yūsuf (Joseph) and his brethren, there were *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs, etc.) for those who ask.

البتہ تحقیق یوسف اور اس کے بھائیوں (کے واقعے) میں سائلوں کے لیے نشانیاں ہیں⑦

إِذْ قَالُوا۟ لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰٓ أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۚ إِنَّ أَبَانَا لَفِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ⑧

8. When they said: "Truly, Yūsuf (Joseph) and his brother (Benjamin) are dearer to our father than we, while we are *'Usbah* (a strong group). Really, our father is in a plain error.

جب انھوں نے (آپس میں) کہا: یوسف اور اس کا بھائی (بنیامین) تو ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں، حالانکہ ہم ایک (طاقتور) جماعت ہیں، بے شک ہمارا باپ البتہ واضح غلطی پر ہے⑧

ٱقْتُلُوا۟ يُوسُفَ أَوِ ٱطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا۟ مِنۢ بَعْدِهِۦ قَوْمًا صَٰلِحِينَ ⑨

9. "Kill Yūsuf (Joseph) or cast him out to some (other) land, so that the favour of your father may be given to you alone, and

تم یوسف کو قتل کر دو یا اسے کسی زمین میں پھینک دو کہ تمھارے باپ کا چہرہ تمھارے لیے خالی (مخصوص) ہو جائے، اور اس کے بعد تم نیک لوگ

بن جانا⑨

after that you will be a righteous folk (by intending repentance before committing the sin)."

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ⑩

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا: تم یوسف کو قتل نہ کرو اور تم اسے کنویں کی تہ (گہرائی) میں ڈال دو کہ اسے کوئی مسافر اٹھا لے (جائے)، اگر تم (کچھ) کرنے ہی والے ہو⑩

10. One from among them said: "Kill not Yūsuf (Joseph), but if you must do something, throw him down to the bottom of a well; he will be picked up by some caravan of travellers."

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ⑪

انھوں نے کہا: اے ہمارے ابا جان! آپ کو کیا ہے کہ آپ ہم پر یوسف کی بابت اعتبار نہیں کرتے، حالانکہ یقیناً ہم اس کے خیر خواہ ہی ہیں⑪

11. They said: "O our father! Why do you not trust us with Yūsuf (Joseph) though we are indeed his well-wishers?"

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ⑫

آپ کل اسے ہمارے ساتھ بھیجیں کہ خوب (پھل) کھائے (پیے) اور کھیلے کودے اور ہم یقیناً اس کے محافظ ہیں⑫

12. "Send him with us tomorrow to enjoy himself and play, and verily, we will take care of him."

قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ⑬

اس (یعقوب) نے کہا: بے شک مجھے تو یہ بات غمگین کیے دیتی ہے کہ تم اسے لے جاؤ، اور مجھے خوف آتا ہے کہ اسے بھیڑیا کھا جائے اور تم اس سے غافل ہو⑬

13. He [Ya'qūb (Jacob)] said: "Truly, it saddens me that you should take him away. I fear lest a wolf should devour him, while you are careless of him."

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ⑭

انھوں نے کہا: اگر اسے بھیڑیا کھا جائے، جبکہ ہم ایک (طاقتور) جماعت ہیں تو بلاشبہ ہم تو تب خسارہ پانے والے ہوئے⑭

14. They said: "If a wolf devours him, while we are *'Usbah* (a strong group to guard him), then surely, we are the losers."

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ⑮

پھر جب وہ اسے لے گئے اور انھوں نے طے کر لیا کہ اسے کنویں کی تہ میں ڈال دیں، تب ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ تو انھیں ان کا یہ کام ضرور بتائے گا جبکہ وہ نہیں سمجھتے ہوں گے⑮

15. So, when they took him away, they all agreed to throw him down to the bottom of the well, and We revealed to him: "Indeed, you shall (one day) inform them of this their affair, when they know (you) not."

وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ⑯

اور وہ اپنے باپ کے پاس عشاء کے وقت روتے ہوئے آئے⑯

16. And they came to their father in the early part of the night weeping.

قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ⑰

انھوں نے کہا: اے ہمارے ابا جان! بے شک ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے تھے اور یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تھا تو اسے بھیڑیا کھا گیا، اور آپ ہماری بات کا یقین کرنے والے نہیں اگرچہ ہم سچے ہی ہوں⑰

17. They said:"O our father! We went racing with one another, and left Yūsuf (Joseph) by our belongings and a wolf devoured him; but you will never believe us even when we speak the truth."

وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ

اور وہ اس کی قمیص پر جھوٹ موٹ کا خون بھی لگا لائے، اس (یعقوب) نے کہا: (حقیقت یہ نہیں) بلکہ

18. And they brought his shirt stained with false blood. He said:

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿18﴾

تمھارے نفسوں نے تمھارے لیے ایک (بری) بات آراستہ کردی ہے، لہٰذا صبر ہی بہتر ہے اور اس پر اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے جو تم بیان کرتے ہو ﴿18﴾

"Nay, but your ownselves have made up a tale. So (for me) patience is most fitting. And it is Allāh (Alone) Whose Help can be sought against that (lie) which you describe."

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾

اور ایک قافلہ آیا، پھر انھوں نے اپنا پانی لانے والا بھیجا تو اس نے اپنا ڈول لٹکایا۔ وہ (دیکھتے ہی) پکار اٹھا: واہ خوشخبری ہے! یہ تو لڑکا ہے۔ اور انھوں نے اسے پونجی سمجھ کر چھپالیا، اور اللہ اسے خوب جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے ﴿19﴾

19. And there came a caravan of travellers and they sent their water-drawer, and he let down his bucket (into the well). He said: "What a good news! Here is a boy." So they hid him as merchandise (a slave). And Allāh was All-Knower of what they did.

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿20﴾ ع 2 14 12

اور انھوں نے اسے معمولی سی قیمت (یعنی) گنتی کے چند درہموں میں بیچ دیا، اور انھیں اس میں کوئی رغبت ہی نہ تھی ﴿20﴾

20. And they sold him for a low price, — for a few dirhams (i.e. for a few silver coins). And they were of those who regarded him insignificant.

وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۖ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿21﴾

اور وہ شخص جس نے یوسف کو مصر میں خریدا تھا، اس نے اپنی بیوی سے کہا: اس کی رہائش اچھی رکھ، امید ہے کہ یہ ہمیں نفع دے یا یہ کہ ہم اسے بیٹا بنالیں، اور اسی طرح ہم نے یوسف کو زمین (مصر) میں جگہ دی، تاکہ ہم اسے باتوں کی تاویل (خوابوں کی تعبیر) سکھائیں، اور اللہ اپنے (ہر) کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿21﴾

21. And he (the man) from Egypt who bought him, said to his wife: "Make his stay comfortable, may be he will profit us or we shall adopt him as a son." Thus did We establish Yūsuf (Joseph) in the land, that We might teach him the interpretation of events. And Allāh has full power and control over His Affairs, but most of men know not.

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿22﴾

اور جب یوسف اپنی جوانی کو پہنچا تو ہم نے اسے حکم اور علم دیا اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں ﴿22﴾

22. And when he [Yūsuf (Joseph)] attained his full manhood, We gave him wisdom and knowledge (the Prophethood), thus We reward the *Muhsinūn* (doers of good. See the footnote of V.9:120).

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىْٓ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾

اور جس عورت کے گھر میں وہ (یوسف) تھا اس عورت نے اس کے جی سے پھسلایا، اور دروازے بند کردیے اور بولی: لو آجاؤ، یوسف نے کہا: اللہ کی پناہ! وہ (عزیز مصر) تو میرا آقا ہے، اس نے مجھے اچھا ٹھکانا دیا، بے شک ظالم لوگ فلاح نہیں پاتے ﴿23﴾

23. And she, in whose house he was, sought to seduce him (to do an evil act), and she closed the doors and said: "Come on, O you." He said: "I seek refuge in Allāh (or Allāh forbid)! Truly, he (your husband) is my master! He made my living in a great comfort! (So I will never betray him). Verily, the *Zālimūn* (wrong and evildoers) will never be successful."

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿24﴾

اور البتہ اس (عورت) نے یوسف کا ارادہ کیا، اور وہ (یوسف) بھی اس کا ارادہ کر لیتا اگر وہ اپنے رب کی نشانی نہ دیکھ لیتا۔ اسی طرح (ہوا) تاکہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی کو پھیر دیں، بے شک وہ ہمارے خالص کیے ہوئے بندوں میں سے تھا ﴿24﴾

24. And indeed she did desire him, and he would have inclined to her desire, had he not seen the evidence of his Lord. Thus it was, that We might turn away from him evil and illegal sexual intercourse. Surely, he was one of Our chosen (guided) slaves.

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿25﴾

اور وہ دونوں دروازے کی طرف دوڑے، اور اس (عورت) نے اس (یوسف) کی قمیص پیچھے سے پھاڑ دی، اور دونوں نے اس کے خاوند کو دروازے کے پاس پایا، تو وہ (جھٹ سے) بولی: اس کی کیا سزا ہے جو تیری بیوی سے برائی کا ارادہ کرے، سوائے اس کے کہ اسے قید کیا جائے یا دردناک عذاب (دیا جائے) ﴿25﴾

25. So, they raced with one another to the door, and she tore his shirt from the back. They both found her lord (i.e. her husband) at the door. She said: "What is the recompense (punishment) for him who intended an evil design against your wife, except that he be put in prison or a painful torment?"

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ ۚ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿26﴾

یوسف نے کہا: اسی نے مجھے میرے جی سے پھسلایا۔ اور اس (عورت) کے خاندان میں سے ایک شاہد نے گواہی دی کہ اگر اس (یوسف) کی قمیص آگے سے پھٹی ہے تو وہ (عورت) سچی ہے اور وہ (یوسف) جھوٹوں میں سے ہے ﴿26﴾

26. He [Yūsuf (Joseph)] said: "It was she that sought to seduce me;" and a witness of her household bore witness (saying): "If it be that his shirt is torn from the front, then her tale is true and he is a liar!

وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿27﴾

اور اگر اس (یوسف) کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہے تو وہ (عورت) جھوٹی ہے اور وہ (یوسف) سچا ہے ﴿27﴾

27. "But if it be that his shirt is torn from the back, then she has told a lie and he is speaking the truth!"

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿28﴾

پھر جب اس (عزیز) نے یوسف کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہوئی دیکھی تو وہ کہنے لگا: بے شک یہ تم عورتوں کے مکر و فریب میں سے ہے، بے شک تمہارا مکر بہت بڑا (خطرناک) ہے ﴿28﴾

28. So, when he (her husband) saw his [Yūsuf's (Joseph's)] shirt torn at the back, he (her husband) said: "Surely, it is a plot of you women! Certainly mighty is your plot!

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۚ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿29﴾ ع 3 9 13

اے یوسف! اس (بات) سے درگزر کر، اور (بیوی سے کہا:) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ، بے شک تو ہی خطاکار ہے ﴿29﴾

29. "O Yūsuf (Joseph)! Turn away from this! (O woman!) Ask forgiveness for your sin. Verily, you were of the sinful."

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿30﴾

اور شہر میں عورتیں کہنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اس کے جی سے پھسلاتی ہے، اس کے دل میں (یوسف کی) محبت گھر کر گئی ہے۔ بے شک ہم اسے کھلی گمراہی میں دیکھتی ہیں ﴿30﴾

30. And women in the city said: "The wife of Al-'Azīz is seeking to seduce her (slave) young man, indeed she loves him violently; verily, we see her in plain error."

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ

چنانچہ جب اس (عورت) نے ان کی پرکر باتیں سنیں تو اس نے ان کی طرف پیغام بھیجا اور ان کے لیے

31. So when she heard of their accusation, she sent for them and prepared a banquet for them; she

مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾

مسندیں تیار کیں، اور اس نے ان میں سے ہر ایک (عورت) کو ایک چھری دی اور (پھر یوسف سے) کہا: ان کے سامنے نکل آ۔ پھر جب انھوں نے اسے دیکھا تو انھوں نے اس (کی شان) کو بڑا خیال کیا اور اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے اور بولیں: [حَاشَ لِلّٰهِ] ''اللہ کی پناہ!'' یہ بشر نہیں، یہ تو نہایت معزز فرشتہ ہے ﴿۳۱﴾

gave each one of them a knife (to cut the foodstuff with), and she said [to Yūsuf (Joseph)]: "Come out before them." Then, when they saw him, they exalted him (at his beauty) and (in their astonishment) cut their hands. They said: "How perfect is Allāh (or Allāh forbid)! No man is this! This is none other than a noble angel!"

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

اس نے کہا: یہی تو ہے وہ شخص جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں اور میں نے ہی اسے اس کے جی سے پھسلایا تھا، لیکن اس نے (خود کو) بچا لیا، اب اگر اس نے وہ نہ کیا جو میں اس کو حکم دیتی ہوں تو اسے ضرور قید کیا جائے گا اور یقیناً وہ بے عزت ہونے والوں میں سے ہوگا ﴿۳۲﴾

32. She said: "This is he (the young man) about whom you did blame me, and I did seek to seduce him, but he refused. And now if he refuses to obey my order, he shall certainly be cast into prison, and will be one of those who are disgraced."

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾

یوسف نے کہا: اے میرے رب! مجھے قید خانہ اس سے زیادہ پسند ہے جس کی طرف وہ (عورتیں) مجھے بلاتی ہیں اور اگر تو نے ان کا مکر مجھ سے دور نہ کیا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور میں جاہلوں میں سے ہوں گا ﴿۳۳﴾

33. He said: "O my Lord! Prison is dearer to me than that to which they invite me. Unless You turn away their plot from me, I will feel inclined towards them and be one (of those who commit sin and deserve blame or those who do deeds) of the ignorant."

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾

چنانچہ اس کے رب نے اس کی دعا قبول کر لی، پھر اس نے اس سے ان (عورتوں) کا مکر دور کر دیا، بے شک وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿۳۴﴾

34. So his Lord answered his invocation and turned away from him their plot. Verily, He is the All-Hearer, the All-Knower.

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ ع 14

پھر نشانیاں دیکھ لینے کے بعد ان لوگوں کو یہی سوجھا کہ وہ اس (یوسف) کو کچھ عرصے تک بہر حال قید رکھیں ﴿۳۵﴾

35. Then it occurred to them, after they had seen the proofs (of his innocence), to imprison him for a time.

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾

اور اس کے ساتھ قید خانے میں دو جوان بھی داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا: بے شک میں خود کو دیکھتا ہوں کہ شراب نچوڑ رہا ہوں، اور دوسرا بولا: بے شک میں خود کو دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں، ان میں سے پرندے کھا رہے ہیں، تو ہمیں ان کی تعبیر بتا، بے شک ہم تجھے نیک سمجھتے ہیں ﴿۳۶﴾

36. And there entered with him two young men in the prison. One of them said: "Verily, I saw myself (in a dream) pressing wine." The other said: "Verily, I saw myself (in a dream) carrying bread on my head and birds were eating thereof." (They said): "Inform us of the interpretation of this. Verily, we think you are one of the *Muhsinūn* (doers of good)."

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

یوسف نے کہا: جو کھانا تمھیں (یہاں) ملتا ہے اس کے آنے سے پہلے میں تمھیں ان کی تعبیر بتلادوں گا۔ یہ ان چیزوں میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھائیں۔ بے شک میں نے ان لوگوں کا دین چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں ﴿۳۷﴾

37. He said: "No food will come to you (in wakefulness or in dream) as your provision, but I will inform (in wakefulness) its interpretation before it (the food) comes. This is of that which my Lord has taught me. Verily, I have abandoned the religion of a people that believe not in Allāh and are disbelievers in the Hereafter (i.e. the *Kan'ānyyūn* of Egypt who were polytheists and used to worship the sun and other false deities).

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾

اور میں نے اتباع کی ہے اپنے باپ دادا، ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کے دین کی۔ ہمارے لیے (جائز) نہیں کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک ٹھہرائیں، یہ اللہ کا ہم پر اور (سب) لوگوں پر فضل ہے، لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے ﴿۳۸﴾ ①

38. "And I have followed the religion of my fathers,[1] — Ibrāhīm (Abraham), Ishāq (Isaac) and Ya'qūb (Jacob) [علیہم السلام], and never could we attribute any partners whatsoever to Allāh. This is from the Grace of Allāh to us and to mankind, but most men thank not (i.e. they neither believe in Allāh nor worship Him).

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾

میرے قید خانے کے دو ساتھیو! بھلا کئی جدا جدا معبود بہتر ہیں یا ایک زبردست اللہ؟ ﴿۳۹﴾

39. "O two companions of the prison! Are many different lords (gods) better or Allāh, the One, the Irresistible?

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾

تم اس کے سوا جن کی عبادت کرتے ہو وہ نام ہی تو ہیں جو خود تم نے اور تمھارے باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں، اللہ نے ان کی کوئی دلیل نازل نہیں کی۔ اللہ کے سوا کسی کا حکم نہیں۔ اس نے حکم دیا ہے کہ تم صرف اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا دین ہے، مگر اکثر لوگ علم نہیں رکھتے ﴿۴۰﴾

40. "You do not worship besides Him but only names which you have named (forged) — you and your fathers — for which Allāh has sent down no authority. The command (or the judgement) is for none but Allāh. He has commanded that you worship none but Him (i.e. His Monotheism); that is the (true) straight religion, but most men know not.

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ

میرے قید خانے کے دو ساتھیو! تم دونوں میں سے ایک اپنے مالک کو شراب پلائے گا، اور دوسرا سولی دیا جائے گا اور اس کے سر میں سے پرندے

41. "O two companions of the prison! As for one of you, he (as a servant) will pour out wine for his lord (king or master) to drink;

[1] (V.12:38) See the footnote of (V.2:135).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 135/2)

تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿41﴾

(گوشت) کھائیں گے۔اس معاملے کا فیصلہ کیا جا چکا جس کی بابت تم مجھ سے پوچھتے ہو ﴿41﴾

and as for the other, he will be crucified and birds will eat from his head. Thus is the case judged concerning which you both did inquire."

وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿42﴾ ع 5/7/15

اور یوسف نے ان دونوں میں سے جس کے متعلق سمجھا تھا کہ وہ نجات پانے والا ہے اسے کہا: تو اپنے مالک سے میرا ذکر کرنا، پھر شیطان نے اسے اپنے مالک سے (یوسف کا) ذکر کرنا بھلا دیا، چنانچہ یوسف قید خانے میں کئی سال ٹھہرا رہا ﴿42﴾

42. And he said to the one whom he knew to be saved: "Mention me to your lord (i.e. your king, so as to get me out of the prison)." But *Shaitān* (Satan) made him forget to mention it to his lord [or Satan made {Yūsuf (Joseph)} to forget the remembrance of his Lord (Allāh) as to ask for His Help, instead of others]. So [Yūsuf (Joseph)] stayed in prison a few (more) years.

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿43﴾

اور بادشاہ نے کہا: بے شک میں (خواب میں) سات موٹی گائیں دیکھتا ہوں جنھیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں، اور سات سبز بالیاں اور دوسری خشک۔ اے دربار یو! اگر تم خواب کی تعبیر کر سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ ﴿43﴾

43. And the king (of Egypt) said: "Verily, I saw (in a dream) seven fat cows, whom seven lean ones were devouring, and seven green ears of corn, and (seven) others dry. O notables! Explain to me my dream, if it be that you can interpret dreams."

قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿44﴾

انھوں نے کہا: یہ پریشان خواب ہیں اور ہم (ایسے) خوابوں کی تعبیر جاننے والے نہیں ﴿44﴾

44. They said: "Mixed up false dreams and we are not skilled in the interpretation of dreams."

وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿45﴾

اور وہ (شخص) جس نے دونوں (قیدیوں) میں سے نجات پائی تھی اسے (یوسف) مدت کے بعد یاد آیا، بولا: میں تمھیں اس کی تعبیر بتاؤں گا، لہٰذا تم مجھے (یوسف کے پاس) بھیجو ﴿45﴾

45. Then the man who was released (one of the two who were in prison), now at length remembered and said: "I will tell you its interpretation, so send me forth."

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿46﴾

(اس نے جا کر کہا:) اے یوسف! اے بہت ہی سچے! ہمیں (اس خواب کی تعبیر) بتلایئے کہ سات موٹی گائیں ہیں جنھیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں، اور سات ہری بالیاں ہیں اور دوسری خشک، تاکہ میں لوگوں کی طرف لوٹوں تاکہ وہ جان لیں ﴿46﴾

46. (He said): "O Yūsuf (Joseph), the man of truth! Explain to us (the dream) of seven fat cows whom seven lean ones were devouring, and of seven green ears of corn, and (seven) others dry, that I may return to the people, and that they may know."

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿47﴾

یوسف نے کہا: تم سات سال لگاتار کاشت کرو گے، چنانچہ تم جو (فصل) کاٹو تو وہ اس کی بالیوں ہی میں رہنے دو، سوائے تھوڑی (مقدار) کے جو تم کھاؤ ﴿47﴾

47. [Yūsuf (Joseph)] said: "For seven consecutive years, you shall sow as usual and that (the harvest) which you reap you shall leave it in the ears, (all) except a little of it which you may eat.

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿48﴾

پھر اس کے بعد سات سال سخت آئیں گے، وہ کھا جائیں گے اسے جو تم نے ان کے لیے ذخیرہ کیا ہوگا، سوائے تھوڑے سے غلے کے جو تم (بطور بیج) محفوظ رکھو گے ﴿48﴾

48. "Then will come after that, seven hard (years), which will devour what you have laid by in advance for them, (all) except a little of that which you have guarded (stored).

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿49﴾ ع 16

پھر اس (قحط سالی) کے بعد ایک سال آئے گا، اس میں لوگ بارش پائیں گے اور وہ اس میں رس نچوڑیں گے ﴿49﴾

49. "Then thereafter will come a year in which people will have abundant rain and in which they will press (wine and oil)."

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿50﴾

اور بادشاہ نے کہا: تم اسے میرے پاس لے آؤ، پھر جب اس (یوسف) کے پاس قاصد آیا تو اس نے کہا: تو اپنے مالک کے پاس لوٹ جا اور اس سے پوچھ کہ ان عورتوں (کے معاملے) کی کیا حقیقت ہے جنھوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے۔ بے شک میرا رب ان کا مکر خوب جانتا ہے ﴿50﴾

50. And the king said: "Bring him to me." But when the messenger came to him, [Yūsuf (Joseph)] said: "Return to your lord and ask him, 'What happened to the women who cut their hands? Surely, my Lord (Allāh) is All-Knower of their plot.'"

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۖ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿51﴾

بادشاہ نے (عورتوں سے) کہا: تمھارا معاملہ کیا ہے جب تم نے یوسف کو اس کے جی سے پھسلایا تھا؟ وہ بولیں: [حَاشَ لِلّٰهِ!] "اللہ کی پناہ!" ہمیں اس (کی ذات) میں کوئی برائی معلوم نہیں۔ عزیز (مصر) کی بیوی نے کہا: اب حق واضح ہو گیا ہے، میں نے ہی اسے اس کے جی سے پھسلایا تھا، اور بلاشبہ وہ سچوں میں سے ہے ﴿51﴾

51. (The King) said (to the women): "What was your affair when you did seek to seduce Yūsuf (Joseph)?" The women said: "Allāh forbid! No evil know we against him!" The wife of Al-'Azīz said: "Now the truth is manifest (to all); it was I who sought to seduce him, and he is surely of the truthful."

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿52﴾

(یوسف نے کہا:) یہ اس لیے کہ وہ (عزیز) جان لے کہ بے شک میں نے در پردہ اس کی خیانت نہیں کی تھی، اور یہ کہ بے شک اللہ خائنوں کا مکر نہیں چلنے دیتا ① ﴿52﴾

52. [Then Yūsuf (Joseph) said: "I asked for this enquiry] in order that he (Al-'Azīz) may know that I betrayed him not in (his) absence. And verily, Allāh guides not the plot of the betrayers."[1]

---

[1] (V.12:52)

a) Narrated Ibn 'Umar رضي الله عنهما: The Prophet ﷺ said, "For every betrayer (perfidious person), a flag will be raised on the Day of Resurrection, and it will be announced (publicly): 'This is the betrayal (perfidy) of so-and-so, the son of so-and-so.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6177 (O.P.196)]

b) See the footnote of (V.4:145).

① خیانت، بدعہدی اور دغا بازی بڑا گناہ ہے۔ حدیث میں اس پر سخت وعید آئی ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر غدار (عہد شکن، دغا باز) کے لیے قیامت کے دن ایک جھنڈا گاڑا جائے گا اور پھر یہ اعلان کیا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کی غداری ہے۔" (صحیح البخاری، الأدب، باب: 99 حدیث: 6177)